کلیاتِ شاکر
شاکر شجاع آبادی
کلیاتِ شاکر

مصنف

شاکر شجاع آبادی

گفتگو پبلی کیشنز

نام کتاب: کلیاتِ شاکر

مصنف: شاکر شجاع آبادی

اہتمام: گفتگو پبلیکیشنز، اسلام آباد

تزئین: زِی گرافکس

اشاعت: فروری 2020ء

تعداد: ایک ہزار

قیمت: -/1000 روپے

آئی ایس بی این: 978-969-7758-69-2

گفتگو پبلی کیشنز

اسلام آباد، پاکستان

فون نمبر: 517 3696 314 92+ ای میل: info@gufhtugu.com

ویب سائٹ www.gufhtugu.com سوشل میڈیا: @gufhtugu

اِنتساب

اپݨے وسیب دی مٹی دے ناں

جو میڈے کیتے اَکھیں دا سُرمہ تے خاکِ شفا ہے

شاکرؔ شجاع آبادی

ایوارڈز

سئیں شاکر شجاع آبادی کو ملنے والے ایوارڈز کی فہرست بہت طویل ہے، ہم مختصر تفصیل دے رہے ہیں۔

صدارتی ایوارڈ	(بدست گورنر خالد مقبول صاحب) 2007ء
صدارتی ایوارڈ	(بدست گورنر ملک رفیق رجوانہ صاحب) 2017ء
خواجہ فرید ایوارڈ	1990ء
جھوک ایوارڈ	1996ء
جھوک میلہ اسلام آباد	2002ء
سرائیکی مجلس ایوارڈ	1998ء چولستان ایوارڈ
بہاول پور آرٹ کونسل	2010ء
شاعر اعظم ایوارڈ	(روزنامہ خبریں) 2011ء
جھوک ایوارڈ دھریجہ نگر	2014ء
فخر پاکستان ایوارڈ	(شمع بناسپتی) 2015ء
ورثہ پاکستان ایوارڈ	2017ء
پلاک ایوارڈ	2014ء

Best poet of World (چولستان ڈویلپمنٹ بہاول پور)

Best poet of cantary (قومی ادبی فورم پھول نگر) 2012ء

آرٹ اینڈ کلچر گیلری ایوارڈ	(لاہور)
صوبائی ایوارڈ	2017ء

مذکورہ بالا ایوارڈز کے علاوہ تقریباً 150 ایوارڈز ایسے ہیں جو وسیب کے مختلف علاقوں میں پڑھے جانے والے مشاعروں اور دیگر تقریبات میں حاصل ہوئے، تعریفی اسناد اس کے علاوہ ہیں۔ مزید یہ کہ تقاریب پذیرائی و دستار بندی، مضامین و انٹرویوز، اَن گنت

جان پہچان

نام	محمد شفیع
قلمی نام	شاکر شجاع آبادی
ولدیت	مولوی اللہ یار صاحب
تعلیم	پرائمری
ذات	سیال
جائے پیدائش	چاہ ٹبے والا
پیدائش	1955ء
آغاز شاعری	1986ء

پسران

نوید شاکر: 0305-3560127

ولید شاکر: 0305-6973651

(مستقل پتہ)

محلہ شاکر آباد ڈاکخانہ راجہ رام (ظریف شہید) تحصیل شجاع آباد ملتان

تصانیف

کلامِ شاکر، پیلے پتر، پتھر موم، لہو دا عرق، شاکر دے ڈوہڑے، شاکر دے قطعے، بلدیاں ہنجوں، پتہ لگ ویندے، شاکر دے گیت، شاکر دیاں غزلاں، منافقاں توں خدا بچاوے اور شاکر کی اُردو غزلیں

تندیر

پیش لفظ

خالقِ کائنات نے ہمارے وسیب کی مٹی کو خصوصی نوازشات سے نوازا ہے۔ یہ خطہ بلاشبہ زرخیز بھی ہے اور مردم خیز بھی، زرخیزی کا عالم یہ ہے کہ سرائیکی علاقہ پورے ملک کی مجموعی خوراک و لباس یعنی کپاس و گندم کا 70 فیصد حصہ مہیا کر رہا ہے اور معدنیات میں تیل، گیس کے علاوہ ڈیرہ غازی خان سے حاصل ہونے والی یورینیم کی مالیت کھربوں میں ہے۔ اس علاقے کی زرخیزی کے ساتھ ساتھ مردم خیزی کا نظارہ اگر کرنا ہو تو زیادہ دور جانے یا تاریخی جھرونکوں میں جھانکنے کی چنداں ضرورت نہیں، صرف اتنا کریں کہ آج کے شاکر شجاع آبادی کو پڑھ لیں آپ کو پوری حقیقت سمجھ آجائے گی کہ اس دھرتی نے کیسے کیسے سپوت پیدا کئے۔

سرائیکی خطے کی زمین کے ساتھ ساتھ سرائیکی زبان کو بھی اللہ تعالیٰ نے خصوصی انعام و اکرام سے نوازا ہے، اس زبان کی نرمی، ملائمت اور لطافت اپنی مثال آپ ہے، ڈاکٹر گوپی چند نارنگ کے بقول حرف کی حلاوت، بیان کی چاشنی اور شعر کی غنائیت نے سرائیکی زبان کو دنیا کی میٹھی، منفرد اور ممتاز زبان بنا دیا ہے۔

سرائیکی پیار، محبت، امن اور شانتی کے رچاؤ میں رَچی ہوئی ایسی مٹی ہے جہاں محبت و اُلفت اور امن و دوستی کے پیڑ اُگتے ہیں اور ان پیڑوں کی شاخوں پر یادوں کے ایسے حسین پھول کھلتے ہیں جن کی دلکش خوشبو کبھی بابا فریدؒ کے دوہے، کبھی سلطان باہوؒ کے بیت، کبھی خواجہ فریدؒ کی کافی اور کبھی شاکر شجاع آبادی کے دوہڑے کی شکل میں ہماری سانسوں کو مہکا دیتی ہے، اس مہک اور خوشبو سے سرائیکی وسیب میں بسنے والے سرائیکی سندھی، پنجابی، بلوچ پشتون اور دوسری زبانیں بولنے والے بھی

لطف اندوز ہورہے ہیں، بلاشبہ دھرتی ماں ہے اوراس کی گود میں پلنے والے سب اس کے بیٹے، لہٰذا تمام بیٹوں کیلئے ماں کی محبت اور سخاوت برابر ہے۔ ہاں! البتہ سرائیکی ماں دھرتی کا کوئی کم عقل بیٹا اگر سرائیکی ماں دھرتی کو ماں نہیں سمجھ رہا اور ماں بولی سے پیار نہیں کررہا تو کوئی بات نہیں، وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ سوتیلی ماؤں کا سلوک اسے ایک نہ ایک دن سرائیکی ماں دھرتی کا فرمانبردار بیٹا بنادے گا۔

یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ سرائیکی ماں دھرتی نے ہمیں ایسے ایسے سپوت دیئے ہیں کہ جن پر جتنا ناز کریں کم ہے، حریت کے حوالے سے احمد خان کھرل، مولانا عبید اللہ سندھی، اسلم خان ملغانی، خواجہ فریدؒ اور نواب مظفر خان شہید، ایسے سینکڑوں نام ہیں جن پر تاریخ انسانی ہمیشہ ناز کرتی رہے گی۔ عظیم اسلامی سلطنت ملتان کے فرمانبردار نواب مظفر خان شہید کا نام آئے تو سر احترام سے جھک جاتا ہے، نواب مظفر خان شہید نے 2 جون 1818ء کو قلعہ ملتان کا پنجاب کے سکھ حکمران رنجیت سنگھ کی فوجوں کا دلیری کے ساتھ مقابلہ کر کے سرائیکی قوم کا سر ہمیشہ کیلئے فخر سے بلند کر دیا ہے، نواب مظفر خان شہید جن کا تعلق شجاع آباد سے تھا، ایک ایک کر کے اپنے پانچ بیٹے اور ایک بیٹی ماں دھرتی پر قربان کردی مگر حملہ آوروں کے سامنے سرنگوں نہ ہوئے، تقریباً دوصدی بعد سرائیکی جغرافیے پر قبضے کے بعد سرائیکی ثقافت پر حملے شروع ہو گئے ہیں، ستم ظریفی ملاحظہ کیجئے کہ، اپنی زبان کے نام کیلئے فارسی سے لفظ ''پنج آبی'' مستعار لینے والوں نے سرائیکی کو پنجابی کا لہجہ قرار دینے کی جسارت کی اور عمر میں خود سے ہزاروں سال ''بڑی'' سرائیکی زبان کے وجود کا انکار کیا تو ان کے مقابلے کیلئے آج شجاع آباد کا ایک اور سپوت شاکر شجاع آبادی میدان ادب میں آ گیا ہے اور سینہ سپر ہو کر للکار رہا ہے کہ سرائیکی اگر لہجہ ہے تو پنجاب کے ''شاعر جرنیلو'' آؤ سرائیکی جیسا ایک شعر لکھ کر دکھاؤ یا ہماری زبان کے مخصوص حروف ابجد ''ٻ ڄ، ڈ، ڳ'' کے تلفظ کی ادائیگی سرائیکی

صوتیات کے مطابق کر دو ہم مان لیں گے بصورت دیگر تمہیں تسلیم کرنا ہوگا کہ پاکستان کے وسیع خطے کی قدیم زبان ہے تو وہ سرائیکی ہے اور بقول حضرت داتا گنج بخشؒ ہجویری ''لاہور یکے از مضافات ملتان است'' لاہور ملتان کا مضافات ہے، لہٰذا مضافات کی زبان مرکز کا لہجہ ہی ٹھہرے گی اور یہ بھی حقیقت ہے کہ سکھوں کے اقتدار سے پہلے لاہور کی زبان سرائیکی کا ایک لہجہ تھی اس بات کے ثبوت کیلئے لاہور کے بزرگ صوفی شاعر حضرت شاہ حسینؒ کی سرائیکی لہجے میں کافیاں ہی کافی ہیں۔

بات ہو رہی تھی شاکر شجاع آبادی کی تو عرض یہ ہے کہ شاکر شجاع آبادی کو جہاں بہت سے دوسرے اعزازات حاصل ہیں وہاں ان کی انفرادیت یہ بھی ہے کہ سرائیکی شاعری میں متفرق اشعار شاکر صاحب نے لکھے اور اگر ہم ادبی تاریخ کا مطالعہ کریں تو اُردو شاعری میں علامہ اقبال نے بھی متفرق اشعار لکھے تھے۔ حقیقی بات یہ ہے کہ ادب کے حوالے سے شاکر شجاع آبادی ایک شخص کا نہیں ایک عہد کا نام ہے، اپنی شاعری کے ذریعے شاکر نے ایک زمانے کو متاثر کیا ہے، اس کے متاثرین کی تعداد لاکھوں سے نکل کر کروڑوں تک پہنچ چکی ہے، اب پاکستان کے علاوہ دنیا کے ہر ملک میں شاکر کے چاہنے والے پرستار موجود ہیں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ شاکر شجاع آبادی کی شاعری دنیا کے تمام انسانوں کیلئے ہے، وہ انسان اور انسانیت سے پیار کرتا ہے، وہ نہ اشتراکی ہے نہ سامراجی، وہ دنیا میں پائی جانیوالی نابرابری، جبر اور لوٹ کھسوٹ کے خلاف بات کرتا ہے وہ اعلیٰ سوچ کا ایک نامور شاعر ہے، نہایت سادہ اور عام لفظوں میں بات کرتا ہے اور وہ جو بات کرتا ہے وہ دلوں میں اُتر جاتی ہے اس کی کئی مثالیں پیش کی جاسکتی ہیں مگر میں اپنی ٹوٹی پھوٹی تحریر میں شاکر کی شاعری کے حوالے اس لئے کوڈ نہیں کر رہا کہ اس کی شاعری ہوا اور خوشبو کی طرح ایک ایسے لطیف جذبے کا نام ہے جسے ہم محسوس تو کر سکتے

ہیں مگر گرفت نہیں کر سکتے۔

بلاشبہ شاکر شجاع آبادی ہمارے نوجوان نسل کا پسندیدہ اور مقبول شاعر ہے، وہ جب پڑھ رہا ہوتا ہے تو ہزاروں کے مجمعے میں خاموشی اور ہو کا عالم طاری ہوتا ہے۔ سامعین ان کے کلام کو گوشِ جاں سے سنتے اور چشم قلب سے پڑھتے ہیں، وہ سرائیکی زبان کا واحد خوش قسمت شاعر ہے جو سب سے زیادہ پڑھا اور سنا گیا ہے، اس کی باتیں فکر اور دانائی کی باتیں ہوتی ہیں، وہ جو بات کرتا ہے دل والی کرتا ہے اور ''دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے'' کی مانند اس کے شعروں کی باتیں پُر تاثیر اور پُر مغز ہوتی ہیں، میں سمجھتا ہوں دانائی کی ایسی باتیں کرنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں ۔

بات ہیرا ہے ، بات موتی ہے\
بات لاکھوں کی لاج ہوتی ہے\
''بات'' ہر بات کو نہیں کہتے\
بات مشکل سے ''بات'' ہوتی ہے

یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ شاکر شجاع آبادی کو سینکڑوں کی تعداد میں ایوارڈز اور تعریفی سرٹیفکیٹ ملے مگر اکادمی ادبیات ایسے غیر منصفوں کو مصنف بناتی آرہی ہے جو شاکر شجاع آبادی اور احمد خان طارق جیسے شعراء کو بھی اپنے حق سے محروم کرتے آرہے ہیں، میں تو یہاں تک کہتا ہوں کہ نوبل پرائز والوں کا زاویہ نگاہ محدود ہے ورنہ یہ ہو سکتا ہے کہ شاکر شجاع آبادی نوبل انعام سے محروم رہے؟ سرائیکی شاعری عالمی ادب میں بہترین اضافہ ہے مگر یہ جگہ مناپلی ہے، سرائیکی کا تو مسئلہ اس لئے بھی مشکل ہے کہ سرائیکی کی نہ تو اپنی اسمبلی، نہ صوبہ اور نہ اسمبلی میں کوئی بات کرنے والا۔ مگر کیا سرائیکی شاعری کبھی مر سکتی ہے، کیا شاکر شجاع آبادی اور دوسرے سرائیکی شعراء کی سوچ کوئی ختم کر سکتا ہے؟ یہ ممکن ہی نہیں۔

جیسا کہ میں نے عرض کیا کہ سرائیکی شاعر کی سوچ اور نقطہ نظر عالمگیر ہے اور وہ آنے والے وقت کا بھی ادراک رکھتا ہے۔ جیسا کہ غربت، پسماندگی اور عدم مساوات پوری دنیا کا مسئلہ ہے تو شاکر شجاع آبادی نے بھی غربت کے خاتمے اور عام آدمی کے مسائل کی بات کی ہے۔ مقامی مسائل بھی عالمی مسائل کا حصہ ہوتے ہیں۔ شاعری کو خدا اور خدائی کے درمیان رابطے کا ذریعہ قرار دیا جاتا ہے۔ سرائیکی وسیب کے لوگ جنگجو نہیں لیکن شاعری، موسیقی اور کلچر کے ہتھیار سے انہوں نے دنیا کے کروڑوں انسانوں کے دل فتح کیے۔ اللہ اللہ بول سرائیکی، مٹھڑی بولی بول سرائیکی، شاعری کے ان میٹھے بولوں سے جو موسیقی ترتیب پاتی ہے اور پھر موسیقی کی لے پر جھمر کا جو پڑ سجتا ہے اور جھومری میدان میں آتے ہیں تو اس سے عسکری جنگ کے بڑے بڑے میدان نادم و شرمسار نظر آتے ہیں۔ یہ ٹھیک ہے کہ ہر جگہ طاقت کا چلن ہے مگر طاقت کا غلط استعمال تہذیب کے زمرے میں نہیں آتا۔ اس کی روک تھام کیلئے شاکر کی شاعری طاقت ور آواز ہے، باوجود اس کے کہ وہ بول نہیں سکتا۔ اس کا جسم مفلوج ہے لیکن وہ کہتا ہے:

میڈے لوطھے بازواں دے کجھ سہارے چا ونجو

کہا جاتا ہے کہ محکوموں کی کوئی شناخت اور تہذیب نہیں ہوتی، وہ کسی القاب یا خطاب کے بھی حقدار نہیں ہوتے۔ ان کے حقوق کے ساتھ ان کی زبان کو بھی مٹا دینے کے لائق سمجھا جاتا ہے مگر زبان کا تعلق زمین سے ہوتا ہے۔ آج تک نہ کوئی سرائیکی زبان کو ختم کر سکا ہے اور نہ سرائیکی خطے کی شناخت کو۔ اس کا ثبوت شاکر شجاع آبادی اور دوسرے شعراء کی سرائیکی شاعری ہے۔ سب جانتے ہیں کہ یونان، عرب، افغانستان تو کیا سات سمندر پار یورپ سے بھی حملہ آور آئے مگر وہ سرائیکی زبان کو ختم کرنے میں کامیاب نہ ہوئے۔ انگریزی، فارسی، عربی جیسی طاقت ور زبانیں سرائیکی کو ختم نہ کر سکیں تو ان کے مقابلے میں سرائیکی کو ختم کرنے کا خواب دیکھنے والے کس باغ کی مولی ہیں۔ جب تک

کائنات ہے، سرائیکی زبان بھی زندہ رہے گی، سرائیکی شاعری بھی اور سرائیکی زبان کے شاعر بھی زندہ رہیں گے۔ آج شاکر شجاع آبادی کی شاعری کا پوری دنیا میں چرچا ہے تو اس واقعے کو معمولی نہ سمجھا جائے کہ یہ آنے والے نئے وقت کی نوید ہے کہ صدیوں سے حملہ آور سرائیکی وسیب کو دیکھتے آئے ہیں، اب سرائیکی وسیب کے لوگ ان کو دیکھیں گے۔ ہزار ہا سالوں سے کچل دی گئی سرائیکی زبان کو ایک بار پھر سے زندہ کر دینے کا واقعہ کسی معجزے سے کم نہیں۔ اس کا سہرا سرائیکی شاعروں کے سر ہے۔ شاکر شجاع آبادی سمیت وسیب کے تمام شعراء وسیب کے حقوق اور وسیب کی شناخت کیلئے جدوجہد بھی کر رہے ہیں اور انسانیت کیلئے بلاتفریق رنگ، نسل و مذہب محبت کے زمزمے بھی بکھیر رہے ہیں۔

حرفِ آخر کے طور پر اتنا عرض کروں گا کہ مجھے اپنی کم علمی اور کم مائیگی کا پورا پورا احساس ہے اور اس بات کا بھی احساس ہے کہ اتنے بڑے شاعر کی کتاب کا پیش لفظ کسی بڑے ادیب کو لکھنا چاہیے تھا اور شاکر صاحب سے میں نے اس کا اظہار بھی کیا تھا ، مگر یہ بھی ان کی محبت اور شفقت کا ایک انداز ہی ہے کہ انہوں نے مجھے حکم کیا کہ پیش لفظ تم لکھو اور لکھو بھی اُردو میں تا کہ پیش لفظ پڑھنے میں، سرائیکی ناخواندہ طبقے کو مشکل نہ ہو، سو میں نے حکم کی تعمیل کی ہے وگرنہ میں اپنے آپ کو اس قابل نہیں سمجھتا کہ اتنے بڑے شاعر کی کتاب کا پیش لفظ لکھوں ، میری تحریر میں یقیناً خامیاں ہونگی اس کیلئے پیشگی اعتذار کا خواستگار ہوں کہ یہ میرے جذبات اور احساسات ہیں اور اس میں زبان و بیان کی نوک پلک سنوارنے کا معاملہ درپیش نہیں۔ اس دُعا کے ساتھ اجازت چاہوں گا کہ یہ مجموعہ قبول عام اور شہرت دوام کا مرتبہ حاصل کرے اور شاکر کے وجود سے سرائیکی کو اور سرائیکی کی وجہ سے شاکر کو ترقی، کامیابی اور کامرانی نصیب ہو۔ آمین

ظہور دھریجہ
جھوک سرائیکی ملتان

شاکر کی شاعری اور سرائیکی زبان

وہ بول نہیں سکتا مگر ایک عالم اس کی آواز سنتا ہے۔ وہ چل نہیں سکتا مگر شاعری کی اڑن طشتری پر بیٹھ کر وہ کروڑوں لوگوں کے دلوں میں محو پرواز رہتا ہے ۔زبان پر رعشہ گرا تو شاعری کو ہم زبان کرلیا۔ پاؤں نے ساتھ چھوڑا تو وہ شعر کے سہارے عازم سفر ہوا۔ ملتان کے قریب شجاع آباد ہے۔اور شجاع آباد کے ساتھ راجہ رام کے نام کی ایک بستی آباد ہے۔ وہاں سیال قبیلے کے کچھ گھر ہیں۔ یہ وہی قبیلہ ہے جسے ہیر نے محبت کے زمزم سے غسل دیا ہے۔اور یہ وہی ہیر ہے جس نے معاشرے کے لنگڑے ضمیر کو کیدو کا نام دے کر تا قیامت ملامت کی سولی پر لٹکانے کا حکم صادر کیا تھا۔ راجہ رام کے سیالوں کے ہاں مگر اس دفعہ رانجھے کا جنم ہوا۔ پیدائش کے آٹھویں دن ہی وہ بخار کی شدت سے معذور ہو گیا۔ کہ اس کا جسم ایک بڑی روح کا بوجھ سہارنے سے انکاری تھا۔ ہیملٹ (Hamlet) کے کردار پر ایک ناقد نے کہا؛ ''ہیملٹ شاہ بلوط کا درخت تھا۔ جسے شیشے کے نازک گملے میں لگایا گیا۔'' بڑی روحیں چھوٹے جسموں کے قید خانوں میں بند ہوں تو انجام معلوم۔ محمد شفیع شاکر شجاع آبادی کے نحیف جسم کو اس کی دیو ہیکل روح نے آٹھویں دن ہی تڑخا دیا تھا، اور پھر اس روح کی بے قراری نے شاعری کی خلعتِ فاخرہ پہن لی۔ رفتہ رفتہ یہ شاعری سرائیکی وسیب سے ہم آہنگ ہوگئی۔ بے آواز لوگ شاکر کی شاعری میں اونچی آواز سے بولنے لگے۔ غزل، ڈوہڑے اور نظمیں۔ رفعت عباس اور طالب علم شاکر سے ملنے گئے تو اس نے ''سجھال'' کی نئی صنف کا ذکر کیا اور ایک نظم بھی سنائی جس میں خیال اور الفاظ کی تکرار

سے زوردار تاثر پیدا ہوتا ہے۔ بلاشبہ شاکر ہمارے عہد کے مقبول ترین شعراء میں سے ہے۔ شاکر مہروی مرحوم، اقبال سوکڑی، مشتاق سبقت، امان اللہ ارشد اور جہانگیر مخلص نے بھی قبول عام کی سند لے رکھی ہے۔ مگر شاکر شجاع آبادی اپنی مثال آپ ہے۔ ذاتی دکھ کا تجربہ اور سرائیکی وسیب کی محرومیاں شاکر کی شاعری میں مل کر بلاغت اور اظہار کا توانا استعارہ بن گئی ہیں۔ وادی سندھ میں لوگوں نے تلوار کی بجائے شاعری سے دنیا کو مخاطب کیا ہے۔ شاکر کی شاعری کی ''ہر سطر لشکری ہے'' اور الفاظ سے کھڑی کی ہوئی ایک فوج ہے جسے دنیا شاکر کی شاعری کہتی ہے۔ حدیث پاک ہے کہ ''قلم مخلوق اول ہے'' اور کلام ہی حقیقتِ کلی ہے۔ کہ حقیقتیں ایک خاص تناظر میں زبان سے تخلیق ہوتی ہیں ۔ اسی لیے ورڈز ورتھ کے لیک ڈسٹرکٹ (Lake District) اور خواجہ فریدؒ کی روہی سے شاکر کی روہی کی حقیقت بھی مختلف ہے۔ مگر فریدؒ اور شاکر زبان اور دکھ کی وحدت میں کہیں ایک ہیں:

خدایا آب کوثر دے حساب اچ بھانویں لکھ چھوڑیں
حشر دا حال اے روہی وچ ،فقط ڈو چار قطرے ڈے

(روہی کی پیاس یوم حشر جیسی ہے۔ اے خدا، میرے آب کوثر کے حصے سے روہی کو چند قطرے عطا کردے)

ایک وقت تھا جب دنیا میں بارہ ہزار سے زائد زبانیں بولی جاتی تھیں۔ نو آبادیاتی دور میں زبان کشی کا عمل شروع ہوا اور linguicide کے نتیجے میں تقریباً آدھی زبانیں مٹ گئیں اور اس وقت دنیا میں ساڑھے چھ ہزار سے زیادہ زبانیں بولی جا رہی ہیں ۔ لسانی ورثہ انسانیت کا مشترکہ ورثہ ہے اور سب کی سب زبانیں خوبصورت ہیں ۔ شاکر کی زبان سرائیکی ہزاروں سال پرانی ہے اور وادی سندھ اور موجودہ مرکزی پاکستان میں تقریباً چھ کروڑ لوگ سرائیکی بولتے ہیں ۔ یہ پاکستان کی

سب سے بڑی اور دنیا کی نویں بڑی زبان ہے۔رگ وید اور مہا بھارت عہد سے سرائیکی زبان کی موجودگی کے اشارے ملتے ہیں۔مہابھارت رزمیے میں ''جے ورتھا'' بادشاہ کا ذکر ہے جو سندھ Sauvira اور Sivis کا حکمران تھا اور دریودھن کا بہنوئی اور اتحادی بھی تھا۔ڈاکٹر احمد حسن دانی، سویرا ے''سوارائیکی'' اور سرائیکی کا تعلق جوڑتے ہیں۔البیرونی ملتان ، پنجند اور کوٹ مٹھن کے علاقائی بلاک کو سویرا مانتا ہے۔سوارائیکی سے مشتق سرائیکی کے ملتانی، ریاستی، اچی، ڈیروی اور لہندا وغیرہ جیسے نام بھی اسی جغرافیائی وحدت کا مظہر ہیں۔مگر سرائیکی ہمیشہ سے حاکم اور دربار کی نہیں زمین زادوں اور خلق خدا کی زبان رہی۔سنسکرت ، فارسی اور ترکی دربار میں رہیں اور حکمرانوں اور دربار کے زوال کے ساتھ ہی ختم ہوگئیں جبکہ سرائیکی خلق خدا کی زبان تھی اور مخلوق کے مہربان رب کی طرح عوام کے دلوں میں زندہ رہی۔پانینی دنیا کا عظیم گرائمرین تھا۔ڈاکٹر گوپی چند سرائیکی زبان کے بارے میں لکھتے ہیں؛ پانٹنی کی زبان ہے وہ۔سنسکرت سے بھی پرانی پانینی ملتان کے تھے۔'' شاہ شمس کے گنان جو اسماعیلی فرقے کا مقدس کلام ہیں۔سرائیکی میں ہیں۔بابا فریدؒ کے دوہے اور اشلوک بھی۔ مولوی لطف علی اور حیدر علی ملتانی کی شاعری بھی اسی ورثے کی امین ہے۔سلطان باہوؒ کی سہ حرفی اور بلھے شاہؒ، شاہ حسینؒ اور خواجہ غلام فرید کی کافیاں ،مگر سرائیکی شاعری جب خواجہ فریدؒ تک پہنچی تو روہی کا لینڈ سکیپ، جغرافیہ اور وہاں کے لوگوں کا پورا کلچر ان کی کافیوں میں سانس لیتا نظر آتا ہے۔اب دوہڑے اور غزل کے موضوعات بھی بدلنے لگے تھے۔ذوالفقار علی بھٹو نے جب سپریم کورٹ کے کوتاہ قامت ججوں کے سامنے دنیا کی میٹھی زبان سرائیکی کا ذکر کرنے کے بعد اللہ ڈیوایا پرجوش کا یہ مصرعہ پڑھا۔''درداں دی ماری دلڑی علیل اے'' تو یہ اس کرب کا شعوری اظہار تھا جس نے ہماری ثقافت کو مقامیت کی مٹھاس سے کاٹ کر تشدد کی کثافت سے آشنا کیا تھا۔

لکھاں مخدوم زادے ہن ، لکھاں سردار زادے ہن

اساں سب توں زیادے ہیں ۔ اساں افلاس زادے ہیں

فرقہ وارانہ دہشت اور ملا کی تنگ نظری بھی شاکر کا ہدف ہیں اور وہ پوری توانائی سے نہ صرف اپنے وسیب بلکہ تمام انسانوں کے دکھ درد کی بات کرتا ہے۔فرقہ واریت اور تنگ نظری اس کی شاعری میں حیران کن طور پر expose ہوتی ہیں۔

شیعہ کافر، سنی مشرک تے وہابی منکرین

کر تیاری غیر مسلم خلد پاوݨ واسطے

زمیں ،زبان ،روایت اور تاریخ کی گود میں وہ توانائی ہے۔ جو انسان کے باطن کو روشن کرتی ہے۔تنگ نظری ،فرقہ پرستی ،نفرت اور تشدد سے پاک آدمی کو انسان بناتی ہے۔احسن تقویم انسان جو مسجود ملائک ٹھہرا، یہ وہ توانائی ہے جو ذات اور کائنات سے روشن عوامی نگاہ یا peoples gaze کی تشکیل کرتی ہے۔ جو دنیا کو محبت کے اعتماد اور یقین محکم سے دیکھنے کا حوصلہ دیتی ہے۔زمین زاد کا وہ اعتماد جو تلوار کی بجائے شعر ونغمہ سے دنیا کو مخاطب کرتا ہے۔شاکر کی شاعری ،وادی سندھ کے قدیم اور بے آواز لوگوں کی اونچی آواز بن گئی ہے۔ جو مقامیت سے آفاقیت اور انسان سے انسانیت کے مضبوط تانے بانے کو شاعری کا چولا پہنا دیتی ہے۔

نہ میں کافر ،نہ میں منکر ،نہ میں مسلم فرقے باز

دین ہے انسانیت تے پیر میڈا ہے ضمیر

شاکر کی علالت دُکھ دیتی ہے۔ایک لاطینی امریکہ کے شاعر پابلو نرودا کی نظم ’’ماچو پچو کی بلندیاں‘‘ کی چند سطروں سے شاکر کا جام صحت تجویز کرتے ہیں کہ ’’درداں دی ماری علیل دلڑی‘‘ کو شفا ہو اور اس کے دکھوں کی اپیل کوئی سن لے؛

مجھے بتاؤ،

اس مقام پر مجھے تازیانے لگائے گئے تھے۔
کیوں کہ ایک پتھر نہیں چمک سکا تھا یا پھر زمین
مکئی یا پتھر کا دسواں حصہ دینے میں ناکام رہی تھی۔
مجھے دکھاؤ، وہ چٹان جہاں تم نے ٹھوکر کھائی تھی
اور وہ سولی جہاں تمہیں مصلوب کیا گیا تھا۔
اپنے پرانے چقماقوں سے میرے لیے روشنی جلاؤ،
قدیم چراغ جو صدیوں سے چپکے رہے ہیں تمہارے زخموں پر
اور اپنے خون سے چمکتے کلہاڑے روشن کرو
میں آتا ہوں تمہارے مُردہ دہن کی گویائی بن کر
شاکر بول نہیں سکتا اور ایک عالم اس کی آواز سنتا ہے اور وہ بے پایاں مخلوق،
جن کی کوئی آواز نہیں۔ شاکر ان کی قابلِ شناخت اونچی آواز ہے۔

رانا محبوب اختر ملتان

حمد و نعت

آدم دی مٹی بھاہ کوں مل ، وَل آب ہوا کوں مل آئیَ ءِ
اَنْ ڈِٹھی سخت سزا ٹکری ، کہیں خیر جزا کوں مل آئیَ ءِ
جتھ کتھ وی ہِیَ بس ہِک دی ہِیَ ، ہر حمد ثنا کوں مل آئیَ ءِ
بھانویں اَکھ شا کرنیں ڈِیکھ سگی میڈی سوچ خدا کوں مل آئیَ ءِ

حمد

التجاء

میکوں شاگرد اپݨا بݨا اے خدا ، نعت گوئی کرݨ دا مزا آ ونڄے
میکوں اینجھا پڑھا ڈے سبق عشق دا ، نعت گوئی کرݨ دا مزا آ ونڄے

میڈے دِل اِچ محبت دی شمع بلے ، میڈیاں نظراں کوں تابِ نظارا ملے
سامݨے ہووے محبوب جلوہ نما ، نعت گوئی کرݨ دا مزا آ ونڄے

شان ، عربی دی تحریر ہے عرش تے ، سُݨیے ایویں مولا اگر ایویں ہے
عرشِ اعظم دی میکوں زیارت کرا ، نعت گوئی کرݨ دا مزا آ ونڄے

شعر ذہن اِچ وحی بݨ کے آندے رہن ، تھیواں محتاج نہ کہیں فرشتے دا میں
تھیوے الہام حسّانؓ وانگوں عطا ، نعت گوئی کرݨ دا مزا آ ونڄے

میں گنہگار ، شاکر سیاہ کار ہاں ، نعت گوئی دے قابل بھلا میں کتھاں
صدقے محبوب دے میکوں شاعر بݨا ، نعت گوئی کرݨ دا مزا آ ونڄے

نعت شریف

جہان دُنیا دی سوچ بعد اِچ خدا دا پہلا خیال توں ہئیں
کمالِ قُدرت دی ہن کروڑاں وجودِ قدرت کمال توں ہئیں

توں بادشاہاں دا بادشاہ ہیں سبھے شہنشاہ رعایا تیڈی
تیڈا شہنشاہ ہے ہک شہنشاہ تے اوندا جاہ و جلال توں ہئیں

خدا وی حُیّ قیوم ذات ءِ تے اوندا محبوب وی حیات ءِ
جو نی مَنیندے اُنہاں دی مرضی میڈے تاں ہر وقت نال توں ہئیں

اُبھردے جہڑا ضرور لہندے عروج کوں ہے زوال لازم
کڈاہیں نہ جیکوں زوال آوے عروج او لازوال توں ہئیں

رفیق اونویں رفیق ہوندن تریف جتنی کرن ہے تھوڑی !!
رقیب جیندیاں کرن تریفاں او صاحبِ خوش خصال توں ہئیں

میں ہیرا موتی یا لعل آکھاں اے تیڈی جُتی دا مُل وی کائنی
مثال تیڈی میں ڈیواں کیویں جو بے مثل بے مثال توں ہئیں

او عکس جلوے دا کر گیا ہا کلیمؑ بے ہوش طُور کولے
جو تیکوں ڈیکھاں تاں سینہ ٹھردے خدا دا اُجھا وصال توں ہئیں

حسیں نظارے تے چندر تارے خُدا نے تیڈی ہے ویل گھولی
ہے حسنِ یوسف رِکٹانواں تیڈا سراپا حُسن و جمال توں ہئیں

جے نور آکھاں تاں کُوڑ کائنی بشر وی آکھاں تاں اے وی سچ اے
سمجھ حقیقت نی آندی تیڈی عجیب اللہ دی چال توں ہئیں

زمانہ پِندا اے تیڈے دَر توں سوالی شاکر وی بݨ کے آئے سئیں
زمانے دا ہے سوال جنّت حضور میڈا سوال توں ہئیں

❋ ❋ ❋

نعت شریف

وینڈی تاں اونویں پئی ایں ، بادِ صبا مدینے
ڈکھیاں دا حال چئی ونج ڈیوین سنا مدینے

اللہ دی بارگاہ وچ ہر جاہ توں پُجدی ہے پر
مقبول ہے او جیڑھی منگو دعا مدینے

میڈی مرض طبیبو ، کیویں بھلا ہٹیسو
دل تاں ہے میڈے سینے دل دی دوا مدینے

لکھاں پڑھو نمازاں پر او سرور کائنی
کوئی ہک تاں تھی ونجے ہا سجدہ ادا مدینے

کافر کوں رکھو شکویں مومن دا تاں ایمان اے
موجود جا بجا ہے ملدے خدا مدینے

ہر دید والے کیتے زندگی دے کُل مقاصد
بے دید کوں ڈساوو ملدا ہے کیا مدینے

الحمد للہ شاکر ہوں ہے خدا دا ڈتڑا
تن دی فکر تاں کائنی من دی غذا مدینے

نعت شریف

ذکر تیڈے یار دا مولا کریندا رہ ونجاں
توں وی راضی میں وی اپنا ہاں ٹھریندا رہ ونجاں

تیڈا میڈا ہِک جو ہے محبوب تاں ول ایں کروں
عرش تے توں ناں گھنیں میں اِتھ چُمیندا رہ ونجاں

لوک پڑھدن حج نمازاں میڈے ذمے لا ایہو
میں تیڈے محبوب دے سہرے لکھیندا رہ ونجاں

توڑیں ہر دم وصل ہووے نہ اکھیں دی سِک لہے
ہجر وانگوں رات ڈینہہ ہنجوں وہیندا رہ ونجاں

یار وانگوں یار دا وی یار ہوندے معتبر
کیوں نہ تیڈے یار کوں میں سجدے ڈیندا رہ ونجاں

زندگی وچ اَئے خدا توفیق شاکر کوں ڈِتی
قبر وچ وی نت میلاداں میں منیندا رہ ونجاں

غزلاں

توں محنت کر تے محنت دا صلہ جانڑے، خدا جانڑے
توں ڈیوا بال کے رکھ چا ، ہوا جانڑے خدا جانڑے

خزاں دا خوف تاں مالی کوں بزدل کر نہیں سگدا
چمن آباد رکھ ، بادِ صبا جانڑے ، خدا جانڑے

مریضِ عشق خود کوں کر ، دوا دِل دی سمجھ دِلبر
مرض جانڑے ، دوا جانڑے ، شفا جانڑے ، خدا جانڑے

جے مَر کے زندگی چہندیں ، فقیری ٹوٹکا سُݨ گھن
وفا دے وچ فنا تھی ونج ، بقا جانڑے ، خدا جانڑے

اے پوری تھیوے نہ تھیوے مگر بے کار نئیں ویندی
دُعا شاکر توں منگی رکھ ، دُعا جانڑے ، خدا جانڑے

❋ ❋ ❋

☆

تھی گیا جو کھوکھلا ایمان مسلمان دا
ساتھ ڈیوݨ چھوڑ گے رحمان مسلمان دا

بے ضمیری دی بلا ، غیرت دا بوٹا چا گئی
نت کرے انسانیت ارمان مسلمان دا

ڈے گیا خود ساختہ انجیل مسلمان کوں
چا گیا انگریز ہے قرآن مسلمان دا

خانہ کعبہ دی کمائی وی غیر مسلم کھا گیا
ہتھوں محسن بݨ گیا بئی مان مسلمان دا

جیں کیتے پیارے نبیؐ رو رو دُعائیں منگدے رہے
بن گیا ہے پیشوا شیطان مسلمان دا

آخرت دا تھی گیا اُلٹا نظام اَج دوستو!
منتظر ہے دوزخی دربان مسلمان دا

ایہ عمل دا ہے نتیجہ کہیں دا شاکر کیا قصور؟
کافراں دا ہے خدا ، بھگوان مسلمان دا

خدایا خود حفاظت کر تیڈا فرمان وِکدا پے
کتھائیں ہے دین دا سودا ، کتھائیں ایمان وِکدا پے

کتھائیں مُلاں دی ہَٹی تے، کتھائیں پِیراں دے شوکیس اِچ
میڈا ایمانِ ءِ بدلیا نی ، مگر قرآن وِکدا پے

اِتھاں لیڈر وپاری ہن ، سیاست کارخانہ ہے
اِتھاں ممبرِ وِکاؤ مال ءِ ن ، اِتھاں ایوان وِکدا پے

میڈے ملک اِچ خدا ڈالر ، میڈے ملک اِچ نبی پیسہ
اِتھاں ایمان نہ کئی آوے ، اِتھاں مہمان وِکدا پے

نی ساہ دا کئی وِساہ شاکر ، ولا وی کیوں خدا جانڑے
ترقی دی ہوس دے وچ ، ہر اِک انسان وِکدا پے

✲

حسرتاں کوں قید کر کے پہرے ڈیندا رہ گیاں
پیار کوں بدنام تھیوݨ توں بچیندا رہ گیاں

پھکی کھل دی اوٹ دیوچ غم لُکیندا رہ گیاں
ایں طرح وی عشق دی میں لج رکھیندا رہ گیاں

رات مونجھی ڈینہ وی مونجھا سوچ ساری مونجھ دی
مونجھے کاغذ دے اُتے میں غم لکھیندا رہ گیاں

دَر ہوا کھڑکیندی رہی اے روپ تیڈا دھار تے
رات ساری دَر کُھلیندا تے وَلیندا رہ گیاں

جو رہسو اوہو چیسو اَہدا سارا لوک ہے
میں جیڑاں وی سُکھ رہایم درد چیندا رہ گیاں

اوں وی کیتی اَنت یارو پاس خاطر غیر دی
جیندی خاطر مندراں وچ بانگ ڈیندا رہ گیاں

پُھٹ گیا ہے یار میڈا میڈی جُھگی ساڑ کے
دَل وی شاکر بے وفا کوں میں گولیندا رہ گیاں

✵

شیشے وانگوں ڈسدے میڈا حال سارا شام کوں
سارے ڈینہ دا آ نتردے ہر نتارا شام کوں

وچوں پپلیاں دے اُبالیاں ہنجوں ڈہندین ایں طراں
چوک دے وچ جیویں چلدے کئی فوارہ شام کوں

سجھ اُبھردے نال اکھیں کوں سنوار آونڑ لگن
جے نہ آیوں کیویں تھیسی اَج گزارا شام کوں

آہ و زاری ، نیر ایندے کول تیڈے آمشام
کیتی ویندے لہندا سجھ میں ڈو اشارہ شام کوں

میڈی دھی تاں پُھٹی چُݨ کے آندی ہے اَدھ رات کوں
گھنڈاں پوندے میکوں اَٹا ہِت اُدھارا شام کوں

جوگی آ کیویں کراں میں کل دے لارے تے یقین
ہِت بدلدے میڈی قسمت دا ستارا شام کوں

آ وو دردو نال اوندے رَہ کے لیسوں ہٹ کڑاک
کلہا ہوندے گھر دے وچ شاکر بچارا شام کوں!

روندی رہی انسانیت ، انسان کھلدا رہ گیا
آدمی دی سوچ تے ، حیوان کھلدا رہ گیا

میں کنوں تاں ودھ گیا ہے تیڈا بندہ اے خدا
کرکے منہ اَسمان دو شیطان کھلدا رہ گیا

میڈا معنیٰ چھوڑ کے ، مانی دا معنیٰ کڈھ گھدس
اَج دے مُلاں دے اُتے ، قرآن کھلدا رہ گیا

دھرتی تے شب خون دی ، کالی اندھاری چھا گئی
تاریں دی بارات وچ ، اَسمان کھلدا رہ گیا

فاتحہ ڈیوٹ گیا ہا ، واللہ عالم کیا تھئیں
حسرتاں دی قبر تے ارمان کھلدا رہ گیا

لا الٰہ دا لیندے لیبل جرم دی بندوق تے
اجھیں دہشت گرد تے ایمان کھلدا رہ گیا

باعمل کئی دوزخی تے بے عمل جنّت گیا
نیتاں شاکر ڈیکھ کے دربان کھلدا رہ گیا

٭

میں سُٹیداں دِل توں نکلی ہوئی غزل گُجھ غور کر
مہربانی اَے خُدائے لم یَزل گُجھ غور کر

کہیں دے کُتے کھیر پیون کہیں دے بچّے بکھ مرن
رزق دی تقسیم تے ہکوار وَل گُجھ غور کر

جاہلاں وِچ نفرتاں دا بج کھنڈایا جو شیطان
عالماں وِچ پکڑی پئی ءِ او فصل گُجھ غور کر

چپے چپے کربلا ہے کونے کونے تے یزید
کتنے خیمے جگ تے ویندن روز جَل گُجھ غور کر

میڈا مقصد ایہ تاں نی سُنڈا نِوھی مظلوم دی
توں سمیع ایں توں بصیر ایں دراصل گجھ غور کر

غیر مسلم ہے اگر مظلوم کوں تاں چھوٹ ڈے
ایہ جہنمی فیصلہ نہ کر اَٹل گجھ غور کر

کون ہِن جو فی سبیل اللہ دا نعرہ مار کے
انتقاماً پے کریندے ہِن قتل گجھ غور کر

کون مومن کون کافر کون شاکر رہ گیا
ہکو جیہاں ساریاں دا ہے عمل گجھ غور کر

✲

میڈے مرݨ تے جیوݨ دے طلبگارو خُدا حافظ
رقیبو فی امان اللہ میڈے یارو خُدا حافظ

تُہاڈا درد لِکھ لِکھ تے تُہاڈے غم ونڈیندا ہَم
ہجر دی کوٹھڑی وِچ قید بیمارو خُدا حافظ

تُساں مظلوم لوکاں نال رَل کے جنگ لڑنی ہے
میڈے غازی سپہ سالار اشعارو خُدا حافظ

قبر میڈی کوں نہ ڈیکھو میڈا منشور زندہ ہے
وَفا دارو ، جفا دارو ، عزا دارو خُدا حافظ

جزائے خیر دیاں آساں خُدا دی بارگاہ وچ ہِن
میڈے مشہور تے گمنام کردارو خُدا حافظ

پُرانے لفظ نویں سوچ دے کانڈھے تہاڈے ناں
میڈی اُجڑی سرائیکی دے قلمکارو خُدا حافظ

دُعا شاکرؔ دی ہے شالا خزاں دے وَات نہ آوو
ادب دے کھلدے ہوئے غنچے تے گلزارو خُدا حافظ

✲ ✲ ✲

✵

کفر توں زندگی ہِن کے ، ایہ مسلمان جیندے ہِن
اوں کل دے بُت شکن توں بُت پرست اَج کیوں پُجیندے ہِن

ذرا اقبالؔ جھاتی پا پہاڑاں دیاں چٹاناں تے
تیڈے شاہین سرسٹ کے مَمولیاں توں کُٹیندے ہِن

جو ہَن شمشیرِ حیدرؔ دی ، صلاح الدین دے بازو
او باطل دے دَر دولت تے بَن ویلاں ہکیندے ہِن

او جہڑے جام وَحدت دا پلیندے ہَن زمانے کوں
ضمیر اپنڑے دا مُل وَٹ کے ہوس دے جام پِیندے ہِن

توں شاکرؔ حق دا جھنڈا چا نہ سوچ انجام کیا تھیسی
جو سوچاں دے ایں جنگل وچ اِرادے قتل تھیندے ہِن

✡

ڳل نال کیکوں لاواں تیڈے بغیر جیویں
کیکوں مَیں ڈُکھ سُناواں تیڈے بغیر جیویں

میخوار آئے بیٹھن میخانے وِچ ہزاراں
پیواں تے کیا پلاواں تیڈے بغیر جیویں

بھاویں نصیب دے وِچ گئی ڈینہ عمر ہے باقی
کیویں عمر نبھاواں تیڈے بغیر جیویں

اللہ کرے جو میڈی محفل سجے کڈھیں نہ
محفل جے مَیں سجاواں تیڈے بغیر جیویں

تیڈی شکل تے دلبر ہیلک جو تھی ڳیاں ہن
نظراں کوں کِتھ ہلاواں تیڈے بغیر جیویں

تیڈا فراق شاکر زخمی جو کر ڳیا ہے
پھٹ کیکوں ونج ڈِکھاواں تیڈے بغیر جیویں

✲ ✲ ✲

اے ہوا توں ونج کے آکھیں میڈے سوہݨے یار کوں
کوئی دوا تاں ݙے ونڄیں ہا عشق دے بیمار کوں

کالے بدلاں دے وچوں سئیں بجلی دا چمکار ہے
کہیں طرح تاں آ بچا ونج ریت دی دیوار کوں

کیندی بکری کون پالے ہے دناواں دا اکھاݨ
سوہݨیں وی اَݨ سُوہݨیں بݨ ڳن ݙیکھ کے لاچار کوں

تیڈے وعدے نت اگوہیں کیڑھا ویلا موت دا
کیندا زور اے کون ہٹکے اَݨ چتی سرکار کوں

تیڈیاں یاداں سینہ ساڑن تیکوں بُھل سگدا نہیں
کیجا سانبھاں کتھ رکھاں ہِن ڈوں موہیں تلوار کوں

زندگی ہک ترس کر شاکر دی سنگت چھوڑ ڈے
سہہ نی سگدی ہُݨ طبیعت تیڈے اوکھے بار کوں

❋ ❋ ❋

✵

اساکوں چھوڑنا ہاوی سہارا کیوں ڈِتا ہاوی
جے نیّت وچ بھنور ہاوی کنارا کیوں ڈِتا ہاوی

سجݨ تیں آکھیا ہا جو تیڈی قسمت جگا ڈیساں
مقدر میڈے کوں نقلی ستارا کیوں ڈِتا ہاوی

اساں تیکوں چتایا ہا جدائی تیڈی نہ سہسوں
وِچھوڑے دا اے صدمہ وَل دوبارا کیوں ڈِتا ہاوی

جے کنجوسی تیڈی اجکل ارادے کولوں ودھ گئی اے
گنہگاراں کوں رحمت دا اشارا کیوں ڈِتا ہاوی

اساں عمراں گزاری ہے کُھلی اَکھ دے اُصولاں تے
جگارے وچ نوہی مِلدا جگارا کیوں ڈِتا ہاوی

توں شاکر جاندا ہاویں اساڈے ظرف دی فطرف
نظر دے لائق نہ ہاسے نظارا کیوں ڈِتا ہاوی

❁ ❁ ❁

✵

بُجھدی بھاہ کوں ہوا ڈیوں ، سخاوت کروں
بے وَفا کوں وَفا ڈیوں ، سخاوت کروں

جیڑھی جاہ تے نی بارش دا قطرہ پیا
خُون بگل دا پِلا ڈیوں ، سخاوت کروں

یار کیتا ہے سَودا برابر مگر
اوندی دِلڑی وَلا ڈیوں ، سخاوت کروں

جتھاں سچ بولناں سِر دا جوکھو ہئے
اُتھاں حق دی صدا ڈیوں ، سخاوت کروں

عشق دی نگری وچ ہے اندھارا بھوں
اپنے گھر کوں جلا ڈیوں ، سخاوت کروں

یار جیکوں وی چاہندا ہے شاکرؔ میاں
ہتھوں اپنے مِلا ڈیوں ، سخاوت کروں

✵ ✵ ✵

✲

اُڈݨ ہارے کجھ تاں سوچو
میڈے بارے کجھ تاں سوچو

میں وی کہیں دے گھر دا چندر آں
ڈینہ دے تارے کجھ تاں سوچو

ککھاں دی ہے جھوپڑی میڈی
جُھڑ گجکارے کجھ تاں سوچو

سجھ دا کھڑاں دیگر آ گئی
لال اشارے کجھ تاں سوچو

پگلوں ننگا سنگڑیا پیٹھاں
ترمدے ڈھارے کجھ تاں سوچو

شاکر پیٹھا تُر تُر ڈیہدے
چڑھدے کھارے کجھ تاں سوچو

٭٭٭

بارشاں دی راہ گزر تے بھاہ مچاوݨ چھوڑ ڈے
ٹُرٹے ہوئے ڈِیوے دیوچ توں تیل پاوݨ چھوڑ ڈے

گالھ نہ مَن مولوی دی رکھدیں جیکر کجھ شعور
نال ربّ دِے یاری لا گھن خوف کھاوݨ چھوڑ ڈے

گور کھٹ کئی میل دی وچ باغ بُوٹے پُھل رہا
کچی کُروی ریت دے کوٹھے بݨاوݨ چھوڑ ڈے

ہَر کلی دے نال ہوندن چار کنڈے وی ضرور
دِل دے اندر خواہشاں دے پُھل سجاوݨ چھوڑ ڈے

لے چڑھا کے گنے کوں سگھڑ سیانٹی نہ سڈیج
کوترا تھاں مانج گھن یا ڈُدھ جماونڑ چھوڑ ڈے

چاہندیں شاکر توں وی جیکر شاعری دیوچ مقام
ٹُر فریدنڑ والے دَگ تے گوڑ گاونڑ چھوڑ ڈے

٭٭٭

✲

تیڈے درد دی لاج پالی وَدے ہَیں
تیڈیاں پارتاں ہن سنبھالی وَدے ہَیں

توں بھانویں جو دولت حُسن دی کُھٹا گئیں
اساں اَج وی تیڈے سوالی وَدے ہَیں

تیڈے کیتے جگ توں کرایا ہا خالی
رکھی دِل دا خانہ او خالی وَدے ہَیں

وَدا توں وی اُونویں ہَیں ڈِیہے دی کنڈ تے
اساں اُونویں کھاندے بھنوالی وَدے ہَیں

نمازاں تے روزے دُھویندن بدن کوں
اساں عشق دے نال اَگھالی وَدے ہَیں

وَفاواں دا رنگ ڈِے کے تیڈِی جفا کوں
زمانے کوں شاکر ڈِکھالی وَدے ہَیں

❁ ❁ ❁

✲

کُئی شخص کہیں دیاں تانگھاں وچ ایں موت پیالہ پیندا پے
جے نبض کوں ڈیکھو مویا پے جے اَکھ کوں ڈیکھو جیندا پے

ریشم دے وانگوں ہَئی جھڑی او پیر دی ڈھینگری بݨ گئی ءِ
ہوں آس کوں وَل وی چمبڑیا پے بھاویں جیڑا اوکھا تھیندا پے

دِل دی دھڑکن وی رُک گئی ءِ ہونٹھاں دی ہل چُل مُک گئی ءِ
گوَ اَجݨ وی کنّیں پوندی ہے جو کہیں دا ناں پکریندا پے

سِر نال اشارہ کیتا ہِس او کُئی وی مِنت منیندا نی
مَیں سمجھے قاصد اَہدا ہے توں نہ ونج یار منیندا پے

رنگ سیب طرحاں پیا بکھدا ہا شک پوندے تانگھ دا ڈینہ لہہ گئے
ایویں شاکر لگدا ہے جیویں چن چوڑی دا پکڑیندا پے

✡

بُرائی جے جہیں ہووے بُرائی مار ڈیندی ہے
خدا تاں معاف کر ڈیندے خُدائی مار ڈیندی ہے

جے نیت ٹھیک نہ ہووے نمازِ عشق نہ نیتو
ڈکھاوے دی ہمیشہ پارسائی مار ڈیندی ہے

جفا جتنی کرے دُنیا سجݨ رکھل تے نبھا ویسوں
نہ تھیویں بے وفا جو بے وفائی مار ڈیندی ہے

سجݨ توں جانڈا تاں ہئیں ہجر وچ کیا حشر تھیندے
جُدائی جاݨ کے نہ ڈے جُدائی مار ڈیندی ہے

ایہ شہرت نام تے عزت خدا دی مہربانی ہئی
وڈائی چھوڑ ڈے شاکر وڈائی مار ڈیندی ہے

رُوایا بھاویں ،کھلایا چولے کہیں وی رنگ اِچ رنگایا چولے
زمانہ چولے ہنڈیندا رہندے اساکوں یارو ہنڈایا چولے

اساں تاں چِٹے کھنبھور ہاسے اساکوں مَیلا وی چولے کیتے
اساکوں درداں دے نال دھو کے ہجر دی دُھپ تے سُکایا چولے

کتھاوَں ملیے اے دِھکڑے دھوڑے کتھاوَں کنڈے کتھاوَں پتھر
اساڈی جھولی بٹا بٹا کے اَساکوں دَر دَر پھرایا چولے

اساڈی بالاں دی کھیڈ وانگوں ہمیش واری بدلدی رہ گئی
کڈیں دُکھا کے بُجھایا چولے کڈیں بُجھا کے دُکھایا چولے

اساڈا بچپن جوانی ساڈی بُڈھیپا ساڈا خبر نی کیا ہے
اَساں سمجھسوں کھسیج گے ہَیں جڈاں وی ساکوں لہایا چولے

✵

چس وی ہے ہئی وصال دی ہجرِ صنم دے بعد
آندی خوشی وی راس ہے درد و اَلم دے بعد

تیڈے بعد جو گُلاب کوں ڈِٹھے تاں ایں لگے
کیتا ہے اَکھ میت وچ سجدہ حرم دے بعد

میڈی قسم تے یار جی تو کر نہ کر یقین
مَیں کُئی قسم نی چاوݨی تیڈی قسم دے بعد

لگدا ہے جیویں ہوویں توں تقدیر دا مشیر
کیتا کرم نصیب ہے تیڈے کرم دے بعد

اللہ دی دوستی دے وچ شاکر ہے سُکھ مگر
پہلے جنم توں پہلے تے ڈوجھے جنم دے بعد

غریب کوں کیں غریب کیتے ، امیر زادو جواب ڈیوو
ضرورتاں دا حساب گھنو ، عیاشیاں دا حساب ڈیوو

سخاوتاں دے سُنہرے پانْی ، دے نال جہڑے مٹاڈ تے وے
او لفظ موئے ہوئے وی بول پوسن ، شرافتاں دی کتاب ڈیوو

شراب دا رنگ لال کیوں ہے؟ کباب دیوچ ہے ماس کیندا
شباب کیندا ہے ، کیں اُجاڑے ، حساب کرکے جناب ڈیوو

زیادہ پھلدا ہے کالا جیکوں ، خرید گھندا ہے اوہو کرسی
الیکشن دا ڈرامہ کرکے ، عوام کوں نہ عذاب ڈیوو

قلم ہے منکر نکیر شاکر ، جتھاں وی لکھو ایہ تاڑ گھنسی
غلاف کعبے دا چھک تے بھانویں ، ناپاک منہ تے نقاب ڈیوو

اُٹھی صحرا کوں جُل دِلڑی چمن ساکوں نی راس آیا
اُوہو پردیس چنگاں ہا وطن ساکوں نی راس آیا

ڈُکھاں درداں توں لڑ لڑ کے مَسیں تاں جنگ جیتی ہئی
امن دی آس پُج گئی پر امن ساکوں نی راس آیا

اساں ویہڑا سجایا ہا جو دُنیا نال رَل بہسوں
سجاوٹ بعد مُکریا گئے صحن ساکوں نی راس آیا

جے کھلدے ہیں جگر پھٹدے جے روندے ہیں تاں جگ کھلدے
گزر اوقات دا کوئی وی فن ساکوں نی راس آیا

او جیندی گول وِچ شاکر حیاتی گال چھوڑی ہے
ملیے تاں مِل کے لحظہ خن وی چن ساکوں نی راس آیا

✵

وطن تہاڈا چھوڑیندے پے ہَیں تہاکوں راضی کریندے پے ہَیں
سڈایا ہاوے تاں آ گے ہاسے بھجایا ہیوے تاں ویندے پے ہَیں

نظر کوں دیدار دی ہے عادت تے گئی وی عادت نی چھُٹدی سوکھی
گزرتاں ویسی گزار اِی ویسوں گزرسی کیویں سُنجیندے پے ہَیں

نصیب ساڈا خراب ہا تاں تُساں وی ساکوں خراب کیتے
خوشی دی خیرات منگی ہاسے غماں دی گنڈھڑی بدھیندے پے ہَیں

فکرتوں تھی گِئے وجود لاغر اے پیر مَݨ مَݨ دے لگدے پے ہِن
زمین توں نی قدم پٹیندے وَلا وی خود کوں گھلیندے پے ہَیں

جگر دے چھالے تے زخم دِل دے رُواٹ موںجھاں فراق شاکر
وِچھا کے چادر نصیب والی سمان سارا گنجیندے پے ہَیں

غزل نما گیت

سُݨ میڈی دُعا مولا ! میکوں یار مِلا مولا
ہِک واسطہ پنجتن دا اُجڑیاں کوں وَسا مولا

تیڈے باجھوں کون سُݨے ڈُکھی دِل دیاں آہیں کوں
ہمدرد ریہا کوئی نی بس تیڈے سِوا مولا

گولی ہر ہِک جاہ تے میں نئیں مِلدی کہیں جاہ تے
تیڈی رحمت وِچ نظری زخماں دی دوا مولا

مچھی وانگ تڑپدے ہِن ارمان میڈے دِل دے
کڈاں میڈے نصیباں دی وِنج مُکسی سزا مولا

زندگی دا ہے پندھ اوکھا نہیں کوئی سجݨ ساتھی
کالی رات اندھاری ہے کوئی چندر چڑھا مولا

سارے جگ دے وِچ شاکر ہائی آسرا دِلبر دا
ڈُکھا ڈیکھ تے او میکوں ہِگیا پاند چُھڑا مولا

✲

کہیں دی خاطر چھوڑ میکوں تیں سجن پچھتاونڑے
میں وی دوکھا کھادی بیٹھاں تیں وی دوکھا کھاونڑے

اندری اندر روکراہیں کڈھنٹی ہے ہاں دی ہواڑ
کہیں کوں ڈکھ سنڑاونڑے نہ کہیں کوں پھٹ ڈکھلاونڑے

وَلے مارے جیڑے رہندے تاک چُوتھی دے اُتے
سوچ گھن تیں ہک ڈیہاڑے وَل اساں ڈو آونڑے

تیکوں دِل تاں ڈے ڈتم پر رہسی میڈے ہیرڑ گِل
دِل کوں تَیں پٹواونڑے تے میکوں دِل پٹواونڑے

وسدے گھر برباد کرکے کیا منافع کھٹ گھدس
مِل گئی تاں اَج مقدر نال جھیڑا لاونڑے

گاونڑے گاونڑ خوشی دا جھَل کے ہنجوں دی تندیر
شاکر اَج میں حوصلے دا حوصلہ اَزماونڑے

گزرے ویلے وِسریاں گالھیں وَل کیوں یاد ڈیواوݨ آ گئیں
اَجݨ تاں دھونٹی دُکھدی پئی ہے وَت ہئی بھاہ بھڑکاوݨ آ گئیں

مَسّیں تاں مَیں کافر کیتے دِل کوں تیڈیاں یاداں کولھوں
وَل توں پیار دا جھنڈا چا کے ڈُکھ دی بانگ سُݨاوݨ آ گئیں

رَبّ دا ناں ہئی اوڈھر تھی کھڑ مَسّیں روندیں روندیں سُتاں
ڈوجھا پَل نی گزریا پہلے تُھڈّے مار جگاوݨ آ گئیں

سارے جگ وچ کُئی نی ملیا پیار کوں خون پلاوݨ والا
میڈے دَر تے کھلدیں کھلدیں اپݨی ہاڑ مِٹاوݨ آ گئیں

کل تئیں کھل تے پہرے لائے ہَن جَور جبر دے ظالم لوکاں
پہلے اَکھیں روندیاں ہَن اَج دِل دی دھاڑ کڈھاوݨ آ گئیں

خاک دے اندر خاک تھئے ہَن نقش پُرانے خواباں والے
عیسیٰ بݨ کے ہُݨ کیوں شاکر موئیں کوں یار جِواوݨ آ گئیں

✡

ہک اُجڑے شہر دے ٹبیاں تے میں اکثر دیرا لا بہنداں
جتھوں لگی ہئی چوٹ محبت دی اُوں جاہ تے وَل وَل آ بہنداں

بݨ دیپک راگ نِکلدا ہے میڈے دِل وچوں درد وِچھوڑے دا
اوندی یاد دی سُر وچ اَنگ رکھ کے ہِنت غم دا ساز وجا بہنداں

میں جاݨداہاں تیڈے وعدیاں کوں اے کُروی ریت دی مُٹھ ہوندن
اعتبار دے اوڈھر جیوݨ دا ہک آسرا یار بݨا بہنداں

میڈے دِل وچ ڈُکھ نی ماوݨ دے ساہ ساہ دے نال جگر ڈُکھدائے
ہر درد ولھیٹ کے رکھ ڈینداں ہر تانگھ دی سیندھ سجا بہنداں

ہر ہَنج کوں پردہ دار بݨا رکھیے اَکھ دی چار دیواری وچ
کھٹ قبر صبر دی دِل دے وچ ہر حسرت کوں دفنا بہنداں

میڈا شاکر ہُݨ کہیں کہیں ویلے دِل بزدِل تھیوݨ پئے ویندے
لَاتَقْنَطُوا دا لارا لا وَت دِل دا دِل بدھوا بہنداں

✲

کر کے قول ، وفا دے لوک
بُھل کیوں ویندن ، وعدے لوک

او تاں ، اُٹھاں والے تھی ڳئن
اساں ، پیر پیادے لوک

ساکوں ، پیراں ہیٹھ لتاڑو
ہیسے ، جو ہیں ڈٖا دے لوک

چال تہاڈی ، سمجھ نی سڳیے
اساں ، سِدھے سادے لوک

ساڈی مِٹھی گاِل ، وی گوڑی
ہیں جو ، غیر سوا دے لوک

ساری عمر ، پٹیندے رہندن
پِٹے ہوئے ، پیو ماء دے لوک

بے شکرے ہن ، مال پُجاری
شاکر ، لوک خدا دے لوک

✲ ✲ ✲

جام شیشے دا ہک پاسے کر کے چا رکھ ، نال ہُکاں دے اَج تاں پلا ساقیا
جام پیندے رہوں ہتھ وی چُمدے رہوں ، ڈو ہیں لذتاں ملا کے چکھا ساقیا

مستی ایجھی چڑھے اُکھ وی کلمہ پڑھے ، تیڈی صورت وچوں پیا نظرے خدا
میڈی منت کوں موسیٰؑ دی منت سمجھ ، جلوہ کوہ طور والا ڈکھا ساقیا

جتنی پیواں طلب میڈی اتنی ودھے ، میڈی تریہہ لہہ ونجے پراے سِک نہ لہے
حوض کوثر دے وچ توڑے دھانواں پیا ، ہووے دِل وچ سماں کربلا ساقیا

مئے پلاوݨ دا ایجھا کرشمہ ڈکھا ، توں تے میں دے وِچالے فقط توں رہیں
میڈے مونہوں اَنا الحق دا کلمہ سُݨیں دور قربت دا ایجھاں چلا ساقیا

تلے ڈیکھاں تاں تحت الثریٰ پئی ڈسے اُتے ڈیکھاں تاں لوح وقلم آ ونجے
کرکے اپریشن اپنی نگاہ نال توں ، میڈے باطن دے پردے ہٹا ساقیا

عشق دا میکوں اتنا چا بیمار کر ، جو عیادت کیتے ہر نبی آ ونجے
میڈی کرݨ سفارش علیؑ آ ونجے ، آوے پیوݨ دا ڈوڑا مزا ساقیا

اَج تاں اتنی پلا ختم لہوتھی ونجے میڈی رگ رگ دیوچ ہووے مئے دا انظام
میکوں ڈیکھن تاں مئے خار پُرتھی ونجن ، رنگ شا کرتے ایجھا چڑھا ساقیا

✲ ✲ ✲

✡

جڈاں وی ہر دن نصیب یارو ایہ نت غریباں کوں ہار ڈیندن
امیر خوشیاں خرید گھندن غریب روندیں گزار ڈیندن

کہیں وی اہلِ وفا دے کولوں ملی نہ میکوں وفا دی ذری
وفا دے بدلے جفا کریندن تے چا تے قسماں وِسار ڈیندن

حیاتی ساری یقین کیتے یقین دے وچ فریب کھادے
عذر رقیباں تے خوامخواہ ہے جو دوکھے یاراں کوں یار ڈیندن

خدا دی نگری دے وچوں غم دی ملی وراثت غریب کوں ہے
ملے جو کہیں جاؤں خوشی دا رستہ امیر کندھیاں اُسار ڈیندن

جفا دی گھلی اندھاری اَجھی وفا دے بوٹے پیٹج گے ہن
ایہ لوک بݨ ڳِن پُجاری دھن دے تے پیار دولت توں وار ڈیندن

سکون لُٹ کے قرار لُٹ کے تے کہیں سہا گݨ دا پیار لُٹ کے
عجب خدا دی ہے بے نیازی جو بندے بندیاں کوں مار ڈیندن

اُداس دِلڑی ، اُداس چہرے ، اُداس سوچاں ، اُداس نظراں
زمانے دے وچ ہزاراں لوک اِن جوایں وی عیداں گزار ڈیندن

اُٹھی وو شاکر توں پونجھ ہنجوں تے ٹُر پو کامل ولی دے دَر تے
سخی سُٹیندن ولی خدا دے نصیب وِگڑیئے سنوار ڈیندن

✲

بولے جو نال میڈے چن کھل کھل کڈانہہ کڈانہہ
آندی ہے دِل دی روہی تے ساول کڈانہہ کڈانہہ

آندی ہے یاد بینسری تیڈی دی تان وَل !
بولے جو کہیں وی باغ وچ کوئل کڈانہہ کڈانہہ

ڈے کوئی ڈھیلی پیار دی یا موت دی خریت
آندا ہے دَر تے میں جیہاں سائل کڈانہہ کڈانہہ

متاں جو ہووے تیڈا ناں ہوندے خیال وچ
جو ہے بھولیندی راہی کوں منزل کڈانہہ کڈانہہ

میڈے ایں دِل دے روہی کوں بارش دی لوڑ نی
ہنجوں جو کر سٹیندیاں ہن چک چل کڈاںہہ کڈاںہہ

مقتول اپنے خون دی چُنڑ گے ایہا سزا
رہ آندا میڈی قبر تے قاتل کڈاںہہ کڈاںہہ

شاکر کوں غم دے شہر وچ ڈُٹھم ہزار وار
لئی پیٹھا ہوندے درد دی محفل کڈاںہہ کڈاںہہ

✵

پلکاں نال بوہاری ڈے کے رو رو کر ترکا
آس دا بوہا کھول کے چن دی رکھ توں سیج وِچھا

عشق دی تتڑی تانگھ دا بھانبھڑ وِسمݨ توں نہ ڈے
یاداں دا توں بالݨ پا کے سِک دا سیک ودھا

قاصد جاݨ سنہڑے ڈے چا آہ و زاری کوں
تیڈا پیار ہے سچا جیکر آسی یار ولا

تارے ڳݨ ڳݨ رات گزارݨ عاشق دا کم نھیں
ست ہنجوں دے اَنٹ ڳݨ موتی ناں گھن دِلبر دا

یار منیجݨ دا ہک ٹوٹاں ݙساں تیکوں میں!
اپݨی مرضی چھوڑ کراہیں ہوندی ہِکوں رضا !

عشق کماوݨ سوکھا کائنی کھیڈ سمجھ نہ بُھل
ݙُکھ دی پُل صراط توں ٹپ کے مِلدے سُکھ دا ساہ

ایڈا دِل دا پتھر کائنی جو نہ سُݨسی دھاں !
پر فریاد کرݨ دی توں وی شاکرؔ ہِکول اَدا !

✲ ✲ ✲

٭

جڈاں وی حق دا نصاب ڈِہداں
لہو توں رنگی کتاب ڈِہداں

کھلی حقیقت وی سامنڑے ہے
ولا وی شک اے جو خواب ڈِہداں

اساڈی آلس دی اوٹ گھن کے
اساں دو آندا عذاب ڈِہداں

بھوں ہے ارمان لگدا جاں وی
کٹیندا کاں توں عقاب ڈِہداں

ہے دھوڑ مٹی وفا دے سر وچ
جفا دی مُچھ تے خضاب ڈِہداں

حسین چہرے ضعیف ڈِسدن
تے کوجھے مُنہ تے شباب ڈِہداں

حقوق شاکرؔ سڈیندے مجرم
ستم کوں عالی جناب ڈِہداں

✲

من گھنو سئیں التجا نہ مول انکاری کرو
ست غلامی غیر دی آ ساڈی سرداری کرو

ساڈی خاطر ایہا بس تکلیف چا کیتی کرو
دید دے وچ دید پا کے دید چا ٹھاری کرو

آئی جوانی چھوٹے ویلے کیوں وِسر گئے وے سجݨ
لُک چھپاکاں چھوت چھوتاں یاد ہک واری کرو

اُٹھتاں بہتاں غیراں وچ تے او وی ساڈے سامݨے
رب دے ناں تے ساڈے سر وچ ڈانگ نہ ماری کرو

دِل جو ہوں مجبور کیتے پہلی تگ تے آ کھڑاں
اُتلے ہوں چا دَر تے آیاں دی غلا زاری کرو

چار ڈِینہ دی زندگی ہے مر تاں وجنڑے ہر کہیں
مونجھ وچ تاں مارو نہ ہُنڑ ہِجھو کئی کاری کرو

عشق دا شاکر مریض اے ہک سیاتاں آکھ گے
ہوش توں ہس خطرہ ساقی نشہ وَل طاری کرو

✵ ✵ ✵

جیکوں اَج تئیں دِل محبت دا خدا سمجھی ریہا
ہر دُعا میڈی کوں او ہک بد دُعا سمجھی ریہا

وقت دے گھوڑے تے چڑھ پامال کیتی ہِس اوہو
ہک مسافر جیکوں اپنا رہنما سمجھی ریہا

شئیت اوکوں عشق اپنے تے نہ ہا پورا یقین
یار دے ہر ظلم کوں اپنی خطا سمجھی ریہا

ویندے ہر کئی اپنے دِل تے ہے سیانیاں دی مثال
بے وفا کئی باوفا کوں بے وفا سمجھی ریہا

او تاں نفرت نال کڑھ کے پھیر ویندا ہا نظر
دِل دیوانہ یار دا شرم و حیا سمجھی ریہا

کِھل مذاق اِچ ڈِیندا رہ گئے روز تلخی دا زہر
عشق دا بیمار جیکوں خیر خواہ سمجھی ریہا

غم غریبی شکل کوجھی اُتوں نفرت یار دی
سبھو کجھ شاکر خدا دی ہک رضا سمجھی ریہا

٭٭٭

✵

نہ تھی ونجوں اُملک جُدا ہولے ہولے
کروں جھیڑے لُجھ کوں مِنا ہولے ہولے

میں آدم دا پُتر آں فرشتہ تاں کائنی !
بے غنولی ہے تھی ڳئی خطا ہولے ہولے

محبت دی بھولا نہ بَھن دمکڑی کوں
ایہ ڳل پئے جو ڳئی اے وَجا ہولے ہولے

سیاہ نال ڳورا جے رنگ نی وٹیندا !
او خصلت تاں ویندے وَٹا ہولے ہولے

ایہ دِل نامراد ءِ منیسی نہ ایویں !
ذری بھوری رُخ چا ڈِکھا ہولے ہولے

او وعدے وفا دے کریندیں کریندیں
سجݨ تھی ڳیا بے وفا ہولے ہولے

اچانک ہٹایو تاں پئے ویسی کرتل !!!
صنم رُخ توں پردہ ہٹا ہولے ہولے

کمائی تے خرچے کوں نہ کر برابر
میاں ڈھیلی کُھنجا ہولے ہولے

اُبالھا نہ تھیویں متاں مار کھاویں
قدم سوچ سمجھ کے چا ہولے ہولے

کریں اپݨے دِل دی میڈی لاج رکھ چا
جو لکھاں کوں گن ءِ ن اَلا ہولے ہولے

خوشی دے جیہاڑے جو نی رہ ڳے شاکر
شبِ غم وی ویسی وِہا ہولے ہولے

سجن تھی گئے قاصد خفا ہولے ہولے
توں ونج کہیں طرحاں آ منا ہولے ہولے

گیوں کیویں قاصد ولیں کیہڑے حالوں
میڈے نیڑے آ بہہ ڈسا ہولے ہولے

تیڈا رُخ ڈیسندے خبر بھیڑی چا آئیں
سُنا تاں سہی پَر سُنا ہولے ہولے

زمانہ جو اَہدے وفا نہ کریسیا
توں کنوں تاں چِن دے کڈھا ہولے ہولے

رقیباں دی پُرچک لگی آتجھی کاری
سجن تھی گیا بے وفا ہولے ہولے

سجن پوری پت ہئی نہ ایویں کریسیں
بگیوں غیر کوں پگ پدھا ہولے ہولے

توں آویں نہ آویں دِلاسہ تاں ڈے چا !
ایں دِل کوں میں گھنساں رہا ہولے ہولے

خبر دِل کوں پووے نہ تیڈے وٖنجݨ دی
کھسک ونج توں ڈھولا ذرا ہولے ہولے

کرو بھج ڈُھرک تے مسلمانو پکڑو !!!
جو مُنہ کیتی ویندے حیا ہولے ہولے

ہٹک ڈے ایں دِل کوں نہ جا جا تے تلکے
ادب عشق دا کجھ سِکھا ہولے ہولے

اثر ہے دُعا دا جو ڈُکھ ٹل گے شاکر
کرم کیتی آندے خدا ہولے ہولے

✲ ✲ ✲

✲

لوک تاں ٹھر ٹھر پالے تھی ڳِن
ساڈے کاݨ ہُنالے تھی ڳِن

اونکوں ونڈ وچ خوشیاں آ ڳن
میڈے دَرد حوالے تھی ڳن

پیریں ٹردا ڈیکھ سڄݨ کوں
ساڈے ہاں تے چھالے تھی ڳن

تیئں بن ڈسدین سُنج سفیلاں
جالیاں دے وچ جالے تھی ڳِن

میڈی اُلفت اوندی نفرت
ڈِوہیں تھوک اُبالھے تھی ڳن

خنجراں کولوں منگدے مرہم
دِل دے شوق نرالے تھی ڳن

اچھا شاکرؔ اللہ بیلی !
ساڈے اَگاں بھالے تھی ڳن

✵ ✵ ✵

✲

منیجسے جو نہ دِلرُبا ، کیا کریجے
ڈِسا دِلڑی ایندا دوا ، کیا کریجے

جے سر ڈِتیں دِلبر منیندے مناؤں چا
وَلا رُس جو پووے ، وَلا کیا کریجے

مسیتاں تے اَجکل ہے ، نفرت دا قبضہ
نمازِ محبت ، اَدا کیا کریجے

چمن ایجھاں اُجڑیے ، جو پھُھڑݨ دا کائنی
بہاراں دی منگ تے ، دُعا کیا کریجے

میڈے کیتے یوسف دا دور آ گیا ہے
ڀِھرے چاتے آ ڳِن ، بھرا کیا کریجے

سجݨ بے وفا اے ، تاں قسمت کوں آکھوں
زمانے دا شاکر ، گِلہ کیا کریجے

✲

زندگی ہک بوجھ ہے بس چئی وداں
چوڈی نی پڑ کنڈھ پچھوں لڑکئی وداں

اَجھو مُکدے پندھ گھر نزدیک ہے
تھکے بُت کوں ایہو لارا لئی وداں

تھک پیا ہوسیں میاں آرام کر
ہیں صدا کہیں دی تے کن کڑکئی وداں

تیل کائنی خون مُک گے کیا کراں
حسرتاں دا ڈیوا تہوں وِسمّی وداں

اَک تے قسمت نال ہک ڈینہ لڑ پیاں
لگی اَجھی ڈانگ سر پڑوائی وداں

صرف ناں ہے باقی اَجکل پیار دا
کئی وی کہیں دا یار نی اَزمئی وداں

کون لیندے ڳل غریباں کوں بھلا
آپ شاکر آپ کوں ڳل لئی وداں

❋ ❋ ❋

اوکھیں سوکھیں میں بٹائی ہئی سر لُکاوݨ واسطے!
سالھ دے لکھ لوک چھک ہئے بھاہ مچاوݨ واسطے

میں سنہڑا پیار دا دلبر ڈِو بھیجے چار پُھل
رکھ ڈِتے اوں قبر میڈی تے چڑھاوݨ واسطے

سرلہا کے میڈے بالاں دا اوڈے گھے اَج سوغات
پنّی ہئی جیں میں کنوں کل روٹی کھاوݨ واسطے

کیا تہاڈا بندے غیرو پچھاں وَل ونجو میاں
اَئے جو پیٹھن اپنے میڈا چم لہاوݨ واسطے

کجھ غریباں دا لہو اَج وہہ جو پے دریا طرحاں
تیل صابݨ چا کے آ ہِکن لوک دھاوݨ واسطے

شیعہ کافر ، سُنی مشرک تے وہابی منکرین !
کر تیاری غیر مسلم خلد پاوݨ واسطے !

بے نیازی توں کڈاہیں کڈھ کے مولا وقت ڈے
ٹکرے شاکرؔ تیکوں اپݨا ڈُکھ سُݨاوݨ واسطے

❋ ❋ ❋

پیار دا میں جُرم کیتے زندگی دے روپ وچ
رب جو نظریے خوبصورت آدمی دے روپ وچ

کھل مذاق اِچ پھس گیا ہاں ہاسے دا پھاسا تھیا
تانگھ دے وچ ہئی محبت دِل لگی دے روپ وچ

جگ تے رُل گے روندے روندے کئی دیوانے عشق دے
کئی تاں مجنوں رانجھے بݨ تے کئی سسی دے روپ وچ

جینکوں میں سوہݨا سمجھ کے دِل دے بدلے گھن گھدے
ہا ترائے سو پینٹھ کنڈا ہوں کلی دے روپ وچ

اِیجھا میکوں یار مِل گے جیندی ڈیواں کیا مثال
بس ودا ہا مول ماری غم خوشی دے روپ وچ

جہڑا ہک پل وی بجھن جیندا نہ ہا میڈے ہوا
چپ چپاتا ٹپ گئے نالوں اجنبی دے روپ وچ

خاک سمجھے میڈے شعراں دے وچوں میڈا رواٹ
سنگ مر مر دا ہے پُتلا او پری دے روپ وچ

بندہ مردے ہک دفعہ پر اَئے خدا میڈے کِتے
ہر قدم تے موت کیوں ہے زندگی دے روپ وچ

درد شاکر دے ونڈیندا کوئی نہ ہا دنیا اُتے
ڈے ڈِتے ہمدرد مولا شاعری دے روپ وچ

✵ ✵ ✵

✡

کیویں بچپن ہا وِہاݨا ، خواب وانگوں یاد ہے
توڑے قصہ ہے پُراݨا ، خواب وانگوں یاد ہے

میڈے گھر وچ ہا اکا نہہ ، تے اوندے گھر وچ چال ہئی
اَدھ وِچالے ہا چُلھاݨا ، خواب وانگوں یاد ہے

بِٹے بُھݨ کے تے مکولوں ، ہتھ وی کالے تھی ویندن
کھوں ونڈا کے داݨا داݨا ، خواب وانگوں یاد ہے

بُھل جو آوݨ پووے ہا تاں ، تلے پڑکا چا وِچھوں
رکھوں بوچھݨ دا سراݨا ، خواب وانگوں یاد ہے

اَجھیں شاکر نکھڑیۓ ہیں ، ہک بے کوں وَل ٹکریۓ نِسے
کٹھے ٹرݨا ، رَلے رہݨا ، خواب وانگوں یاد ہے

نہ زور اے ساڈا نہ قرض لہٹے ولیسو خالی تاں کیا کریسوں
حُسن دے شاہو خریت ڈیو چا غریب لوک اَئیں دُعائیں کریسوں

بھلا فقیراں دے کول کیا ہے وفا دی قیمت نہ منگ گھنا ہے
وڈی وڈائی بس ایہو کریسوں چا جندڑی اپٹی فدا کریسوں

میت دے وچ اذان ڈے کے نہ سڈ وو مُلاں خدا دا ناں مَن
نمازِ اُلفت ادا کرن ڈے تے فرض وَل پے اَدا کریسوں

جے سُکھ نہ ڈیوو تاں ڈُکھ چا ڈیوو کوئی نشانی تاں کول ہووے
غلیف پا کے چا سینے لیسوں نہ دِل توں اَملک جُدا کریسوں

نہ اُختے تھیوو نہ کن تھکاوو سوال شاکر دا من گھنو سیں
سوال جے تیئں منیسی کائناں ولا ولا کھڑ صدا کریسوں

٭

نبھا نہ سگیں تاں سہارا نہ ڈیویں
توں کُئی خواب میکوں اُدھارا نہ ڈیویں

زمانے دے رَلتے جے ماریں توں پتھر
رقیباں کوں اَکھ دا اشارا نہ ڈیویں

میڈا ہتھ پکڑ کے جے وَل چھوڑ ڈیویں
بھنور وچ میں ٹھیک آں کنارا نہ ڈیویں

سجݨ تیڈی نفرت مِلاوٹ توں پاک ءِ
محبت دا دوکھا دوبارا نہ ڈیویں

عمر کھپدیں ساری گزاری ہے شاکرؔ
بُڈھیپے دے وچ تاں کھپارا نہ ڈیویں

✻

پردہ ہٹا یا ساقیا پیوݨ پلاوݨ چھوڑ ڈے
جُھمدا نوھی جے نال تاں ساکوں نچاوݨ چھوڑ ڈے

مئے خوار نہ ہاسے اساں مئے خوار ساکوں تئیں بݨائے
ہُݨ مہربانی کر ذرا خالی ولاوݨ چھوڑ ڈے

روزہ جے آکھیں پیٹ دا ساری عمر رکھساں وَدا
دِیدار دے دِیداں کنوں روزے رکھاوݨ چھوڑ ڈے

آ سامݨے بھاویں سجݨ موسیٰ طرحاں بے ہوش کر
میڈے وجود اِچ مَیں کنوں اوڈھر نبھاوݨ چھوڑ ڈے

توں چارہ گر لاچار مَیں توں جیت شاکر ہار مَیں
مَیں آنی سگدا کوک تے لُک چُھپ کھڈاوݨ چھوڑ ڈے

ہر ڈُکھ سینے لائی وداں کجھ اپٹیاں دے کجھ غیراں دے
ڈیپ سمجھ غم چائی وداں کجھ اپٹیاں دے کجھ غیراں دے

میڈے ہک اَدھ عیب کوں لوکاں کر کے مٹی دھوڑ اُڈایا
لکھاں عیب لُکائی وداں کجھ اپٹیاں دے کجھ غیراں دے

میکوں ڈیندے دشمن ایہے وَل وی کئی ارمان نہ ہا
دوکھے جھڑے چائی وداں کجھ اپٹیاں دے کجھ غیراں دے

ڈسکن جوگے سے ہن میکوں جھورے میڈے لیکھاندے
باقی نیر وہائی وداں کجھ اپٹیاں دے کجھ غیراں دے

شئیت کڈاہیں اُجڑیے دِل دا شاکرؔ تھی انصاف پووے
تھوں تاں بیر کجائی وداں کجھ اپٹیاں دے کجھ غیراں دے

اَکھ وی سُجاک رہ گئی ڈِیوا وی بلدا رہ گئے
اَٹا مٹورے وچوں وَل وی نکلدا رہ گئے

عظمت میڈی دا قاتل کیویں چڑھے ہا پھاسی
جج دے گھروں جو پیرا ویندا تے وَلدا رہ گئے

بے گھر سمجھ کے جیکوں ہک ساھ ڈِے ڈِتی ہم
اُئی رات او میڈے کیتے کاتیاں سنبھلدا رہ گئے

سازش تے ظلم اوہو نیت وی اوہا رہ گئی
ساڈے ڈِکھالے کیتے چہرہ بدلدا رہ گئے

شاکر غریب سمجھ جیکوں آباد کیتم
موسیٰؑ دی جھولی دے وچ فرعون پلدا رہ گئے

✲

نفرت نال کریجے نفرت آپے پیار امر تھی ویسی
کینے نال نہ سڑسی سینہ دِل خوشیاں دا گھر تھی ویسی

آپ تڑاپی چھوڑو یارو ، ٹُر پووو اعتبار دی راہ تے
پندھ اَڑانگے مُکسِن زندگی ٹھنکے نال بسر تھی ویسی

پیت دا جاگا رات بلہیسی ، پرم دا گانا ڈِینہ چھڑویسی
سُکھ سوغات ونڈیسن شاماں گل گلزار سحر تھی ویسی

ڈُکھ دے بادل کھنڈسن پُنڈسن گجنٹے ویسن وَسنٹے وَلسن
تھل دامان تے روہ روہی دا ہاں پالے ٹھرٹھر تھی ویسی

خُلق وِچیندے ستا سَودا غمیاں سانویں خوشیاں گھنو
ہوکا ڈِے تاں ڈیکھوں شاکر کٹھا آپ شہر تھی ویسی

اَج ولا مسیتیج گے دِل دِلربا کوں ڈیکھ تے
وَت وفا اُلرن لگی ہِک بے وَفا کوں ڈیکھ تے

ہِک چیہری وی جو ساڈا سہہ نہ سگدا ہا فراق
ہِیَ طرحاں مُنہ چا کریندے اَج او ساکوں ڈیکھ تے

شینہہ دا جگرا رکھدے ہاسے ڈُکھ وی ڈُکھ لگدا نہ ہا
کنب گیا پر دِل وِچھوڑے دی بَلا کوں ڈیکھ تے

سِدھا سَادا بھولا بھالا تھی گیا یکدم چالاک
رنگ وَٹا گئی ہس اَدا جگ دی اَدا کوں ڈیکھ تے

نِسی لگدا کوئی دوا شاکر دی حالت ہے خراب
اُترا پُھترا تھی ونجے شاید تہاکوں ڈیکھ تے

٭

میکوں وفا دے بدلے دِلبر وفا نی ڈیندا
دِل کوں ڈکھائی رکھدے دِل دی دوا نی ڈیندا

آکھم قبول کر چا نہ تاں ولا ڈے میکوں
اَہدے قبول کائنی دِل وی ولا نی ڈیندا

ہر ملک دے قانون اِچ ہر جرم دی سزا ہے
دِل دے لٹیریاں کوں کئی وی سزا نی ڈیندا

آندا فقیر نِت ہے کاسہ گدائی دا چا کے
تیڈے دَر دو ڈیہا رہندے لیکن صدا نی ڈیندا

نی ڈیندا عشق اجازت شاکرؔ توں یاد رکھیں
جتنے ستم پہ تھیون عاشق گِلہ نی ڈیندا

✵

جیڑاں بتری وفا کوں ڈیکھ گھنسوں
انا الحق دی انا کوں ڈیکھ گھنسوں

جے مرنا ہے تاں وَل ڈرنا فضول اے
زمانے دی جفا کوں ڈیکھ گھنسوں

وفا نہ سہی جفا کیتے تاں آوو
جو کہیں سانگے تہاکوں ڈیکھ گھنسوں

جُدا دُنیا توں ہے محبوب ساڈا
جُدا تھی کے جُدا کوں ڈیکھ گھنسوں

ایں فانی زندگی دے ہوندیں شاکر
فنا تھی کے بقا کوں ڈیکھ گھنسوں

او جاݨے جے چھوڑی ویندیں میڈا شہر بھنبھور میاں
اُٹھاں والا اُٹھاں کوں تاں ہولے ہولے ٹور میاں

میڈی جیویں نبھسی نبھسی تیکوں ڈُکھ نہ آوے
تھل مارو دا پندھ ہے اوکھا نام اللہ دا سور میاں

ڈیکھاں کہڑا ڈُکھ ہا لاہݨا خاناں میڈے کولوں
اوہے وارث اوہے مالک اوہے بݨ گئے چور میاں

تیڈے رشتے داراں میکوں کیتا چا بے مُلا
اپݨیاں کوں تاں اپݨا سمجھو میکوں سمجھو ہور میاں

اللہ کرے قسمت شاکر شالا ساتھ نہ چھوڑے
رات کوں وسی ڈینہ کوں اُجڑی گھر گھر پے گئے شور میاں

روک ویلے کوں ، ذرا ہک اے خدا ، ڈو چار منٹ
کول میڈے ، آیا بیٹھے دِلربا ، ڈو چار منٹ

گردشِ ایام ! بعد اِچ گھن گھنیں ڈوڑا حساب
میڈے گھر مہمان ہن ، ہالی نہ آ ، ڈو چار منٹ

بدنصیبی ! تیڈا میڈا ہے تعلق ، روز دا
کہیں دے آوݨ دا تاں کر ونج ، کجھ حیا، ڈو چار منٹ

پُھل جیہاں چہرہ سجݨ دا ، متاں وَل کُملا ونجے
بھیج مولا ! اَج تاں جنت دی ہوا ، ڈو چار منٹ

تاب شاکر ! ڈیکھݨی ہے ، چوڈویں دے چندر دی
اَج تاں مکھڑے توں سجݨ ، زُلفاں ہٹا ، ڈو چار منٹ

✡

جیں پچھوں رُلدیں زمانہ تھی گیا
یار لکھے وچ بیگانہ تھی گیا

دِل تاں اوندا آپݨا نکھڑݨ تے ہا
بس غریبی دا بہانہ تھی گیا

غم جُدائی دا کھا گیا میڈا جگر
کھلدیں ہسدیں او روانہ تھی گیا

گھٹ گیا ہے دُنیا داری دا رواج
پیار کانے نال کانہ تھی گیا

جتھ خوشی شاکر کریندی ہئی طواف
او غماں دا کارخانہ تھی گیا

✵

ہوشاں ذلیل کیتے سوچاں سچا سچا کے
بیہوش کر ڈے اج تاں ساقی پلا پلا کے

اپنا لہو پلا کے بوٹا وفا دا لائیم!
پھل غیر بیٹھے کھاندن میکوں ڈکھا ڈکھا کے

غم بے وفا دا کھا گے ساری جوانی میڈی
دھرتی تے اُٹھداں بہنداں تلیاں ٹکا ٹکا کے

کھیسے جو خالی تھی ڳن قاصد جواب ڈے گے
اَہدے میں تھک ڳیا ہاں چِٹھیاں پُچا پُچا کے

شاکر دی خوش نصیبی بے شک ڈسا کے وَل ونج
کے تیئں اَجاں مریسیں ایویں جیوا جیوا کے

تیڈے بچپن دے کارے نئیں وِسردے
میں کیتن ڈھیر چارے نئیں وِسردے

جو رَلے بہہ کے ڈِیہدے ہاسے دَر وچ
او ساوݨ دے نظارے نئیں وِسردے

خدا حافظ کریندا ہاویں جیویں !
تیڈِے ہتھ دے اشارے نئیں وِسردے

جتھاں بہہ کے پچلدے پیر ٹھاروں
او ٹوبھے دے کنارے نئیں وِسردے

وِساݨ دی میں کوشش کیتی شاکر
مگر گزریئے گزارے نئیں وِسردے

✲

ڈیکھاں دِلبر کھڑے ویلے ، دِل چرا کے گھن ڳیا
میں سنبھالیئے بعد وچ ، او پہلے چا کے گھن ڳیا

ہا ارادہ زندگی وچ ، نہ کریساں پیار میں
سوچ میڈی کوں او اُتلی تلویں لا کے گھن ڳیا

کر نماٹاں منہ او میڈے ، دَر تے آ کے بہہ ڳیا
کیا کراں ہا سر جو میڈا ، سر نِوا کے گھن ڳیا

ایڈوں اوڈوں دے سُنا کے ، سارے قصے پیار دے
دِل کھلا کے گھن ڳیا ، تے روح روا کے گھن ڳیا

اوندی مرضی سانبھ رکھے ، یا تروڑے دِل میڈا
میں کنوں تاں یار شاکر پُھل بنا کے گھن ڳیا

اَج خیال آیا سنبھالیم خواب سارے ٹھیک ہِن
سوچ دی صندوق وچ او چندر تارے ٹھیک ہِن

توں جو نکھڑیں آس دی سولیج ہُئی چنی مگر
ڈاج دے نقشے اُتے سلمے ستارے ٹھیک ہِن

توڑے گھل پئی نفرتاں دی گھپ اندھاری جگ دیوچ
پیار ساڈے دے غلیف اِچ تریہہ سپارے ٹھیک ہِن

ہک زمانہ تھی ہُگیا نیناں دی نیں نی خشک تھئی
میں تاں سمجھے ہُگل ہِگے ہوسن پر کنارے ٹھیک ہِن

وقت دی گردش مٹا ہُگئی میڈے ناں دا ناں نشان
تیڈے ناں دے یار شاکر حرف چارے ٹھیک ہِن

✡

اُجاڑ کے گھر دا موج میلہ وفا دی وستی وسئی ودے ہیں
اَنا دا ترکہ لُٹا پُھٹا کے تے سرکوں جاہ جاہ نوائی ودے ہیں

ایہ پیلے پٹکے تے مرلی سندھڑے بہانہ روزی دا ہے اصل وچ
سجن دے دیس اِچ جُگاویں ولیس اِچ نظر دا کشکول چئی ودے ہیں

ستم وی اوندا پچاوناں ہا اُلانبھا ڈیوݨ وی جائز نہ ہا
غماں کوں سینے دے نال لا کے خوشی دی بُکل ولئی ودے ہیں

حیاتی ناکام حسرتاں کوں دلاسے ڈیندیں گزاری اکثر
نہ بلدی ہے نہ وِسمدی ہے جو ہجر دی دھوݨی دُکھائی ودے ہیں

کڈاہیں پاگل کڈاہیں جوگی کڈاہیں منگتے کڈاہیں شاکر
کہیں دی خاطر ایں زندگی کوں عجب تماشہ بݨائی ودے ہیں

✲

ہے ٹور بدلی بدلی رُخ تے نقاب آ گِئے
معلوم تھیندے چمن تے اَجکل شباب آ گِئے

زُلفاں کنوں سیاہی بادل جو پِندے پے ہَن
لب توں خیرات لالی منگݨ گلاب آ گِئے

مدت دی آس ہئی جو اے ݙینہ نصیب تھیون
قدرت کنوں دُعائیں دا ولدا جواب آ گِئے

ساوݨ دی مست رُت وچ سانول جو پیر دھوتن
قدماں کوں چُم تے پاݨی بݨ تے شراب آ گِئے

اوندے دَرتوں اپݨے گھر تئیں شاکر میں پُھل وِچھائے
چا تے زمانہ پتھر بݨ تے عذاب آ گِئے

✲

سجݨ کوں آکھ ونج قاصد نہ ہُݨ میکوں سزا ڈیوے
جے میکوں پیار ڈیندا نی میڈی دِل تاں ولا ڈیوے

ایہ حُسن اوندا تاں رُل ویندا جفا دے گھپ اندھارے وچ
وفا میڈی بچایا ہِس میڈے سِر کوں دُعا ڈیوے

سُٹّیے اوندے اشارے تے سمندر خشک تھی ویندن
ذرا میں ڈِو نگاہ پھیرے میڈے ہنجوں سُکا ڈیوے

جے سجھ کوں لگدی اُکرس ہے میڈے ڈِو چار ساہواں دی
ایہ ڈیوا میڈی زندگی دا ہتھوں اپݨے بُجھا ڈیوے

تڑپدا دِل دا پکھی پے قفس وِچکار بُکھ کولوں
جے شاکر چوگ ڈیندا نی تاں پنجرے توں اُڈا ڈیوے

خدا کرے جو کہیں بچارے کوں نال کہیں دے نہ پیار تھیوے
گلی گلی دی نہ خاک چھانڑے نہ ساڈے وانگوں خوار تھیوے

اُداس کلیاں دے پُھل کمانڑے وفا دی بُوٹی دے پتر کر گن
کڈاہیں یارو چمن کنوں نہ نراض شالا بہار تھیوے

زمانہ اتجھی ترقی کر گئے وپار ہوں ہے تے پیار گھٹ گئے
سکون مُکدن ،آرام وِکدن ، جتھاں وی اتجھاں وپار تھیوے

حلالی بھانویں خراب تھیون ، ذلیل تھیون ، خوار تھیون
نبھا چھڑیندن او قول بھانویں ، رقیب دنیا ہزار تھیوے

جے ہٹے بدلے ملے ہا یوسف غریب شودا وی گھن گھنے ہا
دُعا کرو سارے رَل کے شاکر حسن دی مندی بازار تھیوے

من گھدے جو یار تیڈے پیار دے قابل نمہیں
ڈیکھیں میڈا پیار تاں انکار دے قابل نمہیں

جے اَنا الحق دا توں میکوں رابطہ ڈیندا نوھی
دار میڈے لائق نی میں دار دے قابل نمہیں

ہوویں راضی ساڑ کے تاں میں تے اپنا عکس پا
عشق دا بیمار ہاں میں نار دے قابل نمہیں

تیڈا جلوہ موت ہے تاں مر ونجݨ کوں ہاں تیار
ہک ایہو نہ آکھ جو دیدار دے قابل نمہیں

ہن اُمیداں ترس کھا کے لا تاں گھنسی ہِگل مگر
اوویں شاکر سچی گاِلھ اے یار دے قابل نمہیں

پیار دے کھاتے پُرانڑے کھول باہندیں خواہ مخواہ
خاک تے ہنجوں دے موتی رول باہندیں خواہ مخواہ

آکھے جگ تیکوں دیوانہ کھیڈ تیڈی ڈیکھ تے
مٹی ساویں توں جو ہیرے تول باہندیں خواہ مخواہ

کیا ونڈیسن درد تیڈے درد بھوگے نی جنہاں
پتھراں دے نال ڈُکھڑے پھول باہندیں خواہ مخواہ

ڈیکھ تے راضی نی جہڑا ڈس بھلا نادان دِل
بے وفا دی گالھ وَل کیوں چول باہندیں خواہ مخواہ

ڈیوٹی نی کہیں وی تیکوں پیار دی شاکر خریت
حُسن دی ڈیڈھی تے چا کشکول باہندیں خواہ مخواہ

✵

میڈے سِدھے خواب دی تعبیر اُلٹی تھی ڳئی !
ہر ڳیا مقسوم تے تقدیر اُلٹی تھی ڳئی !

وقت دے شاہاں کوں میں لکھیا جو مظلومی دا خط
اتھاں ونج کے ڈیکھاں کیوں تحریر اُلٹی تھی ڳئی

سوچا ہم انصاف تھیسی ونجاں عادل کول میں
میڈی دھاں خود میڈی دامن گیر اُلٹی تھی ڳئی

جو حفاظت واسطے میں آ ڈِتی مہمان کوں
اوہا گردن میڈی دو شمشیر اُلٹی تھی ڳئی

قوم کوں شاکر جگاوݨ دا جو آیا ہے خیال
بے شعوری وِتی وچ تقریر اُلٹی تھی ڳئی

✲

درداں دا خزانہ ہے ، درداں دی دوا کئی نہ
بے درد زمانے وچ ہمدرد ریہا کئی نہ

حیران ہاں جو یکدم سجناں کوں تھیا کیا ہے
کل میں توں نہ وسدے ہن اَج منہ دا اَلا کئی نہ

ہر لیکھ غریباں دا ہے قید محلاں وچ
حق پیار کرن دا وی ، زردار ڈِتا کئی نہ

اُمیدِ وفا رکھ تے ، نہ ڳال وفا اہنی
او تئیں ہے وفا جے تئیں ، منگسیں توں وفا کئی نہ

ملسی تاں سہی شاکر پر بعد قیامت دے
بے لوث محبت دا ہے جگ تے صلہ کئی نہ

✲

جگر ڈیکھنے ، نہ زخم ڈیکھنا ہے
توں کے تئیں کریندیں ستم ڈیکھنا ہے

کریندی ہے کیا کربلا نفرتاں دی
محبت دا چا کے علم ڈیکھنا ہے

جگیر اپنی سمجھ میڈے دِل کوں کے تئیں
وہیندا ہے ہتھراج غم ڈیکھنا ہے

توں اپنی جفا دا میں اپنی وفا دا
رکھیندے ہیں چوکھا بھرم ڈیکھنا ہے

میں سوچاں دے پُڑ تے بِکلایا ہے شاکر
کریندے قلم کیا ، قلم ڈیکھنا ہے

ایہ تاں اُمید کائنی ساڈی وی کوئی منیسو
ایہ تاں ڈساوَ ہتھو کے تئیں اَجاں رُلیسو !

مرضی دے ہیوے مالک ساڈا تاں زور کائنی
دِل ساڈا کھس کے اپݨا دِل ڈیسو یا نہ ڈیسو

آہیں دا ناں وی کائنی ناہیں وی نہ کتو ہے
عرضی کوں رول ڈیسو یا غور کجھ کریسو

عمراں گزر گئی ہے ایں انتظار دے وچ
جہڑے جو کیتے ہاوے وعدے کڈݨ نبھیسو

ہے خوف ایہو دِل وچ تہوں تاں نسے لکھیندے
شاکر دا ناں جو پڑھسو خط کوں بھکا سٹیسو

✲

نی تاب ڈکھڑے سہݨ دی مولا جو حوصلے سب ہرتج گے ہن
مزید کوئی گنجائش کائنی صبر دے پیالے بھرتج گے ہن

رواٹ بچّتاں دا روندیں روندیں مکے جو ہنجوں تاں خون وہہ پے
ہئی آس سکھڑیں تاں ہوں کیتے وی چھیر جندرے مرتج گے ہن

جہاں دی خاطر فقیر بݨ کے میں در بدر دی ہے خاک چھانی
سُٹیے رقیباں دی کرکے بعیت او نال غیراں مِنج گے ہن

جے اونکوں نظرے تاں او وی جاݨے اے میڈا عمراں دا کیتا پورھیا
جفا دے ہانس جو ٹھنگ بُکل وچ وفا دے موتی وٹیج گے ہن

قدر دِلاں دی ہے کیکوں اَجکل وفا وی فیشن دیوچ بدل گئی
جیڈݨ دے شاکر شرم حیا دے او سادے بُرقعے پھڑتج گے ہن

پیڑی کوں خربازی ڈِے کے خود ہلارا کھل پیا
ڈیکھ ٻڈدا پَر تے مُنہ کر کے کنارا کھل پیا

کل جو مسجد وچ تھیا میڈے جنازے دا اعلان
کنیں پئی آواز تاں ہک یار پیارا کھل پیا

عشق غم تقدیر مل کے ڈیوݨ اَئے اپݨی صفئی
جرم کہیں دا نہ ٻݨیا عاشق بچارا کھل پیا

اوڈوں ہنج ایڈوں جنازہ تھے جو ڈوہیں سامݨے
اے تماشہ ڈیکھ سنگدل شہر سارا کھل پیا

پُچھے کہیں جو اِتھاں ہک شاکر وی ہا کنتے گیا
میڈا دِلبر قبر دو کر کے اشارہ کھل پیا

چانڈا ہیں سجݨ بے وفا کون ہے ، وَل وی الزام میں تے تھپیندا ودیں
میں تاں چُپ ءِ چ لکائے دوستی دا بھرم ، جھڑی چُپ کوں نشانہ بݨیندا ودیں

ڈکھارہ کے وی میں تیکوں خوشیاں ڈِتن ، لاڈ تیڈے منیم بھانویں جیویں منیم
نت نواں درد ڈِے کے ، میڈی جان کوں کھڑا لہٹاں ہے ، جھڑا لہیندا ودیں

میڈے موہوں کڈاہیں اُلفوں بے وی نی تھئی، میں تاں آہیں کوں وی قید کیتی رکھیئے
میڈے ہاں تے پے لگدن ، وفا میڈی کوں، جھڑے کنڈ پچھوں پتھر مریندا ودیں

رَج گیا ہووی دِل جے سجݨ میں کنوں ، پکی اندر دی باہر نکلݨی تاں ہے
کیا کرݨ جوگا ہاں ، کیا کریساں ، بھلا خواہ مخواہ چور دِل دا لُکیندا ودیں

تیڈے شکوے کراں کیندے اَگوں، کراں جے کراں وی سہی، مہݨے منہ تے لگن
اچھا شاکر مقدر کنوں جانساں ، نال میڈے توں جو کجھ ، کریندا ودیں

اوندے جیوݨ دا کیا فائدہ دوستو جیندے اندر دا انسان ماریا ونجے
جیں کفن دے وچوں آوے دوزخ دی بو نال کلمے دے او کیوں سنواریا ونجے

عشق پھلدے مگر دل دی دھرتی اُتے بیج نیت دا خالص رہایا ونجے
دردِ دنیا دی ہووے نہ میل ایندے وچ پہلے ہنجواں دا پاݨی نتاریا ونجے

روحِ انسانیت کوں سکون آ ونجے تیڈے کردار جگ تے مثالی بݨن
خود کوں ایجھاں سپارہ بݨا خلق دا جھڑا کافرتوں وی نہ وِساریا ونجے

سچ نکلدا گیا گوڑ پہندا گیا من دی مسجد کدورت دا گھر بݨ گئی
بے حسی دے بُتاں کوں ڈھہاوݨ کیتے جُرأتِ حیدری کوں پکاریا ونجے

میں ہاں اغواء شدہ ہک طیارہ میاں میڈی پرواز شاکر ہے ݙوجھے دے ہتھ
کر سگے کوئی امداد میڈی کرے میکوں خواجہ دے قدمیں اُتاریا ونجے

✡

ڈھپ تے بیٹھا ہک دیوانہ وَین کرے
اُجڑے گھر کوں ڈیکھ روزانہ وَین کرے

رَل وسدیاں کوں راہ وچ سنگتی چھوڑ گیا
کر کے گزریا یاد زمانہ وَین کرے

وچ فانوس دے بلدی اپنی شمع ڈیکھ
پندھ پریرے بہہ پروانہ وَین کرے

جیکوں لِکھ تے آپ لکھاری رولی گئے
بُتھے کاغذ تے او فسانہ وَین کرے

مہنے وی مجبوری میڈی چاندے ہَن
میکوں لگدیں ہک ہک، طعنہ وَیݨ کرے

کڈھ چھوڑیا ہے مالی جیکوں باغ وچوں
کوئل دی سُݨ کوک ویرانہ وَیݨ کرے

رَج کے رووݨ ظرف نی ڈیندا شاکر کوں
شعراں دا نِت بُگول بہانہ وَیݨ کرے

✵ ✵ ✵

✵

اے درداں دا چھا گئے بدل ہولے ہولے
اُٹھی چھیڑ شاکر غزل ہولے ہولے

محبت دیاں بوٹیاں کوں ڈے اَکھ دا پانی
جو پک ویسی آخر فصل ہولے ہولے

میں کھا خوف جیندا ریہاں ڈر ولیندا
گُسر گئی او دِل وچ شکل ہولے ہولے

ڈھٹھا نیر میڈا جو دِل دی سُوا تے
بٹیا کہیں دی اَکھ دا کجل ہولے ہولے

سُٹیے یار غیراں دے وچ بہہ کے روندے
جو ہُݨ آندی پئی ہس عقل ہولے ہولے

او جِندڑی دے روہگو میڈی جان چھوڑو
جو او ڈیکھو آ گئے اَجل ہولے ہولے

ایہ بدلی نہ جیکر تیڈی اَکھ دی شوخی
ہُٹیں تھیسی کوئی قتل ہولے ہولے

٭٭٭

✵

میڈی کیتی کرتی ونجا کھلدیں کھلدیں
ڳیوں ڈھول میکوں روا کھلدیں کھلدیں

ٻَھلا کون نِت دیاں پریتاں پلیندے
ڳیا ہا او میکوں سُنا کھلدیں کھلدیں

وسب کوئی رووݨ دا سِکھ گھن خوشی وچ !
ایہ عمراں نی نبھݨی سدا کھلدیں کھلدیں

اَجاں کیا لُٹیسیں فریباں دے منڈھ آ !
میڈے دَر تے آ ڳئیں ولا کھلدیں کھلدیں

خبر ہے جو جام اِچ ہے چونڈھی زہر دی
میں پی ویساں پر توں پلا ،کھلدیں ،کھلدیں

اَجل سر تے آ گئے ولا پیٹھا ، رونویں !
میڈا یار ہُݨ تاں اُلا ،کھلدیں ،کھلدیں

سجݨ کوں خوشی تیکوں ڈُکھ مل گئے شاکرؔ
مقدر دی ونڈ ءِ نبھا ،کھلدیں ،کھلدیں

❋ ❋ ❋

✵

ایڈوں غربت دے صدمے نصیباں ڈِتن اوڈوں فرقت دی سانول سزا ڈے ڳیا
کوئی پُچھے تاں ہا بے مہابے کنوں بخت کیا ڈیوٹا ہا تے کیا ڈے ڳیا

ہِت سُچیندا اں جو آخر ڈساوے تاں ہا میڈی قسمت کوں میں نال کیا وَیر ہے
اونویں پُرخار ہا زندگی دا سفر ہمسفر وی کلہیپا ولا ڈے ڳیا

سوچ دے سنگریزے پنگریزے محل ڈھہہ ڳئے خواب کھنڈر دے وچ سارے دفنیج ڳے
سوکھے ویلے دے ہمدرد جتنے وی ہَن وقت آیا تاں ہر کئی دغا ڈے ڳیا

پیار دی چھاں دیوچ میکوں اُکرس ملی ماندگی ودھ ڳئی ساہ وی اوکھا تھیا
ہاڑ مجبور ہا اپݨی فطرت کنوں میکوں ساوݨ وی تتی ہوا ڈے ڳیا

تاݨ چادر مایوسی دی میں سُم پیاں آئی آواز نی وہندی نَیں ہک مٹّی
ایہ اَلا شئیت شاکر فریدؒ دا ہا جہڑا اُمید کوں حوصلہ ڈے ڳیا

٭

توں نیناں کوں رکھدیں شکاری بنا کے
مریندیں ولا تیر کاری بنا کے

شہنشاہاں توں ودھ کے ہئی پھوت ساڈی
تیڈے عشق چھوڑیئے بھکاری بنا کے

میں ہُݨ تئیں تیڈے کیتے دِل سانبھی رکھیئے
توں غیراں کوں گھن آئیں وپاری بنا کے

میں حالات کوں نت چڑانوݨ دی خاطر
رکھیندا ہاں ݙکھ نال یاری بنا کے

میں ڈُکھ دی سرانٹی کوں ایں کیتے چھپر
چا سُکھ دی پوائی ہم اُلاری بٹا کے

ڈسا قاصدا ، جے سجن آندا پے تاں !
میں پلکاں وِچھانواں پتھاری بٹا کے

میں آساں دے بُوٹے رہائی پیٹھاں شاکر
اُمیداں دی دِل وچ کیاری بٹا کے

✵ ✵ ✵

ڈوہڑے

اکھ پھڑکے پھڑکے پئی پھڑکے ، ہاں پھڑکے نہ، ہنج نی آندی
ایہا ڈکھ دی تار چوھائیں پاسوں کھڑ کھڑکے نہ، ہنج نی آندی
جے ہجر فراق دی جگر دے وچ بھاہ بھڑکے نہ ، ہنج نی آندی
ہنج شاکر عرق لہو دا ہے لہو بڑکے نہ ، ہنج نی آندی

***

تیڈی ہاں وی مَیں ، تیڈی نہ وی میں ، اقرار وی مَیں ، انکار وی مَیں
تیڈا پیار محبت نال میڈے ، تیڈی نفرت دا اظہار وی مَیں
تیڈیاں نعمتاں دا حقدار وی مَیں ، تیڈے غضب دا کردار وی مَیں
ہے شاکر گالھ عجیب جہیں تیڈا غیر وی مَیں ، تیڈا یار وی مَیں

***

ایویں گالھ اِچوں گالھ جو چل پئی ءِ مَیں بول پیاں میکوں معافی ڈے
جیہڑیاں لایاں تَیں پابندیاں ہن ، نی یاد رہیاں میکوں معافی ڈے
نہیں روک سکیا اِنھاں ہنجواں کوں بس چھوڑ میاں میکوں معافی ڈے
تیڈے ظلم جفا دا چن شاکر بے ادب تھیاں میکوں معافی ڈے

بھلا شاعر شعر لکھیسی کیا جے تئیں الہام نہ ہووے
اوں شام کوں شامت سمجھ گھنو جیڑھی شام اِچ شام نہ ہووے
خالی جام دا شاکر کیا فائدہ جے اَکھ دا جام نہ ہووے
ہے فرض نماز ، نماز تاں نئیں جتھاں عشق امام نہ ہووے

٭٭٭

پہریدار کھڑائیسے ہِیں سانگے گھر بار سلامت رَہ گئے
ہر دَر دیوار سلامت ہے بازار سلامت رَہ گئے
خوشبو دے ہُلّے اُونویں ہِن گلزار سلامت رہ گئے
ساڈے سِر شاکر بس گھٹدے گئے پہریدار سلامت رہ گئے

٭٭٭

چن چوڑویں رات دا مانڑ نہ کر اَجھو رات اُنتری آ ویسیا
آئی رات زوال دی رات ہوسیا اے چانڑ پاند چھڑا ویسیا
اِنہاں حُسن جمال دیاں لاٹاں کوں کُئی شکل ڈراونڑی کھا ویسیا
رو یاد کریسیں شاکر کوں جڈاں ہر تارا مُکلا ویسیا

اے ڈِاکٹی ڈِاک ہے درداں دی من ربّ دا ناں کُئی انگ بدلا
میں رنگ بدلینداں رنگپور دا قربانی ڈِے توں جھنگ بدلا
میں بدلاں طوُرلُٹیجن دے توں لُٹّݨ دا کُئی ڈھنگ بدلا
ونگ ونگی پئی اے شاکرکوں یا ونگ توں کڈھ یا ونگ بدلا

✵ ✵ ✵

جڈاں عشق نہ ہا آزاد ہاسے تھیا عشق اسیر تھیوسے
دِیدار کیتے چا دیداں دا کشکول فقیر تھیوسے
جڈاں نظر تھئی نچ پاٹی گئے اساں وَلدے کھیر تھیوسے
جڈاں شاکرعشق مرید بݨائے وَل جگ دے پیر تھیوسے

✵ ✵ ✵

میڈی خستہ حالت ڈِیکھ کرائیں میڈا دشمن وی پُرنم تھی گئے
آہ بھرتے آکھیُس نال ایندے میڈی سوچ کنوں ودھ کم تھی گئے
سِر کالا ہا چَم چٹا ہا سِر چٹا کالا چم تھی گئے
کُئی یکدم شاکر یاد آ گئے ٹھڈا ساہ نکتے سِر خم تھی گئے

گھبرا ویسیں تاں ڈُکھ اپنْی مقدار ودھیندے ویسن
تیڈے سِر تے ڈیکھ تے ہتھ تیڈا ہتھوں ہتھ ڈِگھریندے ویسن
ہَتھ ماریو جیکر ڈاوَلے تے ہتھیار سٹیندے ویسن
تیڈی کڈھ نہ سِکسن ہنج شاکر خود وَینْ کریندے ویسن

۞ ۞ ۞

ساری زندگی ایں محروم رہی جیویں موندھے مُنگر چنگیراں تے
میڈیاں ہڈیاں کوں چَم ایں چَمبڑے سُک پر کھڑن جیویں پیراں تے
اُکا جھڑا تولہ نہ ہووے کیویں رُعب رکھے کھڑ سیراں تے
ڈوہیں ہتھ شاکر مصروف ریہے سجا کھاڈی تے کھبا پیراں تے

۞ ۞ ۞

بے وزنے ہَیں تیڈی مرضی ہے بھاویں پا وچ پا بھاویں سیر اِچ پا
پا چن دی چٹی چاندنْی وچ یا رات دے سخت اندھیر اِچ پا
بَھاویں کہیں دشمن دی نوتکی تے یا جھمّر دے کہیں پھیر اِچ پا
راہ رُلدے شاکر کنگنْ ہَیں ، بھاویں ہتھ اِچ پا بھاویں پیر اِچ پا

تیڈی مُرلی دی آواز طرح ہرنا نگ دی کھڈ وچ پھہ ڳئے ہَیں
جَیں ڈنگ ماریئے نِسے اُف کیتی تیڈی زُلف سمجھ کے سہہ ڳئے ہَیں
تیڈی تگ جو ہَئی تھوں جگد ے وچ اساں سینہ تاݨ کے رَہ ڳئے ہَیں
ساڈیاں شاکرؔ شہہ وچ پاڑاں ہَن تیئَں جھنٹک ڈِتی اساں ڈَھہ ڳئے ہَیں

❋ ❋ ❋

کجھ عرصہ اَندھے چور طرحاں اونکوں پیار کریندے رہ ڳیسے
کئی سال وَلا اظہار کیتے الفاظ ڳولیندے رہ ڳیسے
وَل موقع محل دی تاڑ دے وچ ایویں وقت ونجیندے رہ ڳیسے
سِوی شاکرؔ کھٹ کوں چٹ ڳئی ءِ اَساں واݨ وٹیندے رہ ڳیسے

❋ ❋ ❋

سَاکوں ہوس دے شوق چا طوق پَوائے اَساں دنیا دے سَر دار ہا سے
لگی وائرس آ بے غیرتی دِی نتاں کڈݨ ضمیر بیمار ہا سے
ساڈا طارقؔ دا کردار وی ہا اَساں ٹیپوؔ دی یلغار ہا سے
اَج شاکرؔ بال کھڈاونڑے ہَیں کڈیں ڈوں موہیں تلوار ہا سے

میکوں ہول نہ رہ جو روندا ہے ذری کھلدیں شکل ڈکھالی ونج
متاں راہ وچ پووی رات سجݨ میڈے خون دا ڈیوا بالی ونج
توں ٹر جوائیں میکوں نیں ٹھہندی میڈے درتوں آ کے خالی ونج
ہیا کجھ نی شاکر کیا ڈیواں ایہے ساہ ہن یار سنبھالی ونج

✵ ✵ ✵

میڈا چن غیراں دی محفل وچ ہووی گفت شنید مبارک
میکوں میڈے خام نصیباں دا ہر دور شدید مبارک
تیڈی سوچ توں وَدھ رُل شاکر ہے ہووی یار مزید مبارک
میکوں روندیں سال دی رات وَلی تیکوں ڈوجھی عید مبارک

✵ ✵ ✵

جیڑھے اَجکل مِٹھے لگدے نی شالا توڑ نبھاونی اُوہے
تیئں سونا سمجھے جنہاں کوں ہینی اصلی ذات دے لُوہے
تیڈا سب کجھ لُٹ کے تیر تھیسِن وَت لگھ نہ آسنی بُوہے
اَج ڈردیں کنڈیاں توں شاکر کلھ کڈھنے پوسنی تھوہے

اَجاں دِل پکھی اُڈ راک نہ ہا پئی نظر حُسن دے دانڑے تے
وَنج چُنج ماریُس اُٹکی گاری پئی گل معصوم نمانڑے تے
اُتوں موئی اَکھ دا تیر لگا نہ رہ گیا ہوش ٹِکانڑے تے
وَنج کیتے یار شکار نویں رووے شاکر حال پُرانڑے تے

✵ ✵ ✵

چن چھوڑ وی گئیں تاں کوئی ڈر نی ہک پیار کوں لگ گئی لیک، ہئی سب ٹھیک ءِ
ڈو جھاوَس پئی بارش مہنٹیاں دی ڈیندے طعنے روز شریکِ، ہئی سب ٹھیک ءِ
چا ہَہنداں کاسہ سُکھ کیتے نِت مِلدی ڈُکھ دی بھیکِ، ہئی سب ٹھیک ءِ
تیڈا ذکر جو شاکر چھڑ پووے ویندی نکل اچانک چیکِ، ہئی سب ٹھیک ءِ

✵ ✵ ✵

جیڈاں دَھار کجل دی موڑ کٹی بنڑی خنجر تے اَکھ قاتل بنڑ گئی
اَکھ نوٹ کے بھالیس جئیں ویلھے ہتھ چُھٹ چُھرکاویں سِل بنڑ گئی
اَجھی جھمکی اَکھ میڈی توبہ ہے جو کلاشنکوف مثل بنڑ گئی
دِل شاکر داتھی قتل گیا اوندی ٹوک مذاق تے کھِل بنڑ گئی

وڈی تانگھ رکھیم تیڈی عزریلا پیٹھاں تانگھ لہا اُتوں توں آ گئیں
ساری عمراں روندیں گزری ہے ملیے سُکھ دا ساہ اُتوں توں آ گئیں
اَج قسمت ڈُکھ دا شاکر کوں ڈِتے ہُول دوا اُتوں توں آ گئیں
مَسیں قاصد یار منا کے اَئے وَدا پھندا ہا اُتوں توں آ گئیں

❋ ❋ ❋

اوں ہتھ تلوار دا کیا فائدہ جہڑے ہتھ وچ ڈھال نہ ہووے
او شہزادہ شہزادہ نی جیندا روپ جلال نہ ہووے
او بُلبل باغ اِچ سجدی نی جیندا ساتھی نال نہ ہووے
او سُوہنی شاکر کیا سوہنی جیندا کُئی مہینوال نہ ہووے

❋ ❋ ❋

کل موتی ہاسے شبنم دے اَج راہ دی چِک چِل تھی گے ہَیں
سُک خوشیاں دے دریا گے ہن ہنجواں دا ساحل تھی گے ہَیں
نت مرن دی تانگھ جنھاں کوں ہے اوں صف اِچ شامل تھی گے ہَیں
تیڈے نال دلیری ہئی شاکر توں نکھڑیں بُزدل تھی گے ہَیں

کُئی ہئی سنگتی آ گالھ چلا میڈے دِلبر دی کُئی گال نہ پُچھ
نہ کہیں دے ہجئے دے نال تھیوے جیرھی کر گئے میڈے نال نہ پُچھ
میڈی پھل جہیں نازک دِلڑی کوں جیویں چن کیتے پامال نہ پُچھ
کُئی اپنڑا حال حوال سُنڑا میں شاکر دا کُئی حال نہ پُچھ

✵ ✵ ✵

تُوں خوش جو ہیں تہوں کھل کھڑدیں مَیں ڈُکھاہاں مَیں روہندا اں
توں ہار پُھلاں دے پا کھڑدیں مُیں ہار ہنجوں دے پو ہندا اں
تیڈیاں نِت دیاں خوشیاں شادیاں ہِن مَیں روز مُکانڑیں ہو ہندا اں
چَڑھ ڈُکھ دی گدی تے شاکر نِت غم دا جوڑا جو بنڑا ہندا اں

✵ ✵ ✵

میڈے سجنڑ ڈو منشی خط چا لِکھ، لِکھ اپنڑے بَنڑ گے غیر ءِ، ہئی سب خیر ءِ
گئی رات غماں دی طول پکڑ نہ سُکھ دے سجھ دا اَیر ءِ، ہئی سب خیر ءِ
گے فکر و لھیٹ اِن شاکر کوں گھت وَلّا چار چھیر ءِ، ہئی سب خیر ءِ
میڈا گھر اپنڑیں جاگیر سمجھ وَدا دَرد کریندا سَیر ءِ، ہئی سب خیر ءِ

مَیں چادر ڈاج دی تاݨ سُتی کُھلی اَکھ تے چِیتا رَل گے
میڈی سیجھ دے سجّے پاسے کوں دِل خالی ڈیکھ تے ہل گے
مَسیں چندر وصال دا چڑھیا ہا جیڑھا ہجر فراق اِچ ڈھل گے
شک پوندے شاکر چھوڑ میکوں او وَلدا کیچ ڈو وَل گے

❋ ❋ ❋

ہِک قبر اِچوں نِکتی ماء دے پیٹوں رَبّ دی شُکر گزار تھئی
ڈوجھی قبر صندوق دی پاݨی وچ وَنج لہراں وات شکار تھئی
بَئی قبر تریجھی غفلت دِی لُٹی سیج تے او بیدار تھئی
ایڈوں شاکر کیچ ڈو منہ کیتُس اوڈوں چوتھی قبر تیار تھئی

❋ ❋ ❋

منگو ڑی دُعا مِل خان پووے مَیں جاگے آن بلہیساں
جڈاں خان کوں واپس گھن آساں پچھے گانا آ چُھڑویساں
ایں شہر دے ہر ہِک بندے دا منہ مِٹھا آ کرویساں
ہَئی خبر نہ شاکر سسّی کوں وَنج ریت دی سیج مٹیساں

میڈے روز دے مِنتاں ترلے ہِن تیڈے نت دے یار بکھیڑے
ایں روز دی توں توں ، مَیں مَیں کوں کیڑھا منصف آن نبیڑے
مَیں ٹُر ویساں بہہ خوش تھیویں مُک ویسن جھگڑے جھیڑے
تیکوں کل شاکر دی تاں پوسی جڈاں غیر پُردیسی پیڑے

✲ ✲ ✲

تیکوں گھتاں گھول وِچھوڑے آ میڈی کیوں نی جان چُھڑیندا
نہیں سُکھ دی نندر نصیب تھئی وَدّیں جنگلاں وچ رُلویندا
سسّی شہر بھنبھور دی وارث کوں پیں اَوکھی موت مَریندا
اُتھ آ شاکر برباد کیتی جتھ پانڑی کوئی نئیں ڈیندا

✲ ✲ ✲

ڳئی نِکل زمین ہے پیراں توں بے دَرد سجنڑ ایہ کیا کیتی
میڈے سُکھ دی پیڑی پُوڑ ڈِتو لگوں آپ پتنڑ ایہ کیا کیتی
میکوں نندر وِچالے چھوڑ سجنڑ گھدو کیچ دی مَنڑ ایہ کیا کیتی
رولیو ڈھوڑ مٹی دیوچ شاکر میڈا ڈاج ڈکھنڑ ایہ کیا کیتی

ساری عمراں تیڈی اُٹ کٹ دی میڈے حال تے خاص مہر رہ گئی
تیڈا جھیڑا لُجھ نہ ختم تھیا تیڈی کاوڑ محو سفر رہ گئی
تیڈی رُسݨ دی عادت شاکر تے بݨ موت دا بت منظر رہ گئی
توڑے پُج گئی نوبت پٹڑے تئیں اونویں چن تیڈی کُر کُر رہ گئی

❋ ❋ ❋

تیڈے دَر تے آ خاموش کھڑے کئی شخص اُٹ بول گدا وانگوں
معمول مطابق چا کاسہ کھڑے سُنگڑیا شرم حیا وانگوں
تھیا سِک دیوچ پابند کھڑے کہیں کیتے قول وَفا وانگوں
تیڈی دید دی شاکر سِیس نوا کھڑا منگدے خُریت دُعا وانگوں

❋ ❋ ❋

آ عشق جڈاں دا گاٹے پے میڈا سبھ کجھ یار تباہ تھی گئے
میڈا کیتا ساری عُمراں دا ہَر پُورھیا لُوݨ سُواء تھی گئے
جیندی خاطر سُکھ برباد تھیا اوندا غیراں نال نبھا تھی گئے
پیٹھا چک پیندا ہاں ہاہیں کوں آہداں دَھاڑ وو شاکر کیا تھی گئے

میڈے دِل دی سُنج حویلی کوں توں اَج وی ڈھول وَسا سگدیں
میڈی رُس ءِ گئی مَست جوانی دی انمول بہار وَلا سگدیں
توُنئیں لکھ پَہرے وی ہووِن پے جے دِل ہووی تاں آ سگدیں
جیڑھے وَدِن پھوت بٹائی شاکرؔ غیراں دا سِر جُھکوا سگدیں

✵ ✵ ✵

مَیں بھانڑ پُرانا جنگل دا کہیں رُل گے دی منزل ہاں
جیندی آپت وچ نہ بنڑ آوے اُوں گھوٹ دی پھکی کِھل ہاں
جینکوں شاکرؔ چِتھ کے سٹ ڈِیندن بے کار مُساگ دی چِھل ہاں
جیندے میلے وِچ کھیسے خالی ہِن اُوں بال غریب دی دِل ہاں

✵ ✵ ✵

مُنہ زور سَواری تے بیٹھے اَنڑ جانڑ سوار دی رُوح ہاں
جیڑھا بُکھے بال سُمائی بیٹھے ہوں بے روزگار دی رُوح ہاں
جیندا مرض علاج دے قابل نئیں شاکرؔ بیمار دی رُوح ہاں
جیکوں پہلی رات رنڈیپا اَئے اُوں لال کنوار دی رُوح ہاں

نہیں آہدا دَرد وَنڈاؤ میڈے نہ دَرداں دا کئی حال گھنو
ایہا نِکی جہی کر تکلیف گھنو پردیسی دی سُݨ گال گھنو
متاں سمجھو کُئی شئے چَئی ویندے کر کپڑیاں دی پڑتال گھنو
ہَتھ نال روانہ کر شاکر کر سوگھا وطن سنبھال گھنو

٭٭٭

جینکوں ہووے سُنجاݨ نہ اَپڑیاں دی، اُوں اَپݨے دی اَپڑیت رکھیں
کر رَبّ دا ناں تے خرچ کرے بہہ کھاوے آپ خرایت رکھیں
رَئی رکھ کے جیڑھا عدل کرے اوں عادِل دی پنچائیت رکھیں
کھٹی چاویں شاکر کیتی دی وَل قسمت نال شکایت رکھیں

٭٭٭

گئی وقت وِہا ہُݨ کیا تھیندے بندہ وَل گزری کوں یاد نہ کر
دِل عادی تھی گئے دَرداں دا اینکوں دَرداں توں آزاد نہ کر
نہ گِلا کر اُوں ظالم دا کیتی کرتی کوں بَرباد نہ کر
تھیسیں ہر جاوٗں شاکر بے بارا کہیں دَر تے وَنج فریاد نہ کر

نی محض قصور زمانے دا اساں آپ کوں آپ تباہ کیتے
کئی دخل نی وِگڑی قسمت دا اُتے نہ کوئی ظلم خُدا کیتے
نہ دِل لیندے نہ ڈُکھ چیندے ہیں عشق تاں سبھ کُجھ آ کیتے
اے شاکر رووݨ عُمراں دا ساکوں عطیہ یار عطاء کیتے

٭ ٭ ٭

کڈاں جان عذابوں وَنج چُھٹسی آ مُکسن درد جگر دے
میڈے دِل دے اندروں سُولاں دے نت رہندن کوٹ اُسردے
گھاٹی ڈُکھ دی جے تئیں چالو ہے نی سُکھ دے پیڑے تردے
ایہو غم سجݨاں دا گھن مرسی جیڑھا شاکر حال نظردے

٭ ٭ ٭

وَت یاد پُرانی آ گئی ہے وَت زخم نویں اَج تھیندے پِن
وَت آب حیات دا پانی پی ڈُکھ کلمہ پڑھ کے جیندے پِن
سُکھ بُھجدیں طاق وَلائی ویندن چخے دَرداندے بھڑکیندے پِن
جتھاں سجݨاں دی ہئی تگ شاکر او غیراں نال منیندے پِن

دِل بالاں وانگوں ضد نہ کر ، کر صبر ذرا کُجھ حوصلہ کر
نہ روز دیدار سجݨ دا منگ نہ قہر وَسا کُجھ حوصلہ کر
ہر دھڑکن وِچ اُوندا ناں گھن گھن میکوں نہ تڑپا کُجھ حوصلہ کر
اَگے بہوں مغرور ہے چن شاکرؔ نہ سِر تے چڑھا کُجھ حوصلہ کر

٭٭٭

وَڈّے نہ گولو میڈے قاتل کوں میکوں اپݨا دِل مَروائی پے وے
کھس رونق میڈی زندگی دی میکوں موت دا جام پلائی پے وے
جو کُجھ وی تھئے تے تھیندا پئے ایہو شاکرؔ نال کرائی پے وے
ہس خاص پتہ جو قاتل ہے اُونکوں اَجݨ وی اندر لُکائی پے وے

٭٭٭

ہک نینگر ہا فخریل بہوں جیڑھا کہیں تے دَھِج نہ بنڑیندا ہا
ہَس ٹنّور مچھ تے وَٹ رَہندا ڈِنگے پٹکے روز بدھیندا ہا
رہندی گردن ہَس پنتالی تے ہتھیں لمبڑی ڈانگ رکھیندا ہا
لگے ایجھا عشق دا دَھک شاکرؔ اَج ہاں توں ہتھ نہ چیندا ہا

تیکوں ڈھول اجازت عام ڈِتم مَن مرضی نال کُھیندا رَہ

رَت جھل کے میڈی ہُکاں وِچ چن غیراں کوں پلویندا رَہ

کڈھ جگر کلیجہ ہاں میڈا بُھن سیخ کباب بنٹیندا رَہ

مَر پووے شاکر کئی ڈِر نی توں اَپنا کم سَنوریندا رَہ

✵ ✵ ✵

تھی پاگل اَپنے آپ اُتے مَیں ڈاڈھا ظلم جفا کیتم

سَبھ تِل پُھل گھر دا چُن پُن کے اوندے عیش دا کیش اَدا کیتم

کلھ ہتھ کر غیر ڈو آکھیا ہَس کیڈا سوہنا ڈیکھ ویا کیتم

سارا گھر تے زر لُٹوا شاکر پیٹھا ہتھ مَسلینداں کیا کیتم

✵ ✵ ✵

جئیں ڈینہ دا نکھڑیے چن میڈا میڈے بدل ہِگئے حالات ءِ

نہ اَکھ لگدی نہ ہنج سُکدی رَہندی بن بادل بَرسات ءِ

وانگوں مُردیاں دے تھی بدن گیا لگ ہِگئی جینویں سکرات ءِ

ہیں حال اِچ شاکر گزریندیں اَج وَل آئی سال دی رات ءِ

جڈاں زندگی پیار توں خالی ہئی وِچ دَرد اَلم شامل نہ ہا
میڈے چار چفیرے خوشیاں ہَن دِل سَوکھا ہا بِسمل نہ ہا
کڈیں پیار کریساں زندگی وچ میڈا یار ارادہ تِل نہ ہا
کیڈا شاکر جادو گر نکلیے اوڈوں اَکھ ٹکری ایڈوں دِل نہ ہا

٭٭٭

ایڈا قول کُراڑ وی چنگاں نی میڈا چن دِلدار کرخت آ
نِت رُس ویندا ہیں شاکر توں میڈا بھاگ سُہاگ تے بخت آ
ہوندے کاوڑ، غصہ کہیں ویلھے میڈا ڈھول مزاج دا سخت آ
کڈیں دَھرتی تے وی لبھ پیا کر کہیں سلیمان دا تخت آ

٭٭٭

ایہ حق بندا ہا سجناں دا آ ڈُکھ دا حال وَنڈیندے
کھڑے پیریں تھی کے وَل ویندے چا منت بیمار تے لیندے
نہ ڈیون ہا امداد کوئی نہ خیر خریت کریندے
نہ شاکر ہوندیں سجناں دے لاوارث لوک سڈیندے۔

جیوں ڈیہاڑا ہے ماہی تیڈی ویندی ہے ٹور بدلدی
تیڈی قینچی حال زبان وِچوں نئیں مِٹھی گالھ نِکلدی
نِوھی کھڑ کے گالھ کریندا چا تیکوں ہوندی ہے ہِت جلدی
ایڈی اُچّی تھک نہ سٹ شاکر متاں مُنہ تے آوی وَلدی

✵ ✵ ✵

کیڈا سوہنڑا وقت گزردا ہا جڈاں دِل وچ شوخ صنم نہ ہا
میڈے ہسدے وسدے ویہڑے وِچ ڈُکھاں درداں دا کوئی کم نہ ہا
میڈے خوشیاں پیر چُمیندیاں ہَن کوئی خاص قسم دا غم نہ ہا
شفیع سیٹھ سڈیندا ہَم شاکر میڈا لکھدا دَرد قلم نہ ہا

✵ ✵ ✵

ہے عارضی رونق چہرے تے میڈے عارضی کھِل مُسکار اِن
میڈے باہروں لیپ ہے خوشیاں دا تے اندروں دَرد ہزار اِن
ڈُکھ ڈیندے مَرنڑ دیاں ماراں ہِن رَت پیندے سوچ وِچار اِن
اُوندی شاکر اینویں نبھدی ہے جیندے پتھراں نال پیار اِن

ڈٹھیاں شہر نصیب اِچ ڈو شِکلاں ہک پار تے ہک اُروار دی ہئی
ہئی ہک تے بار خزاواں دا رُت ہئی تے چیتر بہار دی ہئی
ہک ناز بھری ہئی پَردے وچ اَتے ہئی کوں طلب دیدار دی ہئی
ناچاݨ جو شاکر زندگیاں ہَن ہک میڈی تے ہئی یار دی ہئی

✵ ✵ ✵

مَیں دِل نایاب وِچیندا ہاں ہووے کُئی غرضوٗ تاں گال کرے
ہِئی شرط شرائط وی کُئی کائنی بس سودا ہک رُوح نال کرے
ہوسی او مالک جیڑھا گھن ویسی بھانویں سانبھے یا پامال کرے
ہک شاکر او نہ لنگھ آوے جیڑھا ڈوجھے کوں بھائیوال کرے

✵ ✵ ✵

جیویں نبھدی پئی ءِ گزرݨ ڈے کئی میڈا سوچ وِچار نہ کر
نہ پُچھ اے حالت کئیں کیتی ہمدردی دا اظہار نہ کر
ہِن لوک سیاݨے سمجھ ویسن میڈے دَرداں دا پرچار نہ کر
متاں پہلا مجرم توں ہوویں چن شاکر دا نِروار نہ کر

تھک ہار کے سُتاں ہک ڈینہ مَیں ایڈوں ہندر آئی اُوڈوں خواب ڈِٹھے
کہیں باغ دیوچ سَت ماڑ اُتے ہک چڑھدا رُخ مہتاب ڈِٹھے
بھوں ڈِٹھن سوہنے جگ دیوچ پَر اوندا عجب حساب ڈِٹھے
ہوں ڈینہ دا شاکر اَج توڑیں ہَر ویلے دِل بے تاب ڈِٹھے

✲ ✲ ✲

اُوندی دِل نہ ہَئی دِل رکھنْی ہَئی بس اُتلے ہوں دا پیار ہَس
ہَس مہک زبان دی پُھل وانگوں پر دِل وچ لُکیا خار ہَس
گھن اولا پیار محبت دا کھڑ کیتا ظلم دا وار ہَس
سُنْ چیکاں شاکر چَس گھنْی مُنڈھ لا دا کاروبار ہَس

✲ ✲ ✲

ڈیواں عذر کیہاں مَیں قسمت تے میکوں آن تباہ ہِیں دِل کیتے
میڈی وستی جھوک اُجاڑنْ دا ہر پاٹ اَدا ہِیں دِل کیتے
میڈا رکھلدا گلشن خوشیاں دا سب سَاڑ سُوا ہِیں دِل کیتے
کر ظالم ڈھول پسند شاکر میکوں آ رُسوا ہِیں دِل کیتے

مَیں دِل دے نازک گملے وچ ہک پیار دا پودا لایا
اُونکوں سوچ وِچار خوراک ڈِتم اَتے جگر دا خون پلایا
او ڈِنڈے تھور دا بوٹا ہا جئیں اَج تئیں پَھل نی چایا
ساری عُمراں پورھیے وِچ شاکرؔ ہر خار حصّے وِچ آیا

✲ ✲ ✲

کڈِیں پیار پَرو تھا نی تھیندا نہ سِک دا رُکھ کُملاندے
نی گھٹدا جوش مُحبّت دا نہ یاد توں مِلدی واندے
نہ آس مِلن دی مُکدی ہے نہ ہجر چُھڑیندا پاندے
توں شاکرؔ ٹُرن توں عاجز ہے مُل کھڑدے راہ سِجھاندے

✲ ✲ ✲

چَن ، پتّھر ہا سنگ مَر مَر دا اُونکوں دِل دی قدر شناس نہ ہئی
کن ڈِورے ہا نِس ترس کنوں نیڑے لگدی کوئی ارداس نہ ہئی
دِل ڈِے بیٹھاں بے غنولی وِچ میکوں ریہا ہوش حواس نہ ہئی
گئی عذر نی شاکرؔ سنگدل تے میکوں سُکھ دی زندگی راس نہ ہئی

بَݨ نانگ محبت لڑ گئی ہیں چا رَگ رگ زہر کھنڈایو
ہتھ کاسہ ݙے مجبوری دا میکوں دَر دَر تے پِنوایو
کھس ناز انداز تے لاڈ سبھے میکوں ݙکھ دریا جھگوایو
لا روگ جگر دا شاکرؔ کوں ساری عمراں خون رُوایو

❋ ❋ ❋

تیݙی مِٹھی گالھ مِٹھائی وانگوں لگے کوڑی گالھ سَلُونی
ہیں گالھوں تھی مجبور سجݨ تیݙے دَر تے لئی ہم دھونی
توڑیں اَن پاݨی کر بند ݙیسیں کھا گھنساں چھاݨ پَرونی
تیݙے گھر دے باہروں چن شاکرؔ وَدا گھمساں وانگ لٹونی

❋ ❋ ❋

کہیں دشمن نال وی نہ تھیوے جیڑھی میڈے نال صنم کر گئے
ایہے وَہم گُمان اِچ ہَن کائنا اَݨ چِتے ظلم ستم کر گئے
مَاریا ہتھ ہا غیراں ݙاڑھی تے اُوہا پوری آپ قسم کر گئے
چَھڑی آ وَ جی تے گزران جو ہئی او وی شاکرؔ نال ختم کر گئے

دِل منگ پووی تاں لنگھ آویں میڈے گھر دا سَوکھا راہ ہے
ہاں وَاسی ڈُکھ دے صُوبے دا ضلع غم تحصیل جفا ہے
چند مِیل فراق دے موضعے توں ہِک ہنجواں دا دَریا ہے
جیڑاں شاکرؔ پَرلھی مَن ٹپسیں اَگوں سامنے میڈی جاہ ہے

✵ ✵ ✵

بے دید سجن دی یاری کنوں ایویں سُنج ہووے تاں ٹھیک ءِ
بے دید کیڑاہیں ڈُکھ سُک وِچ نہ تھیسی مُول شریک ءِ
منگو وَعدہ مِلن دا بھُل چُک کے نِت ڈیسی غلط تریک ءِ
کُتا پال کے شاکرؔ کھیر پلا بے دِید کنوں تاں ٹھیک ءِ

✵ ✵ ✵

ڈیندا جُرأت خُدا مُل گھن گھندا ایہو باغ جنت دا سارا
ہِک خاص مقام تے دِلبر کوں پا ڈیندا ہِک چوبارا
اُوندے قدمیں کھیر تے مَاکھی دی ہر نہر دا رکھ تے کِنارا
لا کُرسی عرض کریندا مَیں ، یہہ شاکرؔ دا سردارا

جیڑھا کم ہا یار رقیباں دا اُوہو سجن کریندے رہ ڳن
جینکوں اَپنا سمجھ کے حال ڈِتم میڈی پاڑ پٹیندے رہ ڳن
لا تیلی میڈی جھوپڑی کوں ہتھ پیر سِکیندے رہ ڳن
بس شاکر بدلے پاݨی دے پٹرول سٹیندے رہ ڳن

✲ ✲ ✲

جڈاں عید برات دا چندر ڈِسے، مَیں رو رو نیر وَہا سُمداں
لوکی جوڑے جوڑ ٹھہا رکھدِن مَیں ڈُکھ دی چادر پا سُمداں
ڈِہدے سجن سجن دی راہ شاکر مَیں تاریاں ڈِوا اکھ لا سُمداں
ہر ہُوہا تانگھ اِچ کُھل پوندے ہک مَیں ہاں طاق وَلا سُمداں

✲ ✲ ✲

ایجھا مَن وِچ ڈِا کہ حُسن گھتیے جیندی جگ وِچ یار مثل کائنی
ٹپے زوری اَکھ دی طاقی توں پیا کہیں جھوں رستہ تِل کائنی
پہریدار عقل دی لاش اُتے ہک خنجر پئے قاتل کائنی
مَیں شاکر سِینہ چَھڑ ماریے ہک کھول کھڑے تے دِل کائنی

تُوں لکھ تے کروڑ ہزار سہی مَیں ککھ دا نی لا چار سہی
توں حُسن جمال دا مالک سہی مَیں کوجھا تے بیکار سہی
توں باغ بہار دی رونق سہی توں گُل پُھل تے مَیں خار سہی
میکوں شاکر اَپنڑے نال چا لِکھ مَیں نوکر توں سرکار سہی

✲ ✲ ✲

جیویں میکوں آن رُوایا ہئی اینویں مَیں وانگوں پَل پَل روسیں
ہِک واری رو کے تھک بہسیں وَل دِل ڈُکھسیا توں وَل روسیں
نہ ڈُکھڑے آن وَنڈیسیا کوئی توں لا کندھیاں کوں گل روسیں
بس شاکر فرق میعاد دا ہے مَیں اَج روندا توں کل روسیں

✲ ✲ ✲

مَیں آکھیا رشتے داراں کوں میڈی میّت کوں ہار پَوا چھوڑو
ہِک چکر لوا اُوندی ڈیڈھی دا میکوں چھیکڑی حج کروا چھوڑو
چن نی آیا تاں کوئی ڈر نی کر میڈا فرض اَدا چھوڑو
اَگوں گرڑھ تے بولیا چن شاکر اِتھ کیوں اَئے وے دفنا چھوڑو

تیکوں یاد ہوسی مَیں آکھیا ہَم دِلدار مِٹھا توں چھوڑ ویسیں
وَل وَل قرآن تے ہتھ نہ رکھ نہ قسماں چا توں چھوڑ ویسیں
کُجھ سوچ سمجھ کے فیصلہ کر نہ جوش ڈِکھا توں چھوڑ ویسیں
کر شاکرؔ کوں برباد ہجٹ بس لوک کِھلا توں چھوڑ ویسیں

✡ ✡ ✡

ہُݨ ڈھیر سچار نہ بݨ ماہی مَن نام خُدا بس چُپ کر بہہ
میڈے دِل دے سُتڑے زخماں کوں توں نہ جگوا بس چُپ کر بہہ
جیڑھی ہُݨ تئیں چَن تئیں کیتی ہے ویسی نتر وَفا بس چُپ کر بہہ
ایں بھری پنچایت دیوچ شاکرؔ نہ مُنہ پُھلوا بس چُپ کر بہہ

✡ ✡ ✡

مَیں سُݨیا ہا تیڈے دَر ساقی پے مُفتے جام ونڈیندن
جیڑھے ہِک واری جو پی گئے ہن پے نال سکون دے جیندن
تیڈے دَر تے آ معلوم تھیا پے دولت والے پیندن
جیندے شاکرؔ کِھیسے خالی ہن وَڈّے پَیراں وِچ لتڑیندن

مَیں ڈھول کوں آکھیا چند ماٹیں کر صُلح جیویں جنگ نہ کر
شالا بخت اقبال کوں رنگ لگنی میڈے پیار کوں چن بے رنگ نہ کر
میڈی وسدی رسدی زندگی کوں ڈُکھ نال توں چُور چڑنگ نہ کر
سڑ بھج کے بولیا چن شاکر بس ٹُردا تھی میکوں تنگ نہ کر

✲ ✲ ✲

میڈی زندگی وِگڑیا دھاگہ ہے اینکوں تنڈا وٹدا کوئی نی
میڈے ٹوٹے کرکے سٹ ڈیندن اُتے گنڈا گنڈا کوئی نی
میاں ہر کُئی چُنڈے کلیاں کوں ڈٹھے پُھل کوں چُنڈا کوئی نی
ہُݨ بس کر شاکر رووݨ دی تیڈی دھاڑ کوں سُنڈا کوئی نی

✲ ✲ ✲

ہا دِل دا دُکھ معصوم اَجاں کہیں تلے بھاہ چا بالی
تلوں پاڑاں کوں آ سیک گیا اُتوں سڑ گئی ڈالی ڈالی
او خبر نی کیڑھی ہستی ہئی جئیں کھیڈی کھیڈ نرالی
اَکھ بھال کے شاکر غور کیتا ہئی سامݨے باغ دا مَالی

ہر کوشش وچ ناکام ریہاں ہر موڑ تے ظالم کھٹ ویندے
اونکوں نال پیار دے ڈیکھ، گھناں اُوندے متھے تے پئے وٹ ویندے
جڈاں گھریاں چاڑھدے غیراں کوں دِل ہِک ویندے ہاں پھٹ ویندے
پووے نظر اچانک شاکرؔ تاں مُنہ پھیر کے پچھاں ہَٹ ویندے

✵ ✵ ✵

جڈاں سِر تے ڈُکھ دی دُھپ ہاوی اُتوں سُکھ دی چھاں ہِیَ کئیں کیتی
تیکوں سارے چھوڑ کے بھج گئے ہَن ہاوی نفرت گُل ہمسائیں کیتی
جدی پُشتی یار غلاماں توں تیڈی ڈھیر غلامی میں کیتی
بے عذرا چھوڑ کے شاکرؔ کوں وڈی ناانصافی تئیں کیتی

✵ ✵ ✵

ہے موت قریب تاں کوئی ڈر نی نمہی ڈردا یار قبر توں
ہے ہِک ارمان ضرور ایہو پیا ویندا ں سڑ دِلبر توں
توڑیں وقتی طور تاں آہدا چا ہاں تیڈا فکر نہ کر توں
اُٹھی بھندا مَار کے ٹپ شاکرؔ ایں موت آلے بستر توں

کَئی خبر نی کیڑھی نگری توں اے سوہݨے آن وِرھادے
لا کھڑ دِن گاری نیناں دی پکھی پَھسدے آ کھیں جا دے
چا قید کرن مسکیناں کوں تے بولن حُکم سزا دے
نہ شاکر یار اپیل سُݨن ایہ پتھر دِل شہزادے

✵ ✵ ✵

بھوں ڈُکھ ڈیندیں ربّ سُکھ ڈیوی ہتھ چا کھڑداں مجبور جو ہاں
تیڈے رَستے ڈو چن ہر ویلھے اَکھ لا کھڑداں مجبور جو ہاں
سُݨ چنگا مَندا بول تیڈا نیویں پا کھڑداں مجبور جو ہاں
ڈے دَھکے شاکر ٹور ڈیندیں وَل آ کھڑداں مجبور جو ہاں

✵ ✵ ✵

نہ قاتل تھی جذباتاں دا احساس تاں کر جو کیا تھیسی
آ سیک ویسی دِل زخمی کوں سڑ جگر تے لُوݨ سُواء تھیسی
نی لکھناں ہاݨ حکیماں دا نہ مرض دی مُول دوا تھیسی
مُک ویسی زندگی شاکر دی پِچھے لگھ آیوں تاں کیا تھیسی

اعتبار نہ کر اِنہاں سوہٹیاں تے اَج کُجھ ہوندن ،کل کجھ ہوندن
مُنہ زور مزاج دے مالک ہِن گھڑی کُجھ ہوندن ،پَل کجھ ہوندن
اِنہاں حُسن دیاں بھریاں بوتلاں دے تَل کُجھ ہوندن،گَل کُجھ ہوندن
ہِن شاکرؔ مِثل کریہاں دی پُھل کجھ ہوندن ، پَھل کُجھ ہوندن

✵ ✵ ✵

ماریں آپ کُہاڑی پیریں تے وَل عدل کیہاں ، زر وار کیہاں
ہِہہ دانے چگنے کوڑکیاں دے پَھس پوونا تے پھتکار کیہاں
کہیں پتھر دِل انسان اَگوں تقریر کہیں ، تکرار کیہاں
کھڑ چاونی عشق دی پَنڈ شاکرؔ وَل دھاڑ کہیں ، ڈُسکار کیہاں

✵ ✵ ✵

کلھ خواب ڈِٹھم جو مَر گیا ہاں ، جگ سوگ منیندا رہ گئے
کوئی تیار جنازے میڈے دا اعلان کریندا رہ گئے
چن آردوں ویاروں ٹُر تاں پئے پر قدم گھلیندا رہ گئے
میڈی لاش دے نیڑے آئے شاکرؔ مُنہ ڈیکھ تے ویندا رہ گئے

اے قسمت راہ وِچ کنڈیاں دا نہ چال، کھنڈا میں دُھر پجُنّے
ہُݨ سوچ وِچار دیوچ میڈا نہ وقت ونجا میں دُھر پجُنّے
میڈا ہُݨ تیئں رستہ روکیا ہئی اَج رستہ لا میں دُھر پجُنّے
میڈا بُت بے شاکرؔ پجُݨ دائیں میڈا روح پجُوا میں دُھر پجُنّے

✵ ✵ ✵

اے ٹھیک ءِ رَبّ تیکوں حُسن ڈِتے پر ایڈا ماݨ گُھمنڈ نہ کر
جیڑھے سُک گئے ہِن اجھولہہ ویسن وَت ساوے یار کھرنڈ نہ کر
جے سانجھ پیار دی پاتی ہئی تاں بَھئی والی دی وَنڈ نہ کر
میکوں بیشک شاکرؔ کنڈ کر ونج دِل کعبہ ہے ایکوں کنڈ نہ کر

✵ ✵ ✵

توں ساڈا بݨ نہ بݨ دِلبر ہے گالھ صفا اساں تیڈڑے ہَیں
ڈے گوڈے نال توں جاہ ساکوں یا دور ہلہا اساں تیڈڑے ہَیں
ساڈے ڈوہیں ہتھ ہِن اَکھیں تے جہیں قسم چوا اساں تیڈڑے ہَیں
رکھ آپ غلامی وِچ شاکرؔ یا وِیچ وَٹا اساں تیڈڑے ہَیں

اُڈ ونج کانواں شالا غرق تھیویں اینویں نت دی کاں کاں لیندیں کُوڑ مریندیں

نِوھی اَج تئیں سچی ڳالھ کیتی اینویں کُوڑیاں قسماں چیندیں، دُھوت سڑیندیں

رَکھ دِل وِچ لالچ چُوری دا اُوندی آمد آ سٹویندیں ، دھرم ٻ گلیندیں

اینویں وستیاں بھوں ٹوں وَل آندیں شاکر کوں اُتلیاں لیندیں، آپ گھڑیندیں

✵ ✵ ✵

اِینویں لنگھدیں ٹپدیں یار میڈا کڈیں راہ دے وچ جو مِل پوندے

ڳیا رِکن ہانویں مَیں پُچھدا ہاں او ساری ڳالھ سِول پوندے

جڈاں آہدے غیر ڈِو ڳیا ہَم میڈے دِل دا درد مچل پوندے

میڈی شاکر دَھاڑ نِکل ویندی او تاڑی مَار کے کِھل پوندے

✵ ✵ ✵

بَھلا خُشیاں کہیں کوں چک پیندین کُئی خُشی ٹھکرا پتہ لڳ ویندے

جیرھی چیخ پُکار کوں پَھند آہدیں اِیہو توں چا بنٹا پتہ لڳ ویندے

جے رووَݨ اپݨے وَس ہوندے توں رو ڈِکھلا پتہ لڳ ویندے

جیویں عمر نبھی ہے شاکر دی ہک منٹ نبھا پتہ لڳ ویندے

کیا حال سُناواں زندگی دا ڈِتے جیندیں مار غریبی
گمنام قبر وچ دفن کیتا میڈا ہر کردار غریبی
سُکے پتراں وانگوں سُکھ لُوہ ڳِن تھئی اَجھی تار غریبی
تھیا لکھ دا فائدہ ہِک شاکرؔ ڈِتے بھن نِتار غریبی

✵ ✵ ✵

ہر پاسوں فکر دی تھگڑی وچ ڈِتو زندگی سی میں کیا جیواں
کھا تیر غماندے جگر میڈا ڳیا زخمی تھی میں کیا جیواں
چلو کجھ رَت آس بچائی وی ہئی ڳیاں سوکراں پی میں کیا جیواں
ہر حال توں واقف ہئیں شاکرؔ اَجاں اَہدیں جی میں کیا جیواں

✵ ✵ ✵

میڈا مولا پیار دا واسطہ ہئی میڈے پیار دی پارت ہووی
جیویں وَسدا پے ایویں رہ وَسدا گھر بار دی پارت ہووی
او ڈیکھ خزاں پئی آندی ہے ، گلزار دی پارت ہووی
کیتی ضد شاکرؔ عزریل کھڑے میڈے یار دی پارت ہووی

ہَر پُھل کلی کُملا ویسی گلزار دا کُکھ نہ راہسی
ڈھہ پیار دا تاج محل ویسی گھر بار دا کُکھ نہ راہسی
جنّیں کیتے دِید حیاتی ہئی بیمار دا کُکھ نہ راہسی
توں شاکر پار لڈائی ویندیں اُروار دا کُکھ نہ راہسی

✵ ✵ ✵

ہِک شخص اَسمان ڈُو مُنہ کرکے کھڑ کیتی گالھ زَمین اُتے
ہَئی وَھاں فریاد زبان اُتے ہَن نِیر نِگال زمین اُتے
ٹکّے سیر ایمان وِکاندا پے چھا ڳِن دَجال زمین اُتے
جیڑھے ہِک ڈُوں تیڈے ہن شاکرتھی ڳن پامال زمین اُتے

✵ ✵ ✵

تیڈا ہر کوئی ہے میڈا کُئی کائنی ہِک توں ہاویں تاں توں ٹُر پئیں
نہ عُذر اُلانبھا رُس رَنج کئی ، کئی کیتو ہاں نہ ہوں ٹُر پئیں
ہئی ویڑھا خُلد بریں وانگوں ساری کرکے بھنبھوڑ بھوں ٹُر پئیں
ہاوے ڳِنڑ مُنج شاکر پہلے دی سُکھ ایں ٹُر پن ، توں اُوں ٹُر پئیں

ہُݨ کرم چا کر میڈی حالت تے میڈا مولا کرم نوازا

توں واقف ہیں ہر گالھ کنوں میڈے رازاں دا ہمرازا

میڈیاں چیکاں دھاڑیں آہیں دا کڈاں سُݨسیں سئیں آوازا

کڈاں کُھلسی شاکر دے کیتے تیڈی رحمت دا دروازا

✲ ✲ ✲

ریہا تانگھ تصوّر نظراں وِچ کہیں دُور دراز بدل وانگوں

ریہا بلدا سینہ ہجر دے وِچ کہیں دُھپ دے سڑدے تھل وانگوں

ہنجوں اکھیاں دی درسال وِچوں ریہے لُڑھدے ہاڑ دی چھل وانگوں

ایویں شاکر نہ شالا کل گزرے جیویں اَج گزری ہے کل وانگوں

✲ ✲ ✲

متاں آکھیں چَن میں پاگل ہاں تیکوں چھاݨ نِتار مَیں ڈیکھ گھدم

تیڈا عارضی پیار ہا نال میڈے ہانویں توں مکّار مَیں ڈیکھ گھدم

ہانویں آیا میڈی رَت پیوݨ میڈا بݨ غم خوار مَیں ڈیکھ گھدم

تیڈا شاکر اندر سُنجاݨ گھدم جیڑھے ہن ڈِسکار مَیں ڈیکھ گھدم

بھوں ہٹکیا ہم دِل اُوتری کوں جو سَودا عشق دے نال نہ کر
اَگے جمدیوں غم دا ورثہ ہاں میڈا جیوݨ ڈھیر محال نہ کر
میڈا پیار کہاڑا کر ڈیسی ، میکوں حال کنوں بے حال نہ کر
ہَتھ جوڑ کے بولی دِل شاکرؔ ہر گالھ مَنا ایہا گال نہ کر

✵ ✵ ✵

وَنج قاصد یار دے بُوہے کوں کھڑکاویں ہولے ہولے
متاں ننذر ہووے میڈے دِلبر کوں جگواویں ہولے ہولے
جڈاں ننذروں یار سُجاک تھیوے ، اَلواویں ہولے ہولے
پچھے حال حویلہ شاکرؔ دا سُݨواویں ہولے ہولے

✵ ✵ ✵

توں نال ایمان دے ڈَس میکوں کیڑھی یار وَفا مَیں گھٹ کیتی
ساری عُمراں خدمت کیتی ہم نھیں بے وِسلائی ہِک جھٹ کیتی
مَیں جگ اِچ تیڈا ناں چاڑھیے تیئں جاہ جاہ میڈی کٹ کیتی
کھڑی زندگی ہِیں بچ شاکرؔ ہے نہیں تیئں ورساندیوں گھٹ کیتی

تیڈا رووݨ کوڑ دا رووݨ ہے ، اَساں رووݨ جوگا حال نوھی
تیڈے زور جتی تیکوں بار ڈتم ڈٹھا درداں دا گودھال نوھی
جینکوں جوڑیواں ذمے وارتاں نھیں میڈی قدرت دا بھئیوال نوھی
میڈا شکوہ ہوش سنبھال تے کر توں شاکرؔ ہیں اقبالؔ نوھی

✲ ✲ ✲

اساں بھولے بھا سوہݨا چن ماہی تیڈے نال چا پیار کتوسے
تیڈے حُسن جمال کوں ڈیکھ سجݨ وَنج اکھیاں چار کتوسے
بُھل اپݨیاں سدھیاں نیتاں تے کھڑ قول اِقرار کتوسے
ساکوں اَج شاکرؔ پچھتاوݨاں پے تیڈا کیوں اعتبار کتوسے

✲ ✲ ✲

اَگے کھوٹے کھوٹ کماندے ہَن اَج کھرّے کھوٹ کما ڳئن
جہڑے ٹھڈی چھاں کر کھڑدے ہَن اوہے بادل قہر وَسا ڳئن
جہڑے سر تے پہرے ڈیندے ہَن بݨ قاتل سر تے آ ڳئن
اَج شاکرؔ بھٹو بݨ مویا ، بݨ سارے سجݨ ضیاء ڳئن

مہمان نہ ہَن ، کوئی ڈاکو ہَن ، جھڑے مَار کے ٹُر ڳئن ڈا کے
میڈا جمدیں لاء دا پورھیا ہا لُٹیا بے درداں وِندلا کے
میڈا زر لُٹدے ، میڈا گھر لُٹدے میڈا وَر نہ ویندے چا کے
کر سیج سسّی دی سُنج شاکر کیچی پُھٹ ڳئن اُٹھ دُھر کا کے

✵ ✵ ✵

اَے بادِ صبا اُوندی زُلف ہٹا اَکھ جام وصال دا پی گھنسی
اُوندا بھرم شرم وی رَہ ویسی میڈا دِل وی راضی تھی گھنسی
میڈا زخمی جگر ہزار وچوں کوئی ہِک ڈِوں پھٹ تاں سی گھنسی
چلو شاکر تیڈے بخت وِچوں ڈِوں چار ڈِیہاڑے جی گھنسی

✵ ✵ ✵

اینویں جَھٹ گھن یار مَنیجے ہا ،اُوندا لکھ احسان منیندے
اِیہے کپڑے لیر کتیر لہا ، نَویں جوڑے پا ٹھمکیندے
اُوندے ہَتھ وِچ ساڈا ہتھ ہوندا رَل پیار دی رَاند رَسیندے
چلو پچھلے پہرے وِچ شاکر کوئی ہِک تاں عید کریندے

میڈا دِلبر پیار دیاں گالھیں ہن گھت کنڈے تولوں کیا فائدہ
کوئی اَنڑ بنڑ ہے تاں ساڈی ہے اگوں جگیدے پھولوں کیا فائدہ
توں اپنٹی جاہ مَیں اپنٹی جاہ وَدّے آسرے ڳولوں کیا فائدہ
جیڑھی ڳنڈھ شاکرؔ ہتھ نال کُھلے چک نال جو کھولوں کیا فائدہ

۞ ۞ ۞

جِتھاں سجنّاں تے ایہ دِل کملا رَکھی اَج تئیں آس اُمید رہیے
میکوں خواب ڈِکھا تے بُخشیاں دے ہتھوں بخشی دَرد شدید رہیے
میکوں ڈیکھ تے ڈُکھ دی سُولی تے میڈے یار منیندے عید رہیے
ساری دُنیا شاکرؔ بدل ڳئی بے دید اُنویں بے دید رہیے

۞ ۞ ۞

تیڈی آس دے خالی خانے کوں مَیں بھروینداں توں وَل آ
مَیں اپنٹی سُنج حویلی دا مَاری دَر ڈِینداں تُوں وَل آ
جیڑھی خواہش تیڈی مُدت دی ہئی پوری کروینداں توں وَل آ
ہووی آوٹاں شاکرؔ قبر اُتے مَیں مَر ویندا توں وَل آ

ایویں نِکی نِکی گالھ ودھائی رکھدیں وَل چھوڑن دا اظہار تاں نئیں
ڈسی اصل حقیقت غیر دی ہم اُونکوں کڈھ مَاری تلوار تاں نئیں
بھانویں لکھ توں کہیں کوں کول بلہا مَیں بولن دا حقدار تاں نئیں
پر ناحق کہیں کوں چھوڑ ونجن چن شاکرؔ دا زروار تاں نئیں

✵ ✵ ✵

ہک تیر لگا وِچ سینے دے کُئی خبر نہ ہئی جو کئیں مارے
میڈے سنگتیاں آکھیا پکڑ گھنو اُوں ظالم کوں ایہ جئیں مارے
میڈے سامنے غیر جو گزرے ہن مَیں آکھیے یار اِنہیں مارے
اُتوں چن شاکرؔ دا پہنچ گیا فخر ہے تے آہدے مَیں مارے

✵ ✵ ✵

میڈی سوچ تے پانی پھیر بجن ڈتو کھیڈ وِنجا میڈا کیا رہ گے
میڈا امن سکون آرام خوشی کیتو لُوٹ سُواء میڈا کیا رہ گے
کر ختم جوانی شاکرؔ دی ڈِتو کمر نِوا میڈا کیا رہ گے
میڈے شِکوے تے اعتبار نہ کر چلو آپ ڈسا میڈا کیا رہ گے

پیا رُسدیں زور مَسائیں دِلبر کئی عُذر ڈِسا وَل رُس پووِیں
میکوں کُوڑا کر کہیں گالھ کنوں کجھ ذمے لا وَل رُس پووِیں
رکھ سامنڑے میڈے ماضی کوں کُئی گول خطا وَل رُس پووِیں
یا اپنڑے باجھوں شاکر دا کُئی یار ڈِکھا وَل رُس پووِیں

✵ ✵ ✵

رَہندیں پُر ہر ویلھے کاوڑ توں میڈا سوہنڑا چن گوّڑیل آ
کڈھ تھک دی کار سَٹیندا ہیں ہر گالھ توں وات وکیل آ
کیتا کَیں بدراہ ہئی شاکر توں میڈا چن دِلدار عقیل آ
کیوں پُچھوں پے گئیں خوشیاں دے میڈے سُکھ دے عزرائیل آ

✵ ✵ ✵

میکوں بیشک اَگاں پیار نہ ڈے پر پچھلی جانڑ سُنجانڑ تاں رَکھ
نہ رَلّ دی چولی مَیلی کر ایندی رِیل جتی کئی جھانڑ تاں رَکھ
ہک لِیر وَفا دی پلے رَکھ چنگی گوری دا کئی مانڑ تاں رَکھ
متاں کہیں جاہ شاکر کم آوی نہ رول سبھو کُجھ کانڑ تاں رَکھ

بے لوث وفائیں میڈیاں تے اِینویں زور مَسئیں الزام نہ ڈے

وَڈّے یار دماغ جواب ڈِتی وَل سوچاں کوں کہرام نہ ڈے

کئی سُکھ دا سجھ وی اُبھرݨ ڈے ہر موڑ اِچ ڈُکھ دی شام نہ ڈے

ہے کھیر دی دھوتی یار وفا ایندے شاکر کھوٹے دام نہ ڈے

٭٭٭

کیتو صحیح معنیاں وچ پیار سجݨ وَل کامل ہئی ایمان سمجھ

ایہو سچا پیار زبُور سمجھ ، تورات ، انجیل ، قرآن ، سمجھ

جیڑھا بندہ پیار دا مُنکر ہے اُونکوں کافر تے بئی مان سمجھ

جیڑھا شاکر پیار دا حامی ہے اُونکوں پکا مسلمان سمجھ

٭٭٭

میکوں ڈس تاں سَہی گوڑیل سجݨ کیہاں تیڈے نال دغا کیتم

توں ٹئیں اَج تئیں لڑدا لُجھدا آئیں جیڑھے کیڑھے حال نبھا کیتم

ہَر ظلم تے آکھُیم او جانٹے ہر وَار لحاظ حیا کیتم

ہک ہٹکیم غیر دی محفل توں ہیا ڈس شاکر مَیں کیا کیتم

جیڑھے غیر کوں پگ بدھوائی بیٹھیں ایہو پاڑاں پٹ کے سٹ ویسیا
ویسی شیشہ سب آ نظر اَجھو جڈاں گوڑ دا پَردہ ہٹ ویسیا
بیٹھا آکھسیں دَھاڑ وو کیا تھی گئے وَل مغز سُچیندیں پھٹ ویسیا
تیکوں وَل سمجھوتے آ تھیسن جڈاں شاکر جھوکاں پَٹ ویسیا

✵ ✵ ✵

میڈے دِل دی روندی حسرت داڈُ سکار تھیوے او مُسک پَوندے
میڈی پَھاتھی دِل دے پھڑکڻ دا پھتکار تھیوے او مُسک پَوندے
شاکر تے جگ دے طعنیاں دی بھر مار تھیوے او مُسک پَوندے
افسوس جو غیراں دا اُونکوں دیدار تھیوے او مُسک پَوندے

✵ ✵ ✵

جیویں سٹھڑی ہووے جوبن وِچ ماہی پیلا ویس وَٹا کھڑدے
جیویں پینگھ اَسمان تے آ کھڑدی اُونویں، گل وچ بوچھڻ پا کھڑدے
جیویں کلی غُنچہ بݨ کھڑدی چن پُھرلے ہونٹ مِلا کھڑدے
اُونکوں شاکر جنت دی حُور سمجھ کئی مُلاں دوکھے کھا کھڑدے

قربان تھیواں اُنہاں زُلفاں توں جیڑھیاں ریشم کوں شرما کھڑدئین
جینویں وَلھ پُھلاں دی کَھل کھڑدی اُونویں جاہ جاہ پیچ بٹا کھڑدئین
ہِک گالھوں اصلوں بَھاندیاں نئیں جڈاں رُخ مہتاب تے آ کھڑدئین
ایہ شاکرؔ دِید دیاں عیداں دا چَن بدلی وانگ لُکا کھڑدئین

❋ ❋ ❋

ہِکّی مرض فراق دی وَدھ مَاہی کوئی ہِکول دَوا نتاں مَیں مَرداں
نئیں تاب مزید وِچھوڑے دی کر جلدی ذرا نتاں مَیں مَرداں
بَھر جام وصال دا شاکرؔ کوں تکھے آن پِلا نتاں میں مَرداں
تیڈی دید ہے آبِ حیات سجنڑ میکوں شکل ڈِکھا نتاں مَیں مَرداں

❋ ❋ ❋

تیڈی یاد توں خالی چَن مَاہی ہِک پَل وی گزردا کُئی نی
تیڈی شکل بِناں دِل نگری وِچ آ چندر اُبھردا کُئی نی
جتی ڈِینہ گزریے ہَن نال تیڈے ہَر حال وِسردا کُئی نی
جینکوں شاکرؔ دِل تسلیم کرے تیڈے باجھ نظردا کُئی نی

میکوں زندگی نک تے لڑ گئی ہے اَتے موت نی آندی نیڑے
ڈُکھ زوری آ کے جُڑ بیٹھن سُکھ ٹُر ڳئن لا کے جھیڑے
کڈاں مُکسی جھگڑا رُوح بُت دا آ تھیسن یار نبیڑے
عزریل توں پُچھدے نت شاکر کڈاں آسیں میڈے ویہڑے

✲ ✲ ✲

جیڑھے جیوݨ وِچ نہ یار مِلے ہوں جیوݨ کوھوں توبہ
ہر روز جِگر کوں پھٹ لا کے نت سِیوݨ کوھوں توبہ
ایں بوتل غم دے دارُو توں اَنج تھیوݨ کوھوں توبہ
جیندی مُونجھ ہے شاکر مِل پووے میڈی پیوݨ کوھوں توبہ

✲ ✲ ✲

کیتے پیار دا گھر بَرباد جھاں او ڈاڈھے خجل خوار تھیسن
مَل درد اُنہاں دے دَر بہسن ڈُکھ غم دیوچ ڈو چار تھیسن
وَدّے دِھکڑے کھاسن دَر، دَردے شالا مَیں وانگوں لاچار تھیسن
اَچھا آکھ چا شاکر اوجانڑے آپے رَبّ دے ڈیوٹے دار تھیسن

کُجھ سَیت مُخالف ٹُر پئی ءِ ، کُجھ ویلھے دی ٹھک ٹھوں ماریے
کُجھ پَتّھر سِر تیں آن پُنڑں کُجھ گالھیں دی ہاں ہوں ماریے
ہَر فرد ہے مَاریا شاکرکوں کہیں ایں مَاریے کہیں اُوں ماریے
جیڑھا حشری ڈیکھ مُسک ٹُرپے جے سچ پُچھد ومیکوں ہوں ماریے

✵ ✵ ✵

ہَیں ڈُوں بھئیوال برابر دے وِچ وَانج دا یار عمل کیوں ءِ
تیڈے سِر تے بدل خوشیاں دا میڈے گھر ہنجواں دی چھل کیوں ءِ
تیڈا شاکر ماس سَماندا نی میڈے تن تے سکھٹی کھل کیوں ءِ
میکوں اَپنڑے وی نیں گل لیندے تیڈا غیر دے گل تے گل کیوں ءِ

✵ ✵ ✵

جیڑھا فجریں توں لا دیگر تیئں اُوندی تانگھ تنگھیندا رہ گئے
کُئی جھٹ خن تھے ہک ڈُسکی وچ اوندی زندگی دا ڈینہ لہہ گئے
او قاصد نال تیار وی تھے ، ایہ سوچ کے وَلدا بہہ گئے
بَھلا مَر تاں اِیہو شاکر گئے کیڑھا کوٹ دا کنگرا ڈھہ گئے

بے عزتا کر تے ٹور ڈِتی ، رَہی شالا شان مُبارک
میڈی جُھوپڑی ہئی او وی سڑ گئی ءِ تیکوں محل مکان مُبارک
میڈے گھر ڈُکھ سُکھ دی جنگ شاکر تیکوں امن امان مُبارک
مَیں مُلک عِراق اِچ وَنج مَرنے تیکوں پاکستان مُبارک

✲ ✲ ✲

تیڈا غیراں نال اتحاد جو ہے کُجھ کانڑ تھوں ناکام آں
توں نے سَچا ہم گوڑا بنڑ پیٹھاں تھیا جگ دیوچ بدنام آں
بھاویں جیڈا ظالم جابر بنڑ تیڈے ظلم دی آخری شام آں
تُو بُش بنڑ شاکر زور اَزما میں وی حوصلے دا صدام آں

✲ ✲ ✲

اُونکوں آکھیں قاصد آندا پئی اینویں لا چھوڑیں میں کل آساں
بیمار سمجھ دِل شاکر دا ، وِندلا چھوڑیں مَیں کل آساں
پووے مَر تاں مرضی اللہ دی دَفنا چھوڑیں مَیں کل آساں
میڈی طرفوں اُوندے وارثاں کوں پَرچا چھوڑیں مَیں کل آساں

ڈیواں عذر کیہاں مَیں غیراں تے میکوں مارݨ والے اپݨے ہَن
ہا کوٹ نشابر غیراں دا باقی اندر وِچالے اَپݨے ہَن
جتھاں کجھے مُنہ ہَن قاتلاں دے او کپڑے کالے اَپݨے ہَن
جیڑھے ہاں وِچ شاکرؔ خنجر لگن ہِکن غیر تے پھالے اَپݨے ہَن

✲ ✲ ✲

نت آہدیں قاصد آ ویسی تیڈا چن دِلدار کلتھوں
اُوندے چن جھیں سُوہݨے مُکھڑے دا کریں رَج دِیدار کلتھوں
تیڈے اُجڑے پُجڑے ویہڑے وِچ ہوسی مَست بہار کلتھوں
چِٹے آ ہِکن شاکرؔ کالیاں تے اُوندی آئی نہ یار کلتھوں

✲ ✲ ✲

ہئی دِل وِچ کیا میڈا چن ماہی نہ ہاں سَہندیں نہ ہُوں سَہندیں
پھٹ ڈُکھ پووِن دِل رو پووے نہ چاں سَہندیں نہ چوں سَہندیں
نہ جواب ڈیندیں نہ ہِگل لیندیں نہ کنڈ سَہندیں نہ مُنہ سَہندیں
تیڈی اَج تئیں سمجھ نی آئی شاکرؔ نہ ایں سَہندیں نہ اُوں سَہندیں

جیڑھی غیراں دی ہئی تنگ ماہی تیڈے سارے مان ترٹ ویسن
جیڑھے اجکل تھئے قربان کھڑن تیڈیاں آساں دے، گل گھٹ ویسن
جڈاں بے ہوشا تیکوں ہوش آیا تیڈیاں رورو ہنجوں کُھٹ ویسن
ایہ شاکر فصلی بٹیرے ہن بس دانہ چُگ تے پُھٹ ویسن

***

میڈی پونجی پانجی زندگی دی تیئں ساری لوٹ سُوا کیتی
ڈِتی مَیں ہے دِل وِچ جاہ تیکوں تیئں میڈی ہندر تباہ کیتی
ڈیندیں غم دی روز سوغات سجن مَیں تیکوں روز دُعا کیتی
رکھ سُکڑیں کیتی شاکر دی جیڑھی تیئں کیتی واہ، واہ کیتی

***

جو کر پچھیں سو کر پچھیں ہُن ڈھیر سجن دھر تال نہ کر
کر ظلم تے بن مظلوم نہ بہہ ہک چال کنوں بئی چال نہ کر
کیتا کئیں برباد ہے شاکر کوں ہتھوں اُلٹا یار سوال نہ کر
میڈی ہر حسرت دا قاتل ہئیں تیڈی مرضی جرم اقبال نہ کر

میکوں دَرداں کیتے اُدھ مویا میڈے درد ونڈا میکوں آسرا ڈے
میڈے اُجڑے پُجڑے حال اُتے کر ترس ذرا میکوں آسرا ڈے
چاہ پَردہ بے پَرواہی توں میڈو پھیر نگاہ میکوں آسرا ڈے
نِہی تَیں تیئں شاکر ٹُر سگدا میڈے نیڑے آ میکوں آسرا ڈے

✲ ✲ ✲

جڈاں وَٹا یاد مَریندی ہے ڈُکھ ڈینبھواں وَانگوں چھر پوندن
غم سوز الم دے بَݨ ٹولے وَت میڈے گھر ڈو پھر پوندن
میڈی آس اُمید دے گُل موتی بَݨ نِیر اَکھیں توں رِکر پوندن
کُجھ شاکر یار دے لارے ہن جیڑھے اَوکھے وقت پکر پوندن

✲ ✲ ✲

رَبا پیار ڈِتی تاں یار وی ڈے جیڑھا کہیں دا نہ لئی لگ ہووے
میڈی صفت ہووے مہینوال طراں اوسوہݨی دے لگ بھگ ہووے
ذرّی رُس پووے جو کہیں ویلھے اُوندے پیر ہووِن میڈی پگ ہووے
مَنّے پر شاکر نہ غیراں دی اِیہا یار تے پوری تگ ہووے

تیڈی مُونجھ دے وِچ آ ڈیکھ سجݨ تھیا حال بُرا توں رکتھ اِیں
گل گودڑی پا تیکوں گول ریہاں مَیں ہر ہک جاہ تُوں رکتھ اِیں
ہر گلی کوچہ بھوں آیاں نیں اَئر پیا تُوں رکتھ اِیں
کھڑے شاکر مار ہتھاڑے سَے آ آپ ڈسا توں رکتھ اِیں

❋ ❋ ❋

رَبّا ڈِہداں پیٹھا تُر تُر کے تیڈی دُنیا تے جو تھیندا پے
کئی بُھلے شاہؒ ، کئی مہر علیؒ ، باہو سُلطانؒ سڈیندا پے
کُئی کوٹ مٹھݨ دا شہزادہ وِچ جگدے ڈیکھ چُمیندا پے
ہک شاکر ہے تیڈی دُنیا تے جیڑھا مویاں لیکھے جیندا پے

❋ ❋ ❋

مَیں قیمتی ہاں پَر بے فائدہ کہیں سُکِ دریا دی پُل وانگوں
پیٹھا تُر تُر ڈِہداں باغاں کوں کہیں کھمب کُھتڑے بُلبُل وانگوں
سیٹے کاوڑ نال بُھکا میکوں کہیں اُجڑی سیجھ دے پُھل وانگوں
مَیں شاکر اپݨے مالک کوں ہاں یاد معمولی بُھل وانگوں

بے رُخیاں دا کئی راز تاں ڈس اُونکوں واسطے ڈیندا ریہاں
میکوں پچھاں تروڑ سٹیندا گئے ہتھ جوڑ منیندا ریہاں
متاں کُئی غلطی ہونواں کر بیٹھا ڈینہ رات سوچیندا ریہاں
ایہا غلطی نظری ہے شاکر جو پیار کریندا ریہاں

✵ ✵ ✵

پچھاں سڈ عزریل کوں گھن مولا میڈے حال تے کرم کریندا رہ
میکوں جے تئیں یار نی مِل پوندا میڈے رُوح کوں مُہلت ڈیندا رہ
کوئی لوڑ نی میکوں زندگی دی اینکوں آکھ چا پھیرا پیندا رہ
جڈاں شاکر یار مِلا ڈیسیں پچھے آکھساں رُوحا ویندا رہ

✵ ✵ ✵

میکوں مینہ بادل دی کیا لوڑ اے میڈیں اکھیں وچ برسات جو ہے
مَیں ڈینہ خوشیاں دے منگاں کیوں میڈے کول ہجر دی رات جو ہے
کیوں بئی شئے دی کُئی تات رکھاں ہک یار سجݨ دی تات جو ہے
مَیں کیوں نہ شاکر گِل لانواں ڈکھ ربّ دی ڈتڑی ڈات جو ہے

کہی گھت کے میڈے جُھگے کوں میڈا باغ خوشی دا پٹی گے
میڈے سُکھ دیاں پاڑاں پَٹ کے چن ،گل ،گیڑ ظلم دا گٹی گے
میڈی زندگی دَرد حوالے کر میڈا کوڑی دا مُل وَٹی گے
ہر وعدہ شاکرؔ ٹُر دی جَا میڈے کول بُھکا کے سَٹی گے

✵ ✵ ✵

اَکھ ٹکری ہئی اَکھ نال جڈاں اُوں وقت انمول کوں یاد نہ کر
جیڑھا قسماں چا کے بولیا ہا اُوندے مِٹھڑے بول کوں یاد نہ کر
جیڑھی اَج تئیں یار کریندا اَئے ہر ٹال مٹول کوں یاد نہ کر
وَت شاکرؔ نیر وَہا بہسیں اُوں ظالم ڈھول کوں یاد نہ کر

✵ ✵ ✵

میکوں ہُݨ تئیں ڈھیر ستایا ہئی ہک جھٹ کھن تاں آرام چاڈے
ساری عمراں سِکدیں گزری ہے اَج دِید وصال دا جام چاڈے
تھیسو پوریاں اَج تیار رہو میڈیاں آساں کوں پیغام چاڈے
بہہ حال ونڈیسوں دَرداں دے میکوں شاکرؔ اَج دی شام چاڈے

میکوں روندا ڈیکھ کے آہدا چا ڈُکھ ٹل ویسن بیمار نہ رو
نِسی پُچھیا کیا ہئی کیوں روندیں یا ایڈا زارو زار نہ رو
بہہ نال تسلی ڈیندا چا تیکوں ،گل لیندااں لاچار نہ رو
توڑے اُتلے ہاؤں چا آکھے ہا ہاں تیڈا شاکر یار نہ رو

✲ ✲ ✲

نہ ایڈے اوڈے رُل یارا ہک جاہ دا خاص مکیں تھی بہہ
یا میڈا بݨ یا غیر دا بݨ ہِنیں ڈو چوٹاں توں جیں تھی بہہ
یا ہَر وَنج میڈیاں نظراں توں یا دِل دا تخت نشیں تھی بہہ
اَج گُشتی کوتا کر شاکر یا اوں تھی کھڑ یا ایں تھی بہہ

✲ ✲ ✲

تیڈے پیار دا مُجرم ہاں مَاہی میکوں ڈُکھ دی سُولی چاڑھی ونج
میڈے رووݨ نال جے خوش رَہندیں آچُھٹدے زخم اُکھاڑی ونج
جیویں مَن دی جھوک اُجاڑی ہئی اُونویں تن دی جھوک اُجاڑی ونج
لگ پُر چک غیر دی شاکر کوں نِوی ٹھار سکیا تاں ساڑی ونج

✲ ✲ ✲

جڈاں آن زوال دا سجھ اُبھریا ڈینہ درد فراق اِچ دھمدے گئے

جیڑھے ڈِیوے بالیم خوشیاندے او اپنڑے آپ وِسمدے گئے

ڈُکھ آکڑے بھن تے جاگدے آئے سُکھ سَوڑیں پاتے سمدے گئے

جیڑھے چھٹیم پیار دے نج شاکر او دشمن بنڑ تے جمدے گئے

قطعے

آس اُمید ناکام نہ تھیوے

یار ولا بدنام نہ تھیوے

چھیکڑی وعدہ ہئی اَج اوندا

اَج تاں شالا شام نہ تھیوے

✲ ✲ ✲

وفادار ہاں میں وفادار رَہساں

وفاواں دی نگری دا سردار رَہساں

محبت کرݨ جے گناہ ہے تاں شاکرؔ

گناہ گار ہاں میں گناہ گار رَہساں

✲ ✲ ✲

میں کاغذ دی پیڑی کوں تاری تاں پیٹھاں

تے وَس لگدئیں قسمت سنواری تاں پیٹھاں

خبر زلزلیں کوں جے پہنچی نہ شاکرؔ

محبت دی ماڑی اُساری تاں پیٹھاں

ذَلیل توں بے حساب تھیسیں
تے سَڑ کے کولے کباب تھیسیں
نادان شاکر توں پیار نہ کر
خراب تھیویں خراب تھیسیں

❋ ❋ ❋

سَمجھ کوئی نی آندی ایہ کیا کیتی پیٹھاں
وَلا وار اَپنٹا خطا کیتی پیٹھاں
جو مَیں بَد دُعا کیتے ہَتھ چا تے شاکر
سِتم گر دے حق اِچ دُعا کیتی پیٹھاں

❋ ❋ ❋

سِتم دی ظالم اَدا نہ بنڑ وَنج
رَقیب دی توں دُعا نہ بَنڑ وَنج
اے بے نیازی خُدا دا کم اے
خُدا دا بندہ خُدا نہ بنڑ وَنج

چوراں وانگ نِکھتا ویندیں
کالی رُن اِچ چُھتھا ویندیں
یار مِلݨ دی آس بدھا تے
تھک اَئی سجھ آ لتھا ویندیں

✲ ✲ ✲

شکل تیڈی ہے پَر توں انسان کائنی
جو انسان دی تیکوں پہچان کائنی
ہے افسوس تیئیں تے او دشمن خدائی دا
جو کلمہ وی پڑھدیں مسلمان کائنی

✲ ✲ ✲

نظاریاں کوں ڈٖیکھ خُدا یاد آ گیے
بہاراں دا رَنگِ حنا یاد آ گیے
ستم تیڈا بُھل گیے اچانک جو تیڈا
او معصوم چہرہ وَلا یاد آ گیے

دَغا باز کوں دِلرُبا سمجھی پیٹھن
بَلا کوں ایہ بالاں دی ماء سمجھی پیٹھن
خُدایا فرشتیں دا رَبّ تھی کے رہ وَنج
مسلمان بُش کوں خُدا سمجھی پیٹھن

٭٭٭

ڈُکھ دے پَھٹ کوں سیوݨ ڈیوو
سُکھ دا پاݨی پیوݨ ڈیوو
اَساں وی ہِیں مخلوق خُدا دی
ظالم لوکو جیوݨ ڈیوو

٭٭٭

اِتھاں کہیں کوں ماݨ وفاواں دا
اُتے کہیں کوں ناز اَداواں دا
اساں پیلے پتر درختاں دے
ساکوں رہندے خوف ہواواں دا

اَیٹمی دَور اَنوکھا تھی گئے

جگ تے جیوݨ اَوکھا تھی گئے

ہِک بَم لکھاں روح کڈھیندے

عزرائیل تاں سَوکھا تھی گئے

✲ ✲ ✲

نصیب اتھے نہ ڈینہ ڈکھاوے

جو وَقت شاکر چا مُنہ وَٹاوے

شیطان کولھوں مَیں آپ بَچساں

مُنافقاں توں خُدا بچاوے

✲ ✲ ✲

ہِک واقعہ کلھوکا لیکیا کھڑے نظر تے

سوچاں توں مُردا ہویا کر گئے اثر جگر تے

نمک حلال کُتا مِٹی کوں سِنگھدیں سِنگھدیں

قاتل دا پیرا چھوڑ آئے مقتول دی قبر تے

خلیفے تے شاہ دی رسائی تاں ڈیکھاں

کرم تے ستم دی لڑائی تاں ڈیکھاں

توں ہک پھینگ رحمت دی ایندے تے پا چا

مَیں دوزخ دی شاکر وڈائی تاں ڈیکھاں

۞ ۞ ۞

کل جو کہیں انصاف دی لٹکا کھڑائے زنجیر کوں

ظالماں چا ظلم دی گاری بنائے زنجیر کوں

دُنیا والو ساڈے ظالم منصفاں کوں داد ڈیو

اوہو مجرم تھی گیا جیں وی ہلائے زنجیر کوں

۞ ۞ ۞

کیوں ہئی چمنی ڈیکھاں بھالاں

مُفتا تیل جگر دا گالاں

دِل تاں آہدے سوجھلا ہووے

گھر ہووے تاں ڈیوا بالاں

اے دوزخ دی بھاہ ہے بھلا کیا کریسی
وَدا دَم بھکیسی تے آپے بُجھیسی
توں دِیدار دی شرط دوزخ دی رَکھ ڈیکھ
اے شاکر دا کم ءِ جو دُھو کر چھوڑیسی

✵ ✵ ✵

وفا دے نبھاوݨ دا کردار کون ءِ
تباہی مچاوݨ دا شہکار کون ءِ
سزا جیندی شاکر کوں مِلّی ہے ایندا
قسم نال ڈَس ہاں خطا وار کون ءِ

✵ ✵ ✵

حیاتی ڈِتے درد ڈُپے دے وانگوں
تے سنگت وی مِلی کلھپے دے وانگوں
بُڈھیپا تاں آخر بُڈھیپا ہے شاکر
جوانی وی گزری بُڈھیپے دے وانگوں

جیویں اُبھریا ہاں اُویں پُڑ ویساں
ہک لوڑے دے وِچ لُڑھ ویساں
مَیں شاکر پھینگ تریڑ دی ہاں
بس کانے ڈِینہہ تئیں اُڈ ویساں

✵ ✵ ✵

ایں جگ تے ایجھا حساب تھی گئے
لگی کوں پالݨ عذاب تھی گئے
جڈݨ دی لالچ جوان تھئی اے
وفا دا خانہ خراب تھی گئے

✵ ✵ ✵

ہُݨ ایجھی حالت خراب تھی گئی ءِ
سُفید پوشی عذاب تھی گئی ءِ
ہُݨ اے وی ڈِہدی ہے خواب امیری دے
غریبی کیڈی نواب تھی گئی ءِ

شوکدے تے گھوکدے وَل گھگھو گیرے آ گئے

ہِک لُٹیرے رَج کے ٹُر گِن بے لُٹیرے آ گئے

اَوکھے ویلے کوئی وی لبھدا نہ ہا دَھرتی اُتے

پَکّے دانے ڈیکھ تے فصلی بٹیرے آ گئے

✲ ✲ ✲

گیت

✲

ہک بے وفا توں جند وار بیٹھاں
پاگل جو ہامی کر پیار بیٹھاں

سوچیم نہ سمجھیم دل چا پھسایُم پتھریں دی چاٹی گل نال لایُم
سُکھ زندگی دا سارا ونجایُم خود آپ اپنٹی مت مار بیٹھاں

لگ دِل دے آکھے جندڑی کوں رولیم کاغذ دے پُھل وچ خوشبوواں گولیم
ڈکھاں دے بُوہے ہتھ نال کھولیم درداں دے پاتی گل ہار بیٹھاں

کوئی چڑھیا ایجھا مستی خمارے موتی سمجھ کے چاتُم انگارے
بے ہوش تھی کے کیتم وپارے گھاٹا منافع ڈکھ تار بیٹھاں

صلح دے شاکر آندا نی نیڑے رُت دے رُسیے رُت دے بکھیڑے
گالھیں کُراڑیاں جھگڑے تے جھیڑے ہک نی منیندا پنج ہار بیٹھاں

✲ ✲ ✲

٭

ڈھولا پاروں میں اُروار
کون پُچاوے پٹّوں پار

ڈھول ولائیں مول نی وَلدا — بے پرواہ تے وَس نی چلدا
سر توں ڈُکھ دا سجھ نی ڈھلدا — توڑے ماریم ہاڻ ہزار

جہڑے ڈِینہہ دا اولا کر گئے — میکوں کملا بھولا کر گئے
ساڑ جگر تے کولا کر گئے — کرکے سٹ گئے او موئی مار

نال خوشی دے تھئی اَٹ بَڻ ہے — نت دا رووڻ تے ڈُسکڻ ہے
دِلڑی تھی گئی ڈُکھ دی گڻ ہے — سُکھ دی راڈھی چُگ گئی جھار

چوری جھوکاں یار لڈّایاں — بُھل گِن میکوں سینڈھ سلایاں
پیلا رنگ تے مُنہ تے چھایاں — خون سُکا گِن سوچ وِچار

ہر کوئی اپنی آپ نبیڑے — میڈیاں گالھیں کوئی نہ چھیڑے
شاکر آپ ہنڈیسی جیہڑے — ڈُکھ دے ڈِیپے ڈِے گئے یار

✲

گل پے گئے عشق دا رولا

اوڑوں گالھ نی سُڈا ڈھولا

اوندیاں موبخھاں مار مُکایا بے پرواہ کوں ترس نہ آیا

میڈا رو رو پُس گے چولا اوڑوں گالھ نی سُڈا ڈھولا

اَکھیں دے وچ اَکھیں پا کے ناز اُدا دے تیر چلا کے

چا کیتس کملا بھولا اوڑوں گالھ نی سُڈا ڈھولا

مُک گئے عیش اَرام تمامی جگ تے تھی گئی ہوں بدنامی

ککھاں توں تھی گیاں ہولا اوڑوں گالھ نی سُڈا ڈھولا

ہر دم راہندے رُخ بدلائی اوندی اَج تائیں سمجھ نہ آئی

گھڑی ماسہ تے گھڑی تولا اوڑوں گالھ نی سُڈا ڈھولا

شاکر اوندی سِک وچ راہندے اوندی راہ تے اَکھ لا باہندے

کر لنگھدے ماہی اولا اوڑوں گالھ نی سُڈا ڈھولا

✲

ساکوں عشق فقیر بݨایا فقیراں دے فقیر بݨ گئے

واہ قدرت رنگ ڈکھلایا فقیراں دے فقیر بݨ گئے

شوق ہا نماز دا تے متھے رہگڑیندے ہاسے

آندا نہ سکون ہا وقت ڳلیندے ہاسے

اَگوں عشق امام کھڑایا فقیراں دے فقیر بݨ گئے

جڈاں پریشانیاں دی بھیڑ اِچ گُم گئے

کوٹ مٹھݨ دی چھاں تلے سُم گئے

جڈاں مُرشد آن جگایا فقیراں دے فقیر بݨ گئے

حرص ہوس کوں اساں رَبّ چا بݨایا ہا

دنیا دے نشے ساڈا ہوش بُھلایا ہا

بے ہوشاں کوں ہوش جو آیا فقیراں دے فقیر بݨ گئے

مستی دی مستی وچ مستی ڳولیندے ہاسے

بے گُری شاکر اساں جُھمر مریندے ہاسے

ہتھ بلھے پکڑ نچایا فقیراں دے فقیر بݨ گئے

✲

ایڈو آ گئے چیتر دا موسم اوڈو وَل اَئے میڈا یار
دِل موبجھا ہا چمن اُداس ہائی ڈوہیں تھی گئے باغ بہار

سارا ڈینہ میں جُھمریں پیساں ڈھولک وی میں آپ وَجیساں
سہرے یار دے کھڑ سُٹویساں عشق اِچ کہڑی آر ، ویار

ایویں نی دیوانہ تھیا یار دے ناں توں ، دِل وِک گیا
ایندے جیا کوئی نی بیا پھر کے ڈِٹھم پار ، اُروار

اپنے نور انوار کوں ڈِہدے چمکیلے چمکار کوں ڈِہدے
وَل جو میڈے یار کوں ڈِہدے چن وی تھیندے شرمسار

رب دا لکھ لکھ شکر مناواں کرے چا منظور دُعاواں
جنت وچوں پُھل منگواواں یار دے کیتے پوواں ہار

میڈے وَس شبرات وی ہووے حوراں جئیں سوغات وی ہووے
بھانویں کل کائنات وی ہووے ڈیواں شاکر یار توں وار

✲

سُکے رکھ تے کوئل بچاری　　کلھی بیٹھی وَین کرے
ساتھی پکڑ کے جا بَے شکاری　　کلھی بیٹھی وَین کرے

درداں آ کے لائے ہن ڈیرے　　ہنجواں دے پہہ موتی کیرے
کئی نی سُندا آہ و زاری　　کلھی بیٹھی وَین کرے

چھوٹے لا دی سنگت چُھٹ بُئی　　کھلدی ہسدی جوڑی پُھٹ بُئی
قسمت ہر بُئی کرماں ماری　　کلھی بیٹھی وَین کرے

سُکھ دا سجھ اَج سرتوں لہہ بے　　گیت خوشی دے ویندے رہ بے
باقی رہ بُئی مونجھ مونجھاری　　کلھی بیٹھی وَین کرے

پُھل کلیاں دے ہوش بھلیونس　　سُنجڑیاں جاہیں آن گلیونس
جیوݨ دی چس مُک بُئی ساری　　کلھی بیٹھی وَین کرے

ظالم لوک اِن شاکر جگ دے　　کہیں کوں وسداڈیکھ نی سگدے
رہندن ڈُکھ دی کندھ اُساری　　کلھی بیٹھی وَین کرے

☆

اللہ کیتا وَل اَئیں قاصد پَندھ اوکھا ہا پار دا
کہڑے پانی دے وچ وَڈّے حال سُنا دِلدار دا
حال حوال سُنایا ہوسیا
گالھیں نال اَزمایا ہوسیا
میڈے بارے کُئی اندازہ کیا سوچیا ہس پیار دا
کیتے ہانس توڑ دے وعدے
گے تاں نِسی بدل اِرادے
کیتے وعدے بُھل گے یا ہے پکا قول اِقرار دا
دیس سمجھ پردیس اِچ بہہ گے
پاروں وَنج تے پار دا رہ گے
جڈّن دا گے نِسی کیتا پتہ سُدھ اُروار دا
سنگتیاں ساتھیاں توں گھیراواں
لُک لُک اَٹھے پہر نبھاواں
کہیں کوں نظراں تاں ٹھک تھیندے مہتا شاکر یار دا

✲

آ ونج وے ڈھولا ذرا　　اُجڑے کوں ،گل نال لا
تیڈے باجھ نی گزردی　　او سوہنا سجن دِلرُبا

جندڑی مانڑے وسدا رہویں سوہناں
لڑ لگیاں دی لاج نبھاویں سوہناں

میڈے پیار کوں نہ رولیں　　او جگ تے توں جیویں سدا

نہ کر میڈے نال توں جھگڑے جھیڑے
ڈس چا میڈے یار گناہ ہن کیہڑے

ہِت میں توں میڈا دِلبر!　　ویندا ہیں مُنہ جو وَٹا !

عشق تیڈے وچ جندڑی یار زہیرا اے
معاف چا کر توں جو میڈی تقصیر اے

میں نوکر ہاں تیڈے دم دا　　میکوں نہ ایڈا ستا

شاکر ڈیکھے رستے سوہنڑے یار دے
اوں بے پرواہ منہ زور سجن دِلدار دے

مجبوری ڈیکھاں کہیں ہَس　　اَجن کیوں نہیں آندا پیا

✡

اُٹھی سوہنی گھڑے کوں سنبھال　　متاں مِل پووی مہینوال

ظالم زمانے والے گھڑے چا لکیندے ہینی

چوری چھپی پکے چا کے کچے چا رکھیندے ہینی

رکھیں انھاں چوراں دا خیال　　متاں مل پووی مہینوال

سجناں دے باجھ تھیندے اَوکھے بہوں گزارے ہن

ہجراں دے لحظے ہوندے صدیاں توں بارے ہن

کے تیئں بھلیسیں اوندی بھال　　متاں مِل پووی مہینوال

پانی دریاواں والا تھیا تارو تار ہے

توں ایں اُروار سوہنی ماہی تیڈا پار ہے

ڈاہڈی اَوکھی بنی تیڈے نال　　متاں مِل، پووی مہینوال

شاکر بازی پیار والی اصلوں نہ ہریں توں

موت والی سیڑھ وچوں پڈیں بھاویں تریں توں

پیار دے توں ڈیوے وچیں بال　　متاں مِل پووی مہینوال

✲

نہ چھیڑواَے یارو میں سوچاں دیوچ ہاں — میڈا ماہی میکوں پریشان کر گئے
او غیراں دی من کے رسیمیں پھلا گئے — ڈکھاں وات میڈی سُکھی جان کر گئے

میڈا یار بݨ کے او دل لُٹ گیا ہے — تے آساں اُمیداں دا گل گھٹ گیا ہے
لُٹیرے تے ڈاکو کریسن نہ ایویں — جہڑا حال میڈا نگہبان کر گئے

میڈے گھر دے ڈیوے میڈی چھپری ساڑی — میڈی جھوک وسدی چاپَل وچ اُجاڑی
ستمگر وی اتنا ظلم نی کریندے — جہڑی مہربانی مہربان کر گئے

نبھی میڈی ڈینہ رات خدمت کریندیں — تے ہر رستے اوندے توں کنڈے ہٹیندیں
میڈی دوستی کوں میڈی مخلصی کوں — او غیراں دی سنگت توں قربان کر گئے

میڈے دِل دے قاتل میڈے یار بݨ کے — کما کھوٹ گئے ہن او غم خوار بݨ کے
تے چھیکڑ دی باقی میڈے کول آ کے — او سٹ مُنہ تے پلو تے ارمان کر گئے

وفادار بݨ گئے جو پیکر جفا دا — زہر بݨ گیا ہے او شربت شفا دا
میڈی زندگی دی جو ہا خیر منگدا — او ہو موت شاکر دا سامان کر گئے

٭

رَب دے ناں تے ہُݨ تاں آ ونج ڈھولݨاں
آ وطن تے پھیرا پا ونج ڈھولݨاں

سوہݨا موسم مست ساوݨ پیریں چاتا پُور ہے
تیڈے ڈیکھݨ دے کیتے چن دِل بہوں مجبور ہے
ڈیکھ ونج تے مُنہ ڈکھا ونج ڈھولݨاں

جہڑے کیتے ہانی وعدے اوہے ماہی یاد کر
میڈی اُجڑی پُجڑی سانول جھوک کوں آباد کر
روندی دِلڑی کوں رَہا ونج ڈھولݨاں

بے وفا ہے یار تیڈا اَہدا سارا لوک ہے
کئی مذاقاً حال پُچھدن کئی مریندا ٹوک ہے
جگ دے مُنہ تے جندرے لا ونج ڈھولݨاں

آہیں بھر بھر راہیں تک تک گے گزر کئی سال ہِن
تیڈی مونجھ اِچ روندیں روندیں تھی گے مندڑے حال ہِن
درد شاکر دے ونڈا ونج ڈھولݨاں

٭

ذرا سنبھل کے ٹُر وو یار ، دُنیا مطلب دی
نہ روندیں عمر گزار ، دُنیا مطلب دی

کہیں دے نال نی توڑ نبھیندی   قدم قدم تے دوکھے ڈیندی
بھل ویندی ہے قول اقرار ، دنیا مطلب دی

چتڑے ڈینہ کوں گھندی لُٹ ہے   مطلب کڈھ کے ویندی پُھٹ ہے
ڈے ویندی اے درد ہزار ، دُنیا مطلب دی

لکھ سمجھینداں دِل نی منیندا   اوندی یاد اِچ ہُڈ ہُڈ ویندا
ہے مت ڈیوݨ بے کار ، دُنیا مطلب دی

اے منکر ہے جذباتاں دی   ہے دشمن چانٹیاں راتاں دی
ہے پیار کتے تلوار ، دنیا مطلب دی

نی شاکر اے مِتر کہیندی   لسی وانگوں لہو اے پیندی
نئی ڈیندی یار ڈکار ، دنیا مطلب دی

✲

ہن سخت نکھیڑے یار دے

ڈیکھاں کتھ ہن دیرے یار دے

ماہی اُن ٹر گئے یا اِن ٹر گئے نہیں خبر جو ڈھولا کن ٹر گئے

ودی ڈیہدی آں پیرے یار دے

جڈاں ہجر دے صدمے اُڑکدے ہن میڈے دِل تے پھوڑے پھڑکدے ہن

آ ویندن گھیرے یار دے

توڑے تھک ٹردی پڑھدی ہاں ودی ہولے ڈاڈھے ٹردی ہاں

ہن پندھ پریرے یار دے

میں ہر ہک راہ تے وَل کھڑدی راہ ویندیاں دے راہ مل کھڑدی

متاں مِلن سنہڑے یار دے

جڈاں دِلبر شاکر مل پوسی میڈے دِلدی کلی کھل پوسی

میں گاساں سہرے یار دے

ہن سخت نکھیڑے یار دے

٭

دنیا توں دور ہے ٹِکانا درویش دا

وَیری اے زمانہ ہے پُرانا درویش دا

ایندے کول ہن درد جگیراں

تن تے کپڑے لیر کتیراں

مر جی اے تسبیح دا دانا درویش دا

بُکھے پیٹوں رہندے اکثر

عرش تے دیداں فرش تے بستر

سِر تلے بانہیں دا سرانا درویش دا

راز دے جندرے کھول ڈِکھاوے

بے رنگ دے کئی رنگ ڈِکھلاوے

تھی کے تاں ڈِیکھ توں پرھانا درویش دا

کہیں شاکر دا دِل نہ تروڑیں

نفرت کرکے مُنہ نہ موڑیں

دِل ڈاڈھا ہوندا ہے نمانا درویش دا

✲

رات ءِ چٹی چاندی وانگوں ، چاندنی ہے بے شول
آ ووے ڈھولا لُک چھپ کھیڈوں ، میں لُکاں توں ہِوں گول

ہک واری تاں وَل بچپن دی تازہ یاد کریجے !
بے خوفی ، بے فکری وستی وَل آباد کریجے !
اِتھ مِٹی تلی تلکیڑ والیاں کھیڈاں ہِن انمول

ہک ہائی گڈڑا ، ہک ہائی گڈڑی قصہ میں سُنْواواں
تیکوں رِگھلاں آوٹ پووِن میں تیکوں چکواواں
شاہ بہرام تے شاہ سیفل دا قصہ توں وی پھول

وَل ہک واری روہی دے وِچ مال چرانوڑ جُلوں
کوڑیاں ہِگولوں ، کھمبیاں پٹوں ، ڈیلھے کھاوٹ جُلوں
میں بوچھنڑ کوں ہِگنڈھیں ڈیواں توں ہِگنڈھیں کوں کھول

✲

خوش وسدا ویہڑا میڈا برباد تھی گیا ہے
چن روگ دِل کوں لا کے آزاد تھی گیا ہے

سارے امن ونجا کے میڈی جھولی درد پا کے
ٹُر گئے چمن دا مالی گلشن کوں بھاہیں لا کے
کیہڑی جاتے ونج کے ڈیکھاں آباد تھی گیا ہے

کتھوں دی اے ادا ہے کیا ہیندا ناں وفا ہے
میکوں ڈساوے ڈھولا میڈا قصور کیا ہے
میڈا جو مسکراوݨ فریاد تھی گیا ہے

جہڑی بیجݨ ہے کیتی نئیں کہیں دے نال بیتی
جہڑے ڈکھڑے دان کر گئے ویندن او خون پیتی
شاکر کوں رَت روا کے خود شاد تھی گیا ہے

٭

نہ رُس کے وِنج وو یارا ! نہ رُس کے وِنج وو یارا !
اللہ دے بعد توں ہیں میڈا ہکو سہارا

ہتھ جوڑ ، ہاں سوالی نہ کر توں ویہڑا خالی
تیڈے باجھوں میڈا دِلبرا وکھا ہے بھوں گزارا

سُݨ عرض میڈی کھڑ کے نہ وِنج وو جانی لڑ کے
دِل میڈا سہہ نہ سگسی صدمے دا بار بارا

جھوکاں لڈائی ویندیں، دشمن کھلائی ویندیں
ڈے ڈے کے طعنے پچھسِن کتھ ہئی او یار پیارا

مَن گھن توں التجائی میڈے نال کر چنگائی
شاکر کوں چھوڑ کلہڑا کر نہ ہجݨ کنارا

✲

یاداں مونجھاں تانگاں بھالے فکر اندیشے سخت سزاواں
کہڑا ظلم ٻِتیں نی کیتا، آکھیں تاں میں ڳِݨ سُݨواواں

اَکھ وی پھڑ کے تھاں وی ڈھندے ہتھوں روز گراں وی ڈھندے
اَڄ تئیں دِلبر توں نہ آیوں، جتی شور مچایا کانواں

کیتا ہا سے پیار برابر تھے ہَن قول اقرار برابر
میکوں لحظہ توں نہ وِسریں، تیکوں میں کوڑی نہ بھاواں

آپ کوں آپ سُݨائیم بیٹھا ہاں دا بار لہائیم بیٹھا
کندھاں وی ہُݨ ڳالھ نی سُݨدیاں کیندے نال میں حال ونڈاواں

شاکر سانجھی ہئی خوشحالی رِکن ڳئی ݙکھ سُکھ دی بھئیوالی
توں تاں باغ دا بلبل بݨ ڳئیں، کونجاں وانگوں میں کُرلاواں

☆

وینڈی واری نہ میلہ تھیا
چُپ چپاتا سجنڑ ٹُر پیا

دِل کلھوکا پریشان ہے چوری نِکلنڑ دا ارمان ہے
ویندا ہا تاں ڈساوے تاں ہا

او جو آیا تاں وَل آئی خوشی وَل خوشی دی وی حد نہ رہی
وَت رِکھلا کے ہِگیا ہے روا

میں جو گھر وچ بھنوائی ءِ نظر کھلیئے دَرپیٖن تے خالی ہے گھر
کہڑے ویلے تے کِنتے ہِگیا

اچھا شاکر میں ویندا پیاں وَل نہ گھنیں کڈاہیں میڈا ناں
لکھ سرانڑے تے ویندا رہیا

✲

آ وُوے فقیرا چُلوں میلہ بھج گِئے یار وو
آیا راس اُروار نہ ساکوں جھوک لڈا چُل پار وو

مسجد مندر گرجے خالی سونے دے مینار وو
گھر گھر وچوں آندی پئی ہے گھنگھرواں دی چھنکار وو

بجدی گُھجدی دِید مُکا گئی دولت دی چمکار وو
بھر بھر جام گِیوسے گھر گھر لبھدے نی مے خوار وو

دوزخ ساڈے سفر دی ساتھی منزل گُل گلزار وو
پیار خلوص محبت والے تھی گِئے سُنجے بازار وو

ڈنداں وچ تاں کھل نی ماندی لُوں لُوں وچ ڈُسکار وو
پر لی مَن تے تھیسی شاکر دِلبر دا دِیدار وو

✲

یاداں دِل والے زخم ڈِکھائے　　جڈاں وی تیڈی گالھ ٹُر پئی
ہنجوں پلکاں توں سِمدے آئے　　جڈاں وی تیڈی گالھ ٹُر پئی

روز جھاڑی سنگتی آندن　　تیڈیاں گالھیں نت چاہندن
میں رو رو کے حال ونجائے　　جڈاں وی تیڈی گالھ ٹُر پئی

وِسریاں یاداں تازیاں تھیندن　　جھورے خون جگر دا پیندن
ڈُکھاں دِل اُتے جشن منائے　　جڈاں وی تیڈی گالھ ٹُر پئی

بلبل باغ اِچ گاوݨ گاوے　　کوئل پیار دے راگ سُݨاوے
میں غم دے ساز وجائے　　جڈاں وی تیڈی گالھ ٹُر پئی

کئی جو تیڈی یاد ڈیواوے　　شاکر شودا نیر وہاوے
میڈے کہیں وی نہ درد ونڈائے　　جڈاں وی تیڈی گالھ ٹُر پئی

اے کم ہن سئیں لجپالاں دے

وٹے جھلنے پئے ڈِگن ہالاں دے

ساڈی غلطی ہئی اساں بُھل گئے ہیں

ایویں گلیاں دے وچ رُل گئے ہیں

اساں تھی اصلوں بے مُل گئے ہیں

ہتھیں آ گئے جو جنتوالاں دے

بھر جام زہر دا پیتا ہا

جڈاں پیار دا سودا کیتا ہا

اَگوں یار تھڈوں بدنیتا ہا

گھاٹے کھا گئے ہن بھیوالاں دے

گئے مجنوں رُل صحراواں وچ

کئی رانجھے پیار دیاں راہواں وچ

گیاں سوہنیاں پڑ دریاواں وچ

تھی حشر گئے مہینوالاں دے

اجھی جا تے پیچے اڑ گے ہن

بس کھیڈ بنا تے کھڑ گے ہن

میکوں یار چُپا تے لڑ گے ہن

بن نانگ یجن دے والاں دے

٭٭٭

✲

رسمِ وفا نبھاوناں ہر کہیں دا کم تاں نئیں

روسیں توں دھاڑیں مار کے میڈے مرݨ دے بعد

لبیک آ کھ چھوڑیا ہم پہلی آواز تے

کائنات کر فدا ڈِتی تیڈے میں ناز تے

خوشیاں کوں بھائیں لاوناں ہر کہیں دا کم تاں نئیں

روسیں توں دھاڑیں مار کے میڈے مرݨ دے بعد

آندا ہے کون عذاب وچ اَج امن چھوڑ کے

ہر عیش تے آرام دے گاٹے مروڑ کے

غم دے پہاڑ چاوناں ہر کہیں دا کم تاں نئیں

روسیں توں دھاڑیں مار کے میڈے مرݨ دے بعد

زندگی کوں زندگی سمجھ مَیں نہ نبھا ڈِتھی

اپنی رضا کوں چھوڑ کے تیڈی رضا ڈِتھی

خود کوں چا خود مٹاوٹاں ہر کہیں دا کم تاں نئیں
روسیں توں دھاڑیں مار کے میڈے مرݨ دے بعد

لہو تاں پلاوٹاں مگر چُوری نہ کھاوݨی
میڈی اے ریت عشق دی کہیں نی نبھاوݨی
سُولی تے مسکراوٹاں ہر کہیں دا کم تاں نئیں
روسیں توں دھاڑیں مار کے میڈے مرݨ دے بعد

اَج توں پرانْی سوچ دے نقشے مٹا سٹیں
شاکر توں بعد ظلم دی عادت ونجا سٹیں
تیڈے ستم پچاوٹاں ہر کہیں دا کم تاں نئیں
روسیں توں دھاڑیں مار کے میڈے مرݨ دے بعد

***

✲

جے سُدھ پودے توں رکتھ وَسدیں اُڈاری مار آنواں مَیں

جو میڈے نال ڈینہ تھی ہِکن او پھٹ کیکوں ڈکھانواں مَیں

گُزردی نئیں سوا تیڈے جو تن میں ہاں تاں ساہ توں ہیں

قسم ربّ دی میں سچ آہداں میڈے دِل دی دَوا توں ہیں

سوا تیڈے میڈا سانول ڈسا کیویں نبھاواں مَیں

سنیہے تیڈے بہہ ڈیواں ، اِنہاں گھلدیاں ہواواں کوں

کڈاہیں تاں سُنٹیں ہا چن ،توں دِل دیاں آصداواں کوں

مَیں دِل وِندلاواں پا پھالاں تے نِت کانگے اُڈانواں مَیں

گزر ویندا ہے ڈینہ سارا ہمیشہ راہ تے بہہ بہہ کے

پُسیندن چولے راتیں کوں اے نیر اکھیں توں وَہہ وَہہ کے

چناں دی سیڑھ وانگوں نیر ڈس کے تیئں وَہانواں مَیں

وَلا یاداں دے تیراں وچ جگر چھلنی تھیا ویندے

سجن ہُن موت دے مُنہ وچ تیڈا شاکر پیا ویندے

تیڈی تانگھ اِچ اُمیداں کوں بھلا کے تیئں ٹکانواں مَیں

✲

کر کے حُسن تے ماݨ وے سانول
بُھل نہ جاݨ سُنجاݨ وے سانول

کوئی تاں آٹا ٹاٹا لا چا　پیار میڈے وچ آپ ڈِسا چا
رہ ڳئی کہڑی کاݨ وے سانول

تیڈی ہاں تے تیڈی رہساں　کھری کھوٹی نیتوں لہساں
بھانویں جاݨ نہ جاݨ وے سانول

تیں بن سُکھ دا ساہ نی آندا　دِل نی لگدا روح نی رہندا
جتنے ماریم باݨ وے سانول

اُتو والی کون کریسی !　تیں بن شاکر سُنج تھی ویسی
کلہا چھوڑ نہ بھاݨ وے سانول

✲

کئی تاں میڈے یار کوں آکھے بے پرواہ دِلدار کوں آکھے
تیڈے باجھوں غم اِی غم ہن ونج میڈے غم خوار کوں آکھے

توڑے اوکھے تھیندے پے ہیں تیڈی آس تے جیندے پے ہیں
دِل دی نگری پئی ویران ءِ نگری دے سردار کوں آکھے

متاں کہیں دا آکھیا منے نہ آوݨ دی حد چا بھنے
اَجکل ڈاڈھا مَن موںجھا ہے مَن موہݨے مَن ٹھار کوں آکھے

سینے لگڑی سِک دی سانگ ءِ ڳل کوں تیڈے ڳل دی تانگ ءِ
ڳلدا ڳلدا ڳل ڳل ویسی میڈے ڳل دے ہار کوں آکھے

کئی تاں آ کے دِل بدھواوے کوڑا ، شوڑا لارا لاوے
آندا پے اَج دِل دا دارو آ شاکر بیمار کوں آکھے

٭

کر مسئلہ دِل دا حل اَجکل
کئی مِلݨ دی سوچ اُٹکل اَجکل

تیڈے نال جو پیار صنم کیتے
میڈا دِلڑی نک تئیں دم کیتے
آ ہجر فراق دی گھم کیتے
ہوں اوکھا ہے پَل پَل اَجکل

ایہے ݙکھ دے صدمے جر جر کے
نِت جی پہندا ہاں مر مر کے
ݙینہہ نبھدے آہیں بھر بھر کے
ویندی رات ہے روندیں ڈھل اَجکل

آ درد گیا ہے مستی وچ
نی تاب سہݨ دی ہستی وچ
آ ڈیکھ اَکھیں دی وستی وچ
کیویں ہنجواں کیتی چھل اَجکل

پئی نبھدی ہے مونجھ موݨجھاریاں وچ
غم ڈُکھ تے درد قہاریاں وچ
ایویں رکھ نہ شاؔکر لاریاں وچ
تیکوں قسم ہے سانول وَل اَجکل

***

٭

نگری نگری ڳول تھکا ہاں نظر نی آندا ڈھول
یا تاں مولا ڈھول مِلا ڈِے نہ تاں سڈ گھن کول

جیوݨ اوکھا دِلڑیماندی ہجر فراق دے گاوݨ گاندی
غم دے گیتاں دے آ دلبر سُݨ ونج ہک ڈِہ بول!

اُہدا ہا او چھوڑ نہ ویساں عمراں تیڈے نال نبھیساں
آپ کیتونس قول وفا دے آپ ڳیا ہے رول

جوڳی بݨ کے پوتھی پھولاں دَر، دَر وِچھڑے یار کوں ڳولاں
کپڑے لیراں حال فقیراں ڳل پاتم کشکول

تیڈا کِھل تے ہاسہ تھی ڳے میڈا خون وِچھوڑا پی ڳے
ہُݨ تاں سٹ گھت جیویں شالا شاکر نال مخول!

✲

کیتے وعدے یار بُھل گئے
آ ڑی دِلڑی گھر چُلوں

اِتھاں رہ کے کیا کریسوں ہتھوں اُلٹا درد چیسوں
غم ودھا غمخوار بھل گئے آ ڑی دِلڑی گھر چُلوں

دِل کوں ایجھا روگ لائیس جندڑی غم دے وات پائیس
ساکوں کر بیمار بھل گئے آ ڑی دِلڑی گھر چُلوں

گھر جو سُکھ دے وسدے ہاسے رکھلدے ہاسے ہَسدے ہاسے
تیکوں کیوں گھر بار بُھل گئے آ ڑی دِلڑی گھر چُلوں

نیناں بدلیاں بُھل گئے وعدے   نِسے رہ گئے اوندے ڈِا دے
اونکوں ساڈا پیار بُھل گئے   آ ڑی دِلڑی گھر چُلوں

توڑے شاکر روندا راہسی   گھر تہاڈے وَل نہ آسی
رَل وَسیے ڈِینہ چار بُھل گئے   آ ڑی دِلڑی گھر چُلوں

✲ ✲ ✲

٭

کیویں قدم اُبا ہلے چائی ویندیں
وَت جھورا دِل کوں لائی ویندیں

کئی حال تاں ڈے کئی گالھ تاں ڈس   کہیں دِلبر تیکوں لائی ہم کس
گدھو کھل ہَس میڈی دِلڑی کھس   اَج ساری سانجھ مکائی ویندیں

میں ساری عمراں پُنج ہاری   چا کیتو دلبر سُنج یاری
کر کیتی کرتی مُنج ساری   میڈی ساری راند مکائی ویندیں

چن سارے قول اقرار بھلا   نہ بُھلݨ والا پیار بُھلا
وَل رَل وسدے ڈینہ چار بھلا   سٹ کلہڑا جھوک لڈائی ویندیں

جڈاں یاد آسی میں رو بہساں   پھٹ نال ہنجوں دے دھو بہساں
ایہو ہار غماں دا پو بہساں   جہڑا گل شاکر دے پائی ویندیں

✲

روہی دیو چہ رونق وَل آئی راواتھی گِئے ساوا
آ میڈا پردیسی چھیڑو ہُݨ تاں مال ولا وا

خالی بھاݨے یاد کریندن   رو رو کے فریاد کریندن
ساھیں وَسݨ کیتے لوہندین پاروں مڈیاں چاوا

مٹ ہُمایم پا کے پاݨی   دھو رکھی ہم لال مدھاݨی
کھیر جمیسوں مکھݨ کڈھیسوں بھیڑا ہا کرا گاوا

جڈاں چرچگ آندے ہوسن   گھر دو منہ کر ہاہندے ہوسن
گھر دی تانگھ اِچ ہوسن گابے یار ہٹاوا

توڑے رُکھی سُکھی کھاسوں   اپنا گھراے گھر تاں راہسوں
اللہ بھلا کری شاکر میڈی آس پُجاوا

✲

رَب دی امان ہووی ، ویندا‌اں تاں پئیں روا کے
ہک ڈِینہ توں وَل تاں آسیں غیراں دے دھوکے چا کے

تیکوں وفا نہ لبھسی بھجدا رہیں توں جیڈو !
وَل کھا کے ٹھوکراں توں آسیں جو وَلدا میڈو
ہنجواں دے پُھل کریسیں میڈی قبر تے آ کے

ہانویں جو دِل دا کھوٹا اوہو کھوٹ کیتی ویندیں
غیراں دے آکھے میکوں ڈُکھ نال سیتی ویندیں
ایہے تیکوں رَت رویسن ، رویسیں ٹِکا ٹِکا کے

تیڈے بغیر سانول میں وی نبھا تاں ویساں
ایہا گالھ ہے حیاتی روندیں ودا نبھیساں
مہٹے شریک ڈیسن سہساں میں سر جُھکا کے

ونجٹ ڈے ایکوں شاکر حالی خوشی مناوے
اپٹیاں کوں چھوڑ ڈیکھے ، غیراں دے مُل وی پاوے
ڈیکھیں توں ایکوں ولدا ہنجواں دے ہار پا کے

❋ ❋ ❋

جڈاں تیڈی یاد ستاوے سجن بہہ روندا ہاں
کوئی ناں تیڈا جو چاوے سجن بہہ روندا ہاں

اوندے عشق دیوچ سئیں بیمار پیا ہاں
اونکوں لِکھ لِکھ چٹھیاں میں ہار گیا ہاں
کوئی وَلدی خبر نہ آوے سجن بہہ روندا ہاں

نِت اَہدن میکوں او یار کتھاں ہئی
تیکوں مانڑ ہا جیں تے غمخوار کتھاں ہئی
ڈے طعنے لوک اَکاوے سجن بہہ روندا ہاں

لوکاں دے آکھے او رُس رُس ویندے
میڈے نازک دِل تے کیوں ظلم کریندے
کوئی اوکوں ونج سمجھاوے سجن بہہ روندا ہاں

لگی مرض اولڑی ایہا چوٹ جگر دی

ڈکھ درد الم دی غم سوز ہجر دی

میکوں ساری رات جگاوے بھجن بہہ روندا ہاں

تیڈے رَستے مَل مَل میں شاکر پاہنداں

تیڈیاں تانگھاں دے وچ ہر ویلھے راہنداں

دِل کونج طرح کرلاوے بھجن بہہ روندا ہاں

* * *

✵

واہ جو پیار کتوئی رول ڈِتوئی وچ روہی

واہ وو سجݨ تیڈے وعدے

ڈے کے وِچھوڑا ماہی کر ڳیوں کنارے

جیواں تاں جیواں ہُݨ کیندے سہارے

میکوں نہ نال نتوئی رول ڈِتوئی وچ روہی

ڈے کے وِچھوڑا ماہی تھی ڳیوں روانہ

طعنے مریندے میکوں اپݨا بیگانہ

مہݨیاں وات ڈِتوئی رول ڈِتوئی وچ روہی

ڈے کے وِچھوڑا ماہی کیتی ہے بھولا

بھیج پووائے قاصد میڈے ڈھولݨ کوں ڳولا

قاصدا دیر کتوئی رول ڈِتوئی وچ روہی

ڈے کے وِچھوڑا ماہی ٹُر گیوں دورے
ڈسی تاں ویندا میڈا کہڑا قصورے
ڈُکھاں دے نال ستوئی رول ڈِتوئی وچ روہی

ڈے کے وِچھوڑا ماہی کیتی کمال اے
نوہی چا پُچھیا آ کے شاکر دا حال اے
اتجھی چا دِلڑی چتوئی رول ڈِتوئی وچ روہی

✲

بݨ کے سوالی یار دے دَر تے صدا کیتی ہُلوں
مِلے نہ مِلے پنج گُٹی اوکوں دُعا کیتی ہُلوں

دِلڑی اَساں ہَیں بے نَوا مرضی دا مالک دِلرُبا
کرے نہ کرے او وفا آپاں وفا کیتی ہُلوں

ہر وقت جنئیں ڈُو دِل تئے ساڈا بنئے یا نہ بنئے
ساکوں تاں اپٹیاں وچ گݨے کُئی فیصلہ کیتی ہُلوں

اوندی نہ پئی شاکر نگاہ ساڈی عمر تھی بگئی تباہ
جیڑھے وَدِن ڈُو چار ساہ اے وی فِدا کیتی ہُلوں

٭

سجݨ دِل کوں تیݙی اَدا یاد آ ڳئی
وِسردیں وِسردیں وَلا یاد آ ڳئی

او ٹاہلی دے تلے ݙوپہراں کوں آوݨ
تے سر رکھ تے گوݙے تے میکوں سُمھاوݨ
او پکھے تیݙے دی ہوا یاد آ ڳئی
وِسردیں وِسردیں وَلا یاد آ ڳئی

رومال اِچ ولھیٹے تیݙے خط نظر پَن
جھلیندا ریہا ہاں ہنجوں وَل وی رکر پَن
او ݙُسکیاں بھریندی وفا یاد آ ڳئی
وِسردیں وِسردیں وَلا یاد آ ڳئی

اساڈی محبت خدا توڑ نیوے
مرݨ بعد وی او جُدائی نہ ڈیوے
تیڈی منگی ہوئی او دُعا یاد آ گئی
وِسردیں وِسردیں وَلا یاد آ گئی

تیڈا اپݨی تلی تے شاکر لکھاوݨ
وَلا میڈی تلّی تے دِل چا بݨاوݨ
او کِکھ یاد آ گے جِنا یاد آ گئی
وِسردیں وِسردیں وَلا یاد آ گئی

❋ ❋ ❋

اُردو غزلیں

پیار جب سے مل گیا دنیا بُری اچھی لگی
راس جینا آ گیا یہ زندگی اچھی لگی

میں نے پوچھا آپ کو احساس ہے یا پیار بھی
ہنس کے بولے آپ کی دیوانگی اچھی لگی

جس کی لگتی تھی بہاریں بھی خزاؤں کی طرح
وہ چمن اچھا اور اس کی ہر کلی اچھی لگی

مال و زر نہ شکل و صورت پاس میرے کچھ نہ تھا
ان کو شاید صرف میری مخلصی اچھی لگی

کیا یہ سچ ہے چاہتے ہیں آپ مجھ کو جانِ جاں
چپکے سے جب مسکرائے خامشی اچھی لگی

سلسلہ دیکھا ہے ہم نے یہ ازل سے دوستو
مرنے والوں کو وفا کی موت بھی اچھی لگی

گر گئے دنیا کی نظروں سے تو شاکرؔ کیا ہوا
ان کی نظروں میں رہے بس یہ خوشی اچھی لگی

✵

جھونکا ہوا کا تھا جو آیا گزر گیا
کشتی میری ڈبو کے دریا اُتر گیا

صدیوں کی آہ و زاری دامن میں ڈال کر
لمحوں کا ہم سفر تھا جانے کدھر گیا

وہ خواب سی حقیقت میرا روگ بن گئی
اِک دل لگی کی قیمت ، خونِ جگر گیا

پھولوں سی مسکراہٹ کیا کام کر گئی
میرے سکوں کا گلشن کانٹوں سے بھر گیا

میرے پیار پہ جو صدقہ میرے یار نے دیا
دیکھا جو غور سے تو میرا ہی سر گیا

بٹتی ہیں اب نیازیں اس کے مزار پر
کچھ روز پہلے جو کہ فاقے سے مر گیا

اُسے قتل کرکے شاکر رویا وہ بے پناہ
کتنی ہی سادگی سے قاتل مُکر گیا

***

کچھ نہ کچھ دل مطمئن تھا خامشی کے دار پر
سانحہ سا ہو گیا ہے پیار کے اظہار پر

مجھ کو دیکھا مسکرائے عمر خضری ہو گئی
جان میری لے گئے وہ تلخیٔ گفتار پر

پیٹھ پیچھے وار اپنوں نے کیا تھا ورنہ میں
برق بن کر ٹوٹ پڑتا لشکرِ اغیار پر

مجھ پہ تہمت دھرنے والے رکھتے بند اپنی زباں
اک نظر بھی ڈالتے گر اپنے ہی کردار پر

پورا کرتے ہیں جو نشہ خون پی کے رات دن
وہ معزّز بن گئے الزام ہے مئے خوار پر

مجھ کو سپنے سے جگا کر بدنصیبی نے کہا
کس خوشی میں آ گئے ہو تم لبِ گلزار پر

دیکھ میرا پھر تماشہ دیکھنے کے واسطے
نام تیرا لکھ دیا بچوں نے ہر دیوار پر

روزہ برسوں کا ہے ساقی اب تو مجھ پر ہو کرم
بن بلائے آ گیا ہوں دعوتِ افطار پر

ہو سکی نہ پوری شاکرؔ جو کہ مرتے دم تلک
لکھتے جاؤ اِک فسانہ حسرتِ دیدار پر

❋ ❋ ❋

گل سے بلبل کا ہے مطلب خار سے مطلب نہیں
مجھ کو تجھ سے پیار ہے کردار سے مطلب نہیں

پیار تجھ کو ہو نہ ہو مجھ کو تو اُلفت ہو گئی
تیرے اب انکار یا اقرار سے مطلب نہیں

کر محبت کی صراحی سے مجھے ساقی عطا
باقی جس کو دے کسی میخوار سے مطلب نہیں

اس کی نسبت سے ہی اس کے گھر کو سجدہ کر لیا
ورنہ چوکھٹ یا در و دیوار سے مطلب نہیں

خواہشِ دلدار تھی سُولی پہ مجھ کو دیکھنا
یار پہ ہے جان واری دار سے مطلب نہیں

نہ گلے پہ ضرب کوئی نہ لہو بہتا ہوا
قتل آنکھوں سے ہوئے تلوار سے مطلب نہیں

وصل کا ہے جام پینا چاہے جیسے بھی پلا
مجھ کو شاکر نار یا گلزار سے مطلب نہیں

✵

میری ہی انجمن میں مجھ کو تلاش کر
بزمِ ادب سخن میں مجھ کو تلاش کر

بے ذوق رونقوں میں میرا بسر کہاں
کسی باشعور بن میں مجھ کو تلاش کر

میں بیوفا نہیں ہوں کہ چھوڑ دوں خزاں
اُجڑے ہوئے چمن میں مجھ کو تلاش کر

میری بے بسی نے مجھ کو واپس بلا لیا
اب تو میرے وطن میں مجھ کو تلاش کر

میں ہوں وفا کہ میرا شیشے کا گھر نہیں
لتھڑے ہوئے کفن میں مجھ کو تلاش کر

میرے پُر سکون گھر کو غربت جلا گئی
خستہ لباس تن میں مجھ کو تلاش کر

شیشے کا آدمی تھا شاکرؔ بکھر گیا
اب ریت کے بدن میں مجھ کو تلاش کر

٭٭٭

کچھ غم خوشی کی اوٹ میں ہم نے چھپا لئے
پینے سے بچ گئے تھے جو آنسو بہا لئے

اس پھول جیسی شکل سے کیا پیار کر لیا
میں نے خود اپنی راہ میں کانٹے بچھا لئے

میری عمر بھر کی جستجو ناکام رہ گئی
میری وفاؤں کے صِلے غیروں نے پا لئے

میرے لہو کا درد کو چسکا ہی پڑ گیا
ظالم نے میرے دل میں ہی ڈیرے جما لئے

وہ سر جھکا کے چل دیئے وعدوں کو توڑ کر
تکتے رہے ہم آسرا دیوار کا لئے

تیری عطا سے اَئے خدا محروم تو نہیں
خوشیاں نہ مل سکیں تو یہ صدمے اُٹھا لئے

لکھے تو ہونگے کچھ نہ کچھ میرے نصیب میں
شاکر خوشی کے لمحے وہ کس نے چُرا لئے

✵ ✵ ✵

✲

گلشن میں آشیاں ہے غنچوں میں پل رہے ہیں
پھر بھی نجانے کیوں ہم آتش میں جل رہے ہیں

پھولوں کی سیج پر ہم کروٹ بدل رہے ہیں
محسوس ہو رہا ہے کانٹوں پہ چل رہے ہیں

آتی رہی ہمیشہ خوشبوئے پیار جن میں
وہ سانس درد کے اب دھوئیں اُگل رہے ہیں

آئے تھے جو کبھی وہ آنکھوں میں بن کے کاجل
جانے لگے تو بن کر آنسو نکل رہے ہیں

یادوں میں جن کی ہم نے رو رو گزاری راتیں
خوشیوں کے لب پہ ان کے نغمے مچل رہے ہیں

لوہے سے بھی زیادہ فولاد سے تھے پُختہ
مانند موم کی وہ وعدے پگھل رہے ہیں

شاکرؔ کا تھا اِرادہ ترکِ وفا کا لیکن
ثابت قدم ہے نفرت پاؤں پھسل رہے ہیں

***

✵

آج پھر رُسوائیوں کا وہ گماں رونے لگا
ان کے دَر پہ میری عظمت کا نشاں رونے لگا

اِک حقیقت جب فسانہ بن کے آئی دنیا میں
یہ زمیں رونے لگی اور آسماں رونے لگا

اس کی یادوں میں لگایا میں نے سگریٹ کا جو کش
میرے اندر سے جو نکلا وہ دھواں رونے لگا

ترس آیا نہ تیری قدرت کو اے ربِّ کریم
میری آہوں سے تیرا کون و مکاں رونے لگا

پیار کے دستور کا ہے کیا عجب یہ فیصلہ
کوئی وہاں ہنسنے لگا کوئی یہاں رونے لگا

آندھیوں کے پھر ارادے ہیں ذرا کچھ خوفناک
تنکا تنکا کانپ اُٹھا آشیاں رونے لگا

درد بانٹے نہ کسی نے جب تلک زندہ رہے
بعد مرنے کے تجھے شاکر جہاں رونے لگا

✲ ✲ ✲

٭

زندگی میں اِک دُعا مانگے چلو
اپنے حصے کا خدا مانگے چلو

آج ناداں ہم بھی ہو کر دیکھ لیں
بیوفاؤں سے وفا مانگے چلو

وقت ہے کچھ مہرباں کے روپ میں
زخم بھرنے کی دوا مانگے چلو

عشق پیاسا رہ گیا ہے عاشقو
پھر زمینِ کربلا مانگے چلو

عالمِ ارواح کتنا راس تھا
پھر وہی آب و ہوا مانگے چلو

اس جہاں کی میزبانی کب تلک
واپسی کا راستہ مانگے چلو

اب یہاں سے دل ہی شاکرؔ بھر گیا
زندگی کی انتہا مانگے چلو

✲ ✲ ✲

مارا مارا پھر رہا ہوں میں اُجالوں کیلئے
زندگی ہے اِک تماشا دنیا والوں کیلئے

اَبر برسا تو گلوں نے موتی چومے شبنمی
میری ہی اِک جھونپڑی تھی گرتے ژالوں کیلئے

اے محدث پیار کے اب توڑ دے اپنا قلم
میرا قصہ کافی ہے تیری مثالوں کیلئے

پیار کی رُسوائیاں سب مجھ کو دیدے اے خدا
کچھ خوشی تو رکھ لے میرے ہم خیالوں کیلئے

نکلا شاکر جب لہو اس دِل کے تازہ زخم سے
بن گئی لالی کسی کے گورے گالوں کیلئے

پھر خیالِ یار اُبھرا بے کلی بڑھتی گئی
موت مانگی تھی مگر یہ زندگی بڑھتی گئی

عقل نے دھوکا دیا ہم پھر یقیں پہ مر گئے
دوستی کی آڑ لے کر دشمنی بڑھتی گئی

دور تھا نظروں سے تو اس رند میں کچھ صبر تھا
آیا ساغر سامنے جب تشنگی بڑھتی گئی

بس میں تھا حالانکہ دل کا ہر طرح دار و مدار
بے بسی اتنی بڑھی اتنی بڑھی بڑھتی گئی

میرے دل میں اس کی چاہت کا جنوں جتنا بڑھا
اتنی ہی اس بے وفا کی بے رُخی بڑھتی گئی

اب کہاں فریاد لیکر جائیں ہم یا رب بتا
چارہ گر کے در پہ جب بے چارگی بڑھتی گئی

عشق میں نقصان اُٹھائے ہم نے شاکرؔ روز و شب
فائدہ اِک یہ ہوا کہ شاعری بڑھتی گئی

جگ میں آئے اور آ کے چل دیے
دل میں کچھ یادیں بسا کر چل دیے

موت کو دے کر پرائی زندگی
زندگی اپنی بچا کر چل دیے

عشق میں ایسی لگی چوٹِ جگر
تاب زخموں کی نہ لا کر چل دیے

دشمنوں کا نام تھا دراصل ہم
دوستوں سے خوف کھا کر چل دیے

اپنی قسمت میں نہ تھا وہ سونگھنا
جو چمن میں گل کھلا کر چل دیے

عشق کی ہم سر بلندی کیلئے
گردنیں اپنی کٹا کر چل دیے

راستے کی زندگی دیوار تھی
گر گئی تو موقع پا کر چل دیے

پاس میرے آئے وہ وقتِ نزع
کچھ رُکے پھر مسکرا کر چل دیے

میری حالت پہ فرشتے قبر میں
غم کے دو آنسو بہا کر چل دیے

خلد میں جو آ گئی یادِ صنم
آنکھ حوروں سے چُرا کر چل دیے

لاکھ بہلایا فرشتوں نے مگر
پھر بھی شاکر منہ بنا کر چل دیے

میری اُلفت کی میری خود ذات قاتل ہو گئی
دن قیامت کی طرح اور رات قاتل ہو گئی

سوچ کی لہریں اُٹھیں جب مجھ کو تنہا دیکھ کر
لطفِ ساون چل دیا برسات قاتل ہو گئی

میرے سہرے کو سجایا آنسوؤں نے چوم کر
چُپ رہیں شہنائیاں بارات قاتل ہو گئی

تو نے اُلفت کی بنا پر اَے خدا پیدا کیا
کیوں محبت کی یہ کائنات قاتل ہو گئی

گفتگوئے یار میں تو چاشنی تھی لطف تھا
اس کی شاکر جانے کیوں ہر بات قاتل ہو گئی

✵

بُجھتے ہوئے چراغ کو پھونکا نہ دیجئے
اپنے ہی انتقام کو دھوکا نہ دیجئے

شہدائے کربلا کا مَیں ادنیٰ مُرید ہوں
میری اَنا کے ہاتھ میں کاسہ نہ دیجئے

چاہوں تو اپنے ساتھ یہ پنجرا بھی لے اُڑوں
سورج پہ کالی رات کا پہرا نہ دیجئے

مَیں تو مریضِ عشق ہوں معراج ہو عطا
مجھ کو شرابِ طور کا نسخہ نہ دیجئے

چھپتیں نہیں چھپانے سے شاکرؔ حقیقتیں
دریا کے رُخ پہ ریت کا پردہ نہ دیجئے

میں ہوں مجبور دل کے مکاں پر نام تیرے کے تالے پڑے ہیں
اس جہاں میں تو ورنہ اے ظالم اور بھی حسن والے پڑے ہیں

میں نے پوچھا خیالوں میں رب سے کب سنے گا دُعائیں تو بولا
بے نیازی کے آنگن میں دیکھو کتنے لوگوں کے نالے پڑے ہیں

زندگی کے سفر میں رہی ہے ہم سفر کی سدا مہربانی
اتنا مشکل سفر تو نہیں تھا جتنے پاؤں میں چھالے پڑے ہیں

تیرے مئے خانے میں بیٹھے بیٹھے صبر کی انتہا ہو گئی ہے
صرف میرے سوا دیکھ ساقی سامنے سب کے پیالے پڑے ہیں

بات دشمن کی ہر ایک پوری آس پہ ہے میرا بس گزارا
کیسی تقدیر سے یار شاکر میرے برسوں سے پالے پڑے ہیں

دنیا میں تیری مالک کیا کیا ستم اُٹھائے
ہمت بھی اتنی دیتا جتنے کہ غم اُٹھائے

میری عمر گزری ساری منزل کی جستجو میں
مجھ کو ملے ہیں کانٹے جتنے قدم اُٹھائے

مرہم بنا ہے خنجر قدرت کے ہیں کرشمے
جب بھی لگایا مرہم درد و الم اُٹھائے

مل جائے گی کبھی تو دستِ دُعا کی پونجی
مدت گزر گئی ہے سُوئے حرم اُٹھائے

یہ پیار کی کہانی ، یہ درد کا فسانہ
رو رو کے لکھ رہا ہوں شاکر قلم اُٹھائے

نہ جھانکو آج دریچوں سے دروازہ کُھلا ہے آ جاؤ
کبھی استقبال جو کرتا تھا بیمار پڑا ہے آ جاؤ

ماتھے پہ پسینہ یادوں کا دل میں ہے بَلا کی بے چینی
دیدار کی حسرت آنکھوں میں ہونٹوں پہ دُعا ہے آ جاؤ

ہاتھوں کی لکیریں نظروں کو کچھ بدلی بدلی لگتی ہیں
کچھ راستہ بُرج ستاروں کا تبدیل ہوا ہے آ جاؤ

ہاں تم نے کہا تھا جب جانا کوئی چیز نشانی لے جانا
ساحل پہ سفینہ سانسوں کا تیار کھڑا ہے آ جاؤ

کافر ہے جو آپ کے وعدے پر شاکر نہ یقین کرے لیکن
احساس کے ہاں اُمیدوں کا دم ٹوٹ رہا ہے آ جاؤ

✡

کبھی جو قربت پہ ناز کرنا تو فرقتوں کا خیال رکھنا
حسین لمحوں کی یادگاریں بطورِ تحفہ سنبھال رکھنا

جنم میں آئی ہے جب سے اُلفت جبھی سے دشمن ہوا زمانہ
جو مارے پتھر دُعا ہی دینا کبھی نہ دل میں ملال رکھنا

بہت ستایا ہے درد وغم نے ہے اب تو مجھ کو سکوں ضرورت
ہو مہربانی تو میرے ساقی شراب ساغر میں ڈال رکھنا

چلیں گے درد و الم کے طوفاں سدا محبت کے راستے میں
جفا کے ہر ایک موڑ پر تم وفا کی رسمیں بحال رکھنا

جواب مانگے خطا کا وہ تو جواب دینے سے پہلے شاکر
خطا کی دنیا میں بھیجا کیوں تھا یہ تم بھی اپنا سوال رکھنا

دیکھا جو گلابی کلیوں کو تیرا سُرخ حسیں لب یاد آیا
دل چونک پڑا لب کانپ گئے تیرا عہد وفا جب یاد آیا

میں جب بھی گیا میخانے میں تیری یاد بھلانے کی خاطر
جب پی کر بیٹھا مستی میں جو بھولا تھا سب یاد آیا

ہاں چھوڑ کے مسجد ، مندر کو تیرے در پہ سجدہ ریز ہوا
بن ظلم و جفا جب کچھ نہ ملا تو بھولا ہوا ربّ یاد آیا

اس عشق میں سب کچھ کھو بیٹھا میں نے خود پر کتنا ظلم کیا
معلوم تو تھا انجام مگر جب کچھ نہ رہا تب یاد آیا

دن رات تو جس کی یادوں کے لکھتا ہے فسانے اشکوں سے
اپنی ہی کہانی کے شاکر عنوان کو تو کب یاد آیا

حسیں ہے دنیا حسیں ہو تم بھی حسیں نظارے تمہیں مبارک
میں جا رہا ہوں یہ اشک لے کر یہ ابر سارے تمہیں مبارک

یہ مئے و ساغر ہیں سب تمہارے شراب خانوں کے دلنشیں تم
میرا مقدر ہیں کالی راتیں یہ چاند تارے تمہیں مبارک

میں اپنے دامن میں بھر کے سارے چمن کے کانٹے ہی جا رہا ہوں
یہ موتیے کی حسین کلیاں گلاب سارے تمہیں مبارک

وہ دیکھو طوفاں بلا رہا ہے بڑے خلوص اور محبتوں سے
بھنور دُکھوں کا مجھے مبارک سُکھی کنارے تمہیں مبارک

میرے کفن کا بنا لو گھونگھٹ میرے لہو کی لگا لو مہندی
یہ میرے اشکوں کے مانگ پر سب سجے ستارے تمہیں مبارک

اُتار کر وہ لحد میں بولے او میرے شاکر رہو سلامت
یہ لال ہاتھوں کے الوداعی مرے اشارے تمہیں مبارک

شعر

نہ بچھڑیں میری جان مِلنا ہے مشکل
بچھڑنا ہے آسان مِلنا ہے مشکل
یہ نفرت کا شیطان بہکا گیا تو
محبت کا بھگوان مِلنا ہے مشکل

شعر

وفا ہو بے وفائی ہو محبت کم نہیں ہوتی
یہ قربت ہو جُدائی ہو محبت کم نہیں ہوتی
میرے قاصد میرے محبوب کو جا کر یہ کہہ دینا
رسائی ہو لڑائی ہو محبت کم نہیں ہوتی

غزلاں

☆

اے پاکستان دے لوکو پلیتاں کوں مکا ڈیوو
نیتاں اے جیں وی ناں رکھے اے ناں اوکوں ولا ڈیوو

جتھاں مخلص نمازی ہن اُو مسجد وی ھے بیت اللہ
جو مُلّاں دیاں دکاناں ہنِ مسیتاں کوں ڈھا ڈیوو

اُتے انصاف دا پرچم تلے انصاف وکدا پئے
اِہو جھیں ہر عدالت کُوں بمع عملہ اُڈا ڈیوو

پڑھو رحمان دا کلمہ بنڑو شیطان دے چیلے
منافق توُں تاں بہتر ھے ِجو ناں کافر رکھا ڈیوو

جے سچ آکھنڑ بغاوت ھے بغاوت ناں ھےِ شاکر دا
چڑھا نیزے تے سر بھاویں میڈے خیمے اڈا ڈیوو

☆

فکر دا سجھ اُبھردا ھے سُچیندیں شام تھی ویندی
خیالاں وِچ کون اجکل گولیندیں شام تھی ویندی

اُنھاں دے بال ساری رات روندن بکھ توں سُمدینی
جنھاں دی کہیں دے بالاں کوں کھڈیندیں شام تھی ویندی

او جھڑا لیڈر اَہدا ہا لُٹیریاں کوں سزا ڈیساں
لُٹیریاں دے مخالف کوں لُٹیندیں شام تھی ویندی

کڈاہیں تاں اے ڈُکھ ٹلسن کڈاہیں تاں سکھ دے ساہ ولسن
پُلا خالی خیالاں دے پکیندیں شام تھی ویندی

غریباں دی دعا یا رب خبر نی کن گریندا ہیں
سدا ہنجواں دی تسبی کوں پھریندیں شام تھی ویندی

میڈا رازق رعایت کر نمازاں رات دیاں کر ڈے
جو روٹی شام دی پوری کریندے شام تھی ویندی

میں شاکر بکھ دا ماریا ہاں مگر حاتم توں گھٹ کائنء
قلم خیرات میڈی ہے چلیندیں شام تھی ویندی

آج دا بیانیہ

سئیں شاکر شجاع آبادی دی شاعری

.................ظہور دھریجہ

دنیا وچ جتنے وی انقلاب آئن، اوندے پچھوں کہیں شاعر، کہیں دانشمند تے کہیں سیانے دا ہتھ ضرور ہا، فرانس پچ نپولین انقلاب گھن آیا، اوندے پچھوں والیٹر دی شاعری ہئی، جرمنی دے قومی شاعر نطشے توں علامہ اقبال وی متاثر ہا، کجھ تاں اے وی آکھدن جو علامہ اقبال دی شاعری تے نطشے دا اثر ہے، یونان دی ساری فلاسفی ہومر دے فلسفے تے ہے، ہومر دے فلسفے ارسطو تے افلاطون جہے لوک پیدا کیتے۔عرب اِچ علی جبران دیاں تحریراں انقلاب گھن آیاں، روس دے ٹالسٹائی ہک کتاب ''جنگ تے امن'' دے ناں نال لکھی، گاندھی آکھیا جو اے کتاب پڑھݨ دے بعد ہݨ میکوں ہِیں کتاب پڑھݨ دی لوڑ کائنی، سرائیکی قوم کوں وی ہک اچھے لکھاری، اچھے شاعر تے اچھی کتاب دی ضرورت ہئی۔ ایندے وچ کوئی شک نی خواجہ فریدؒ توں گھن تے شاکر شجاع آبادی تئیں اساڈے کول ادبی خزانے دی تھوڑ کائنی، مزاحمتی شاعری لکھݨ آلے شاعریں وی کمال کیتی اے، اَج وی اساں سرائیکی شاعری دا مقابلہ دنیا دے بہترین ادب نال کر سگدوں۔

شاعر شجاع آبادی دی شکل اِچ اللہ سئیں سرائیکی قوم کوں ہک اچھا شاعر عطا کیتے جئیں پہلی واری انسان تے اوندے ڈکھیں دی گالھ عام تے سادہ لوظیں اِچ کیتی اے، شاعری دا اسلوب عوامی تے من بھاوݨا ہے، شاکر دا کلام جئیں وی سُݨیے اوں آکھئے، اے تاں میڈے دِل دی گالھ اے، شاعری دراصل ہوندی اِی او ہا ہے جیڑھی ہر ہک کوں بھاوے تے ہر ہک کوں سمجھ آوے، او وڈا شاعر گݨیا ویندے جیندا کلام ہر بندے تے ہر زمانے بھانگے ہووے، ایں لیکھے شاکر ہک وڈے شاعر دے معیار تے پورا لہندے۔

میں اے وی آکھساں جو شاکر او خوش قسمت شاعر اے جو پچھلی تے اَہو کی صدی اِچ سب توں زیادہ پڑھیا تے سُنڑیا گئے، میکوں انڈیا وِچ تے ایں گالھ دی وی سُدھ پئی جو اُتھاں ڈھیر سارے سرائیکیں کوں شاکر دا کلام منہ زبانی یاد ہا۔ اِتھوں پتہ لگدے جو شاکر دی شاعری کوئی دیوار، کوئی بند یا کوئی غیر ملکی سرحد نی روک سگدی۔

شاکر شجاع آبادی دنیا اِچ رہنڑ آلے عام آدمی دے ڈُکھیں دی گالھ کر تے انقلاب دی سِلھ رکھ ڈِتی اے۔ او اپنٹی غزل "کجھ غور کر" وچ اللہ سئیں کوں اپنٹے غریب حالات بارے آکھئے جو میں اے تاں نی آکھدا جو توں نی سُنڑدا، توں سمیع ایں توں بصیر ایں تیکوں ہر گال دا پتہ ہے، ڈیکھدا اَپٹھیں سُنڑدا وی پیٹھیں، اے آکھنڑ دے بعد "دراصل کجھ غور کر" دی گالھ کر تے شاکر شجاع آبادی گالھ مُکا چھوڑی اے۔ کجھ لوک اُکھیندے ہن، سرائیکی شاعر غزل نی لکھ سگدے، سرائیکی شاعریں غزلاں لکھ تے منوائے، شاکر تاں اعتراض کرنڑ آلئیں دیاں دھاڑاں کڈھوائن، ساری غزل تاں ہک پاسے غزل دا ہک جملہ اُردو دے کئی دیوانیں تے باری اے، اے وی سچ اے جو شاکر دے ایں ہک جملے دا مقابلہ نہ علامہ اقبال دا شکوہ جواب شکوہ وی نی کر سگیدا۔ غزل دے کجھ شعر ڈیکھو:

میں سُنٹیندا اں دِل توں نکلی ہوئی غزل کُجھ غور کر
مہربانی اَئے خدائے لم یزل کجھ غور کر
کہیں دے کُتے کھیر پیون کہیں دے بچے بُکھ مرن
رزق دی تقسیم تے ہک وار وَل کجھ غور کر
چپے چپے کربلا ہے کونے کونے تے یزید
کتنے خیمے جگ تے ویندن روز جَل کجھ غور کر
میڈا مقصد اے تاں نی سُنڑ نوحی مظلوم دی
توں سمیع ایں توں بصیر ایں ، دراصل کجھ غور کر

شاعردی گالھ ہک شخص، ہک وسبے یا ہک زمانے سانگے نی، اوندی گالھ جمل جہان سانگے ہے پر اے گالھ ضرور اے جو شاعر جڈاں گالھ کریندے اوندا پہلا مخاطب اوندا اپڻا وسیب تے اپڻا وطن ہوندے۔ شاکر وی وطن وسیب آلا شاعر، اوندا اپڻا وطن، اپڻا وسیب، اپڻی تاریخ تے ثقافت دے نال اپڻے وطن دے واسی ہن جیویں غریبی ساری دنیا دا مسئلہ ہے، ایویں سرائیکی وسیب دا وی ہے۔ پر سوال اے ہے جو سرائیکی وسیب وچ جیڑھی غریبی، ڈکھ، بکھ بیماری تے تکلیف اے، ایندا موجب کون اے؟ سرائیکی وسیب دے عام آدمی کوں غریب کئیں کیتے؟ او سرائیکی وسیب جتھاں لوک سونے دیاں جُتیاں (طلے آلہ کھسہ) پیندے ہَن اَج اتھاں دے گھر و پیروں راڻے کیوں اِن؟ جتھاں ست ملکیں کوں رَجاوݨ آلا اَناج پیدا تھیندے اوں سرائیکی دیس دے لوک بکھ توں خودکشیاں کرݨ تے کیوں مجبور اِن؟

سرائیکی وسیب جتھاں اتنی پُھٹی تھیندی اے جو صرف پاکستان اِی نی دنیا جہان دے رَج وی اوندے بݨے ہوئے کپڑے نال کھیندن، پر وسیب دی نیاݨی دے سر تے بوچھݨ کیوں کائنی؟ سرائیکی وسیب دے بہوں وڈے گھریں دیاں عورتاں کراچی وچ ''ماسیاں'' کیوں بݨ گِن؟ کیا وجہ ہے کمائی سرائیکی وسیب دی ہے تے لگدی لاہور تے پی اے؟ اے وی وسیب دے پڑھے لکھے نوجوانیں کوں ڈسائی ونجاں جو روہی اِچ لوک تریہہ توں مردن، وَل وی لاہور وچ کروڑیں دے میوزیکل فوارے بݨدن۔ سرائیکی وسیب وچ رستے نہ ہوون، سڑکاں نہ ہوون مریض ہسپتال ونجݨ توں پہلے مر ونجن تے لاہور کھرباں دی اورنج ٹرین بݨے تے نال اے وی اعلان کر ڈتا ونجے جو اساں لاہور ءِچ اَجاں وی زیرِ زمین مانو ٹریناں چلیسِن، وزیرِ اعلیٰ اپڻی پسند تے ہک گلوکارہ کوں ہک کروڑ دا چیک ڈیوے تے شاکر شجاع آبادی دا علاج نہ تھیوے، لاہور تے پنجاب امیر توں امیر تے وسیب، غریب توں غریب کیوں؟ اتھے حالات وچ شاکر

شجاع آبادی کیوں نہ پُچھے:

غریب کوں کیں غریب کیتے ، امیر زادو جواب ڈیوو
ضرورتاں دا حساب گھنو ، عیاشیاں دا حساب ڈیوو
سخاوتاں دے سنہرے پانی دے نال جیڑھے مٹا ڈتے وے
او لفظ موئے ہوئے وی بول پوسن ، شرافتاں دی کتاب ڈیوو
شراب دا رنگ لال کیوں ہے؟ کواب دیوچ ماس کیندا
شباب کیندا ہے ، کئیں اُجاڑے ، حساب کرکے جناب ڈیوو
زیادہ پھلدا ہے کالا جیکوں ، خرید گھندا ہے اوہو کرسی
الیکشن دا ڈرامہ کرکے ، عوام کوں نہ عذاب ڈیوو
قلم ہے منکر نکیر شاکر جتھاں وی لکھو اے تاڑ گھنسی
غلاف کعبے دا چھک تے بھانویں ، ناپاک منہ تے نقاب ڈیوو

خواجہ فرید سئیں آکھئے ''گذر گئی گزران، غم دے سانگ رلیوسے، ڈُھڑا حال جہان پلڑے کجھ نہ پیوسے''۔ جیکر اپنے وطن، اپنے گھر تے اپنے ملک اِچ اپنی حالت ڈیکھداں تاں ایویں لگدے جیویں کوئی غریب اپنا روزی روٹی کوں لبھن تے مجبور تھیا ہووے، جڈاں دھرتی دے اصل وارثیں دی بے وسی ڈیکھداں تاں ریاست بہاول پور تے بئے سرائیکی علاقیاں دی پاکستان اِچ شمولیت ''غم دے سانگ رلیوسے'' وانگے لگدی اے۔ شاکر شجاع آبادی وی ایہا گالھ کریندے جو ''حقدار مجرم تے ظالم عالیجناب اے''۔ ایندے وچ ظالم وی وانجھ نال اساڈی آلس وی شامل اے۔ شاکر دے شعر اساکوں بہوں کجھ ڈیسیندن پر اساں سُنن سمجھن آلے بنوں۔

جڈاں وی حق دا نصاب ڈھداں
لہو توں رنگی کتاب ڈھداں

اساڈی آلس دی اوٹ گھن کے
اساں دو آندا عذاب ڈٖہداں
ہوں ہے ارمان لگدا جاں وی
کٹیندا کاں توں عقاب ڈٖہداں
حسین چہرے ضعیف ڈٖسدن
تے کوجھے منہ تے شباب ڈٖہداں
حقوق شاکر سڈٖیندے مجرم
ستم کوں عالی جناب ڈٖہداں

سرائیکی وسیب دا وڈٖا مسئلہ اے ہے جو وسیب دے لوک، ماراں کھا کھاتے ساٹے تھے پن، ہک بے نال گالھ نی کریندے، ہک بے کوں حال نی ڈٖیندے ڈٖکھ سکھ نی ونڈیندے اے وی تاں سچ اے جو کہیں ڈٖیسن داڈٖ رہووے تاں ہلی دے ہلونگڑے وی گُرڑاوٹ ویندن پر وسیب دے واسیں تے قہر وسدا پے، وَل وی کان وکان ءِن۔ کتنے ڈٖکھ دی گالھ اے جو مقدس سرائیکی دھرتی تے رنجیت سنگھ دے قبضے کوں ڈٖوسوسال تھی ڳین، تر ہجھی صدی شروع اے، پر وسیب غستان بٹیا پے، لوک یا تاں ٹُردیاں پھردیاں لاشاں بݨ ڳین یا غستان دے مُردیں آلی کار چُپ اِن، چُپ مار چھوڑے، وسیب دا ہر بندہ قصائی دا کھوڑ بݨ ڳے تے اوندے ہاں تے وطن تے ماء دھرتی دیاں ونڈیاں تھیندیاں پن، مال اسباب تے نوکریاں کھسیاں ڳن وَل وی نی اَلاٹے۔ زمیناں تے جائیداداں کھسیاں ڳن، وَل وی نی اَلاٹے، قومی تے صوبائی نمائندگیاں کھسیاں ڳن ، ولا وی چُپ، غریب تاں اَزل توں مریندے آئن، وڈٖ کے چُپ ہن، ہُݨ انہاں وسیب دے وڈٖ وڈٖیریں، سرداریں، تمنداریں تے بھتاریں دی پگ کوں وی ہتھ پا گھدے او وی چُپ۔ اے قیامت نی تاں کیا ہے۔ ہک رولا اے وی ہے جو وسیب دے لوک روزی

سانگے ہاڻ نی مریندے، اواَج وی غیبی مدد دی تانگھ اِچ بیٹھن، او سمجھدن جو شئیت اَج دی ''من و سلویٰ'' آ وَسے تے اساں کھاوُسوں، وسیب دا قبضہ چھڑاوݨ آلی گال یاد کائنی انہاں کوں بُھل اے جو رنجیت سنگھ دے وارثیں کوں ترس آ وَسے تے اوآ تے نواب مظفر خان دے پیٹ اِچوں کڈھیاں ہویاں ملتان دیاں کنجیاں اسا کوں ولا ڈیسن، بھلا ایویں وی کڈاہیں تھیندے؟ جے کوئی سمجھدے جو اے سب کجھ جدو جہد تے قربانی بناں ملسے تاں کوڑ اے، اساں اَج وی ظالم جاگیرداریں دے سامھے جھک نوائی تے ہتھ جوڑی کریندوں، اساں ظلم سہندے رہوں اے تقدیر دا لکھیا کائنی، اپݨے ہتھیں کوں ظالم دے پیریں دانی گریوانیں دا سونہاں کرو:

ہتھ بدھیندے ہتھ نی چیندا جیرھا ظالم دے اگوں
اوندی شاکر سوچ دی تقدیر کیوں بدنام ہے

شاکر دی ہک ہئی غزل بھوں شاہکار اے، ایندے وچ او اپݨے رب توں رعایت منگی اے، اے وی ڈسی ونجاں جو نویں دلی ہندوستان ءِ چ ہک شخص ساڈھے ترائے سو کلومیٹر دا پندھ کرتے میں توں شاکر دا حال حویلہ سٹنٹ آیا تے ''فکر دا سجھ اُبھردا ہے'' اے غزل یاد دی سُنائی، میں آکھیا تساں کتھوں پکائی اے، آکھیس نیٹ توں۔ غزل دے شعر وی ڈیکھو تے نال اے وی ڈیکھو جو غریب دے بالیں بارے شاکر کیا آکھئے؟:

فکر دا سجھ اُبھردا ہے سُچیندیں شام تھی ویندی
خیالاں وچ سکون اَج کل ڳلیندیں شام تھی ویندی
غریباں دی دُعا یا رب خبر نئیں کن کریندا ہیں
سدا ہنجواں دی تسبیح کوں پھریندیں شام تھی ویندی
انہاں دے بال ساری رات روندن بُکھ توں سُمدے نئیں
جنہاں دی کہیں دے بال کوں کھڈیندیں شام تھی ویندی

میڈا رازق رعایت کر نمازاں رات دیاں کر ڈے
جو روٹی شام کوں پوری کریندے شام تھی ویندی

شاکرشجاع آبادی سب توں وڈا ازور ''محنت'' تے ڈیندے۔ محنت، محنت تے محنت۔ اوآکھدے محنت کروتے ولا نتیجہ خداتے چھوڑو۔ بھوں وڈی گالھ ہے جو بندہ محنت زوردی کرے تے نتیجہ مالک تے چھوڑ ڈیوے، وڈا اسکون مِلدے، گھاوی بھری دابارسرتے اوتیئں ہے جے تیئں تُساں گھرتیئں نی پُجدے۔ جیلے پج ویندووَل تُساں ''اٹنگ'' ہیوے، یادرکھوتساں اساں لوظ ''اللہ دے حوالے یا اللہ بیلی'' آکھدوں تاں ڈھیرعذابیں توں بچ ویندوں۔ پرمحنت شرط ہے، محنت محنت محنت تے بس محنت شاکرسئیں فرمائے:

توں محنت کر تے محنت دا صلہ جانڑے، خدا جانڑے
توں ڈیوا بال کے رکھ چا ، ہوا جانڑے خدا جانڑے
خزاں دا خوف تاں مالی کوں بزدل کر نہیں سگدا
چمن آباد رکھ ، بادِ صبا جانڑے ، خدا جانڑے
مریضِ عشق خود کوں کر ، دوا دِل دی سمجھ دِلبر
مرض جانڑے ، دوا جانڑے ، شفا جانڑے ، خدا جانڑے
جے مَر کے زندگی چھندیں ، فقیری ٹوٹکا سُنڑ گھن
وفا دے وچ فنا تھی ونج ، بقا جانڑے ، خدا جانڑے
اے پوری تھیوے نہ تھیوے مگر بے کار نئیں ویندی
دُعا شاکر توں منگی رکھ ، دُعا جانڑے ، خدا جانڑے

شاعرانسانی جذبات تے احساسات داترجمان ہوندے، اوندا ہک شعربعض ویلھے مقرردی ڈوگھنٹے دی تقریرتے نثرنگاردے ڈوسوصفحیں دی کتاب توں زیادہ اثر

پذیر ہوندے، شاکر شجاع آبادی دا ہک نِکا جہا شعری مجموعہ سئیں دلنور نور پوری مرحوم دی معرفت اساڈے کول پُجا تاں اوندے وچ غزل ''زندگی ہک بوجھ ہے'' دھاڑاں کڈھا ڈِتیاں، میں تاں اتنا ویڑاتھیم جو معروف عوامی شاعر سئیں عبدالخالق مستانہ مرحوم تے اُنہاندے بھرا سئیں رب نواز محمدی کوں آکھیا جو اساکوں شاکر کوں ہر حال اِچ ملواؤ۔ محمدی سئیں مہربانی کیتی تے اساں اپنے بزرگ سئیں بابا امان اللہ دھریجہ ؒ دی زیرِ صدارت دھریجہ نگر اِچ سِکاں لہا لہا تے شاکر سئیں کوں سُݨیا، غزل دے کجھ شعر ڈیکھو:

زندگی ہک بوجھ ہے بس چئی وداں
چوڈی نی پر کنڈھ پچھوں لڑکئی وداں

اَجھو مُکدے پندھ گھر نزدیک ہے
تھکے بُت کوں ایہو لارا لئی وداں

تھک پیا ہوسیں میاں آرام کر
ہیں صدا کہیں دی تے کن کرکئی وداں

کون لیندے گل غریباں کوں بھلا
آپ شاکر آپ کوں گل لئی وداں

شاکر دی غزل پڑھو تاں نت نویں نویں خیال اُمدن، اساں سعودی عرب کوں ڈیکھدوں، ولا سعودی عرب دی امریکہ نال یاری کوں ڈیکھدوں تاں ایہہ ڈیکھدوں جو امریکہ کیویں مسلمانیں کوں کھمداپے، تاں اتھجے موقعے تے شاکر شجاع آبادی اَکھیندے:

خانہ کعبہ دی کمائی وی غیر مسلم کھا گیا
ہتھوں محسن بݨ گیا بئی مان مسلمان دا

اے وی سچ ہے جو غیریں اساڈے مذہب کوں اتنا نقصان نی پُچایا جتنا جو

مذہب دے ناں تے مذہب دے ٹھیکیداریں پُچائے ،قرآن مجید برحق اے، اللہ دا کلام برحق اے پر ایندے ناں تے جیرھے لوک وپار کریندن ہُنائیں دے بارے شاکر شجاع آبادی آکھدے:

خدایا خود حفاظت کر تیڈا فرمان وِکدا پے
کتھائیں ہے دین دا سودا ، کتھائیں ایمان وِکدا پے
کتھائیں مُلاں دی ہٹی تے ، کتھائیں پیراں دے شوکیس
اِچ
میڈا ایمانِ بدلیا نی ، مگر قرآن وِکدا پے

قیس فریدی آکھیا ہا جو''ساری دھرتی دے کھیت جنّیں رادھن اوندے گھر دا اناج کیڈے ہُگیا''ایں طراحویں دی گالھ شاکر شجاع آبادی اولاڑے تے کریندے تے آکھدے جو:

میڈی دھی تاں پُھٹی چُنڑ کے آندی ہے اَدھ رات کوں
گھنڑاں پوندے میکوں اَٹا ہِت اُدھارا شام کوں

مذہب دے ناں تے بندوق ،کلاشنکوف تے دہشت گردی دی جیرھی کھیڈ کھیڈی ہُگئی اوندے بارے شاکر شجاع آبادی اُکھیندے:

لا الہ دا لیندے لیبل جرم دی بندوق تے
اَجھیں دہشت گرد تے ایمان رُلدا رہ ہُگیا

شاکر شجاع آبادی ہِک جاہ تے علامہ اقبال کوں وی اُلوائے ،اوآکھدے:

ذرا اقبال جھاتی پا پہاڑاں دیاں چٹاناں تے
تیڈے شاہین سر سٹ کے مولیاں توں گُٹیندے ہِن

میڈے نال میڈے ہِک سنگتی بحث کیتی جو احمد خان طارق تاں جاہ جاہ تے

خواجہ فرید کوں نذرانہ عقیدت پیش کیتے پر شاکر شجاع آبادی خواجہ فرید کوں نی منیند اتے اوں کتھائیں وی خواجہ فرید داناں نی چاتا، میں اوں دوست کوں ڈسݨ چاہنداں جو تُساں شاکر شجاع آبادی دے اے شعر پڑھو:

چاہندیں شاکرؔ توں وی جیکر شاعری دیوچ مقام
ٹُر فریدؒ والے دَگ تے گُوڑ گاوݨ چھوڑ ڈے

تاݨ چادر مایوسی دی میں سُم پیاں آئی آواز نی وہندی ئیں ہک مٹی
ایہ اَلا شئیت شاکرؔ فریدؒ دا ہا جہڑا اُمید کوں حوصلہ ڈے گیا

میں ہاں اغواء شدہ ہک طیارہ میاں میڈی پرواز شاکرؔ ہے ڈوجھے دے ہتھ
کر سگے کوئی امداد میڈی کرے میکوں خواجہ دے قدمیں اُتاریا ونجے

....

ساری دنیا دے وچ مقامی بندے دا ایہہ المیہ رہ گئے جو آلسی ہوندے، سستی تے آلس بندہ تاں قوماں کوں مار ڈیندی ہے، اتھے موقعے تے شاکر شجاع آبادی خبردار کریندے جو:

اساڈی آلس دی اوٹ گھن کے
اساں دو آندا عذاب ڈہداں

مذہب کائنات دی سب توں اعلیٰ ترین شئے ہے پر مذہب دی سب توں وڈی دشمن فرقہ بندی ہے، اللہ سئیں اپݨے کلام اِچ فرقہ بندی توں منع فرمائے پر اساڈے مذہب دے ٹھیکیدار وڈے فخر نال مسیتیں تے اپݨے اپݨے فرقیں دے ناں لکھویندن تے اپݨے اپݨے فرقیں دے جھنڈے لیندن، اتھے موقعے تے شاکر شجاع آبادی آکھدے:

شیعہ کافر ، سُنی مشرک تے وہابی منکرین !
کر تیاری غیر مسلم خلد پاوݨ واسطے !

شاکرشجاع آبادی اپݨی شاعری کوں اپݨا ہمدرد تے اپݨا غمگسار آکھدے:

درد شاکر دے ونڈیندا کوئی نہ ہا دنیا اُتے
ڈے ڈِتے ہمدرد مولا شاعری دے روپ وچ

شاکرشجاع آبادی دا شعر''اُتے انصاف دا پرچم، تلے انصاف وِکدا پے'ایہو جئی ہر عدالت کوں بمعہ عملہ اُڈا ڈیوو'بہوں مشہور ہے۔بے انصافی دے موضوع تے ہک بیا شعر ڈیکھو:

عظمت میڈی دا قاتل کیویں چڑھے ہا پھاسی
جج دے گھروں جو پیرا ویندا تے وَلدا رہ گئے

صوفی نجیب اللہ نازش آکھیا ہئی جو''نہ توں بے وفا ہئیں نہ توں باوفا ہئیں' پتہ نی توں کیا ہئیں پتہ نی توں کیا ہئیں''شاکرشجاع آبادی ولداڈیندے تے ڈسیندے جو میں کیا ہاں:

کڈاہیں پاگل کڈاہیں جوگی کڈاہیں منگتے کڈاہیں شاکر
کہیں دی خاطر ایں زندگی کوں عجب تماشہ بݨائی ودے ہیں

سرائیکی وسیب اِچ جاگ سرائیکی جاگ دے نعرے بہوں مُدتوں لگدے اَمدن جیویں نعرے ودھدے ویندن اونویں نندر وی ودھدی ویندی اے تے لوک سُمدے ویندن ۔قوم دا ہر پیمبر اپݨے وطن وسیب دے لوکیں کوں جگاوݨ دی گال کریندے،شاکرشجاع آبادی وی قوم کوں جگاوݨ کیتے ایہو کجھ کیتے پر ہر تدبیر تے ہر تقریر اُلٹ کیوں تھی ویندی ہے؟ میکوں یاد اَمدے اساڈی وستی اِچ چاچا فریدا ہوندا ہا ،اساں جلسے اِچ نعرہ لاوُں ہا،جاگ سرائیکی جاگ،اوا ساکوں منداڈے تے اَکھیند اہا

"اساں سرائیکیں کوں ہک نندر رہ گئی اے او وہ کھسینڈ و" شئیت بے شعوری وستی وچ تقریر ہیں سانگوں اُلٹی تھی ویندی اے، شاکر شجاع آبادی سچ تاں آکھدے:

قوم کوں شاکر جگاوݨ دا جو آیا ہے خیال

بے شعوری وستی وچ تقریر اُلٹی تھی گئی

قلم نہ تلوار اے، نہ اوزار اے نہ وَت کاتی، وَل وی کلایا ویندے پر قلم پتھر دی وَٹی تے نی سوچ دے پُڑتے کلیندے۔ تہوں تاں شاکر آکھیندے:

میں سوچاں دے پُڑ تے کلایا ہے شاکر

کریندے قلم کیا ، قلم ڈیکھݨا ہے

ہک انسان باہر دا انسان اے او تُر دا پھر دا نظر دے تے ہک انسان ہو ہے جیرھا انسان دے اندر رہندے، او ہے "ضمیر" سیاݨے آکھدن جو باہر دا انسان ماریا ونجے تاں خیر اے پر اندر دا انسان مر ونج گیا تاں ایویں سمجھو پھکا نہ بچیا۔ جئیں شخص دا اندر ماریا ہووے اونکوں آب زم زم نال دھنوایا ونجے تے بھانویں کلمے دا کفن پوایا ونجے۔

اوندے جیوݨ دا کیا فائدہ دوستو

جیندے اندر دا انسان ماریا ونجے

جئیں کفن دے وچوں آوے دوزخ دی بو

نال کلمے دے او کیوں سنواریا ونجے

....

سارا جہان آس تے جیندا پے، آس بھوں وڈی شئے ہے، سرائیکی زبان دی خدمت کرݨ آلے مہاندرے شاعر سئیں دلنور نور پوری دی کتاب دا ناں ہے "متاں مِل پووے" متاں دا لوظ آس دا آسرا تے اُسمان دا تھمبا ہے، آس نہ ہووے تاں بندہ مر ونجے ،خواجہ فرید سئیں وی "جھوکاں تھیسن آبادول" آکھ تے آس تے امید دی گال کیتی اے،

ہر پیامی شاعر آس تے اُمید دی گالھ کریندے، ایویں شاکر وی آس دی گالھ کریندے:

میں آساں دے بُوٹے رہائی پٹھاں شاکر

اُمیداں دی دِل وچ کیاری بنا کے

شاکر شجاعبادی دے ڈوہڑے جگ مشہور ڈوہڑے ہن۔ رئیس مختار اَکھیندن ایندے ڈوہڑے ہاں کوں ہتھ پیندین، اُکھ پھڑکے پھڑکے آلے ڈوہڑ وچ شاکر ہنج دی گالھ کریندے تے ڈسیندے جو ہنج کیویں اَمدی ہے او اَکھیندے "اُکھ پھڑکے پھڑکے پئی پھڑکے، ہاں پھڑکے نہ، ہنج نی آندی" ڈٹھاوَنجے تاں اے گالھ دی گالھ اے تے شاعری دی شاعری پر سارا ڈوہڑہ پڑھو تاں پتہ لگدے جو شاکر سائنس دان اے تے اپنی شاعری دے وچ میڈیکل سائنس دی گالھ کریندے، اے مفت اجائی گالھ کائنی، شاکر دی اے لائن ولا ڈیکھو "اِیہا ڈُکھ دی تار چوھائیں پاسوں کھڑ کھڑکے نہ، ہنج نی آندی" سچی گالھ اے ہے جو شاکر جئیں ویلھے لکھدے بندے کوں ویڑا کر ڈیندے تے پتہ نی لگدا جو اے شاعر اے، ڈاکٹر اے، یا طبیب، ہُݨ تساں شاکر دا پورا ڈوہڑہ پڑھو:

اُکھ پھڑکے پھڑکے پئی پھڑکے ، ہاں پھڑکے نہ، ہنج نی آندی

اِیہا ڈُکھ دی تار چوھائیں پاسوں کھڑ کھڑکے نہ، ہنج نی آندی

جے ہجر فراق دی جگر دے وچ بھاہ بھڑکے نہ ، ہنج نی آندی

ہنج شاکر عرق لہو دا ہے لہو ہڑکے نہ ، ہنج نی آندی

جیویں پہلے گالھ تھئی اے شاکر جادوگر شاعر اے تے پتہ نی لگدا جو او کیا ہے؟۔ ہُݨ میں جہڑے ڈوہڑے دی گالھ کوں مثال بنا تے گالھ کریندا پیاں ایں ڈوہڑے دی پہلی لائن اِچ او موسیقی دی گالھ کریندے تے ڈاکٹی دی گالھ کریندے، ایں ڈوہڑے کوں عام بندہ تاں کیا کئی وڈا موسیقار وی پڑھے تاں اونکوں بھنوالی آویندی

ہے جوا ے بندہ شاعر اے یا موسیقار؟ شاکر دے ڈوہڑے دیاں لائناں ڈیکھو:

اے ڈاکٹی ڈاک ہے درداں دی من ربّ دا ناں گئی اگ بدلا
میں رنگ بدلینداں رنگپور دا قربانی ڈے توں جھنگ بدلا
میں بدلاں طوّر لُٹیجن دے توں لُٹݨ دا گئی ڈھنگ بدلا
ونگ ونگی پئی اے شاکر کوں یا ونگ توں کڈھ یا ونگ بدلا

محرومی کیا ہوندی اے تے محرومی دے ڈکھ کیا ہوندن؟ اے گال گئی محروم کنوں پُچھے، محرومی دی گال محروم انسان اِی کر سگدے، شاکر شجاعبادی دا سارا وجود محرومی دی علامت ہووݨ دے نال نال اوندی ساری حیاتی محرومی دے گرداب ءِ چ گزری اے، پر اوندی سوچ تے اوندی فکر محروم کائنی ایندا ثبوت اوندی شاعری ہے، تساں اے ڈوہڑہ پڑھو تے آپ فیصلہ کرو جو جئیں ''موندھے مُنگر'' کوں مثال بݨا تے محرومی کو پیش کیتا گئے کیا کئی ہِی زبان آلا شاعر ایویں کر سگیے؟ اوں شودے کوں تاں اے وی سمجھ نہ ہوسے جو موندھا مُنگر کیا ہوندے۔

ساری زندگی ایں محروم رہی جیویں موندھے مُنگر چنگیراں تے
میڈیں ہڈیں کوں چَم ایں چمبڑیے سُک پر کھڑن جیویں پیراں تے
اُکا جھڑا تولہ نہ ہووے کیویں رُعب رکھے کھڑ سیراں تے
ڈوہیں ہتھ شاکر مصروف رہیے سجا کھاڈی تے کھبّا پیراں تے

''بے وزنے ہَیں تیڈی مرضی ہے'' اے ڈوہڑہ وی محرومی دا اظہار ہے پر شاعر اپݨی گال کوں ''چن دی چِٹی چاندݨی'' تے جھمر دے پھیر دے نال کیویں مُکیندے؟۔ تساں وی ڈیکھو:

بے وزنے ہَیں تیڈی مرضی ہے بھاویں پا وچ پا بھاویں سیر اچ پا
پا چن دی چِٹی چاندݨی وچ یا رات دے سخت اندھیر اچ پا

بھاویں کہیں دشمن دی فوتکی تے یا جھمّر دے کہیں پھیر اِچ پا
راہ رُلدے شاکر کنگݨ ہِن ، بھاویں ہتھ اِچ پا بھاویں پیر اِچ پا

اندھا چور کیا ہوندے ؟او پیار کیویں کریندے ؟ پیار دے اظہار کیتے الفاظ کیویں ٻولیندے ؟او موقع محل دی تاڑ اِچ وقت کیویں ونجیندے ؟ جیرھیاں ڳالھیں اساں اپݨی ڳال مہاڑ اِچ نی ݙس سڳدے ،شاکر اے ڳالھیں اپݨی شاعری اِچ ݙسیندے تے ولا اے وی ݙسیندے جو واٹ وٹݨ آلے آلسیں دی کھٹ کوں سوی کیویں چٹ کر ویندی ہے۔ایں ڳال دی چس او چا سڳدے جینکوں سرائیکی زبان نال محبت ہووے تے سرائیکی چاٹد ا ہووے۔

کجھ عرصہ اَندھے چور طرحاں اونکوں پیار کریندے رہ ڳیسے
کئی سال وَلا اظہار کیتے الفاظ ٻولیندے رہ ڳیسے
وَل موقع محل دی تاڑ دے وچ ایویں وقت ونجیندے رہ ڳیسے
سوی شاکر کھٹ کوں چٹ ڳئی ءِ اَساں واٹ وٹیندے رہ ڳیسے

محبوب آوے نہ آوے عزرائیل تاں ہک ݙینہ آونے ،کہیں ویلھے اے وی تھیندے جو یار وی آویندے تے اجل وی،اے ڳال شاکر شجاعبادی کتنی سوہݨی دِھرنال کیتی ہے تساں وی پڑھو:

وڈی تانگھ رکھیم تیڈی عزریلا پیٹھاں تانگھ لہا اُتوں توں آ ڳئیں
ساری عمراں روندیں گزری ہے ملیے سکھ دا ساہ اُتوں توں آ ڳئیں
اَج قسمت ݙکھ دا شاکر کوں ݙتے ٻول دوا اُتوں توں آ ڳئیں
مَسیں قاصد یار منا کے اَئے وَدا ہہندا ہا اُتوں توں آ ڳئیں

عاشق بزدار اکھیندے سسی سرائیکیں دی ماء ہے،ممتاز ݙاہر آکھیا ہا سسی عورت دی جدوجہد دا سمبل اے، کئی شاعر ایجھا کائنی جئیں سسی دی ڳالھ نہ کیتی ہووے،

میکوں تاں شاکر دے ڈوہڑے دی اُدھ لائن ویڑا کر ڈیتے ''منگوڑی دُعا مل خان پووے'' شاکر شجاعبادی دا سسی رنگ ڈیکھو:

منگو ڑی دُعا مِل خان پووے مَیں جاہجے آن ہلہیساں
جڈاں خان کوں واپس گھن آساں پچھے گانا آ چُھڑویساں
ایں شہر دے ہر ہک بندے دا منہ مِٹھا آ کر ویساں
ہِئی خبر نہ شاکر سسّی کوں وَنج ریت دی سیج مٹیساں

بھاں پراٹا جنگل کیا ہوندے؟ گھوٹ دی پھکی کھل کیا ہوندی اے؟ کیا کہیں چِتھ تے سٹیے ہوئے مُساگ دی پھل وی ڈِٹھی اے؟ جیندے میلے وچ کھیسے خالی ہوون ،اوں غریب بال دی دِل دا حال وی کوئی جاندے؟ شاکر سوالیں دا صرف جواب نی ڈیندا ہاں وی کڈھیندے:

مَیں بھاں پُراٹا جنگل دا کہیں رُل گے دی منزل ہاں
جیندی آپت وچ نہ بن آوے اُوں گھوٹ دی پھکی کھل ہاں
جینکوں شاکر چِتھ تے سٹ ڈیندن بے کار مُساگ دی پھل ہاں
جیندے میلے وِچ کھیسے خالی ہِن اُوں بال غریب دی دِل ہاں

میکوں ڈاڈی ڈیسیندی ہئی جو جڈاں اُن دا کال ہوندا ہئی تاں بالیں کوں وِندلاون سانگے کوڑی مچی دیاں کُنیاں پکیندے ہاسے یا وَل ساگ کھوتے چاڑھ کھڑاؤں ہا، اَجھو پکدے اَجھو پکدے آکھ آکھ تے بال بکھے سُما ڈیندے ہاسے۔ شاکر شجاعبادی ڈوہڑے دے چار سطریں اِچ اَنجو اَنج مثالاں ڈے تے شاکر کیویں گال کریندے ذرا ڈیکھوتاں سہی:

مُنہ زور سَواری تے بیٹھے اَن جاں سوار دی رُوح ہاں
جیڑھا بُکھے بال سُمائی بیٹھے ہوں بے روزگار دی رُوح ہاں

جیندا مرض علاج دے قابل نئیں شاکر بیمار دی رُوح ہاں
جیکوں پہلی رات رنڈیپا اَئے اُوں لال کنوار دی رُوح ہاں

اساں او ویلھا ڈِٹھے خوشی دے میل تھیندے ہَن ،شادیاں ہوندیاں ہَن ،تماشے تھیندے ہَن ،کوڈی ، کشتی ، نلی دے میل وی ہوندے ہَن ،رِچھ کتے دیاں لڑائیاں وی ڈِٹھن، میلے تے ہر کوئی سنگر پنگر تے اَمدا ہئی ،ڈھیر لوک دھج بنا تے اَمدے ہَن ،آکڑ، پھوت آلے وی ہوندے ہَن ،ڈھیر سارے لوک اپنْے منجھلے زمین تے گھسیل تے ٹُردے ہَن ، پگ بدھ وی ہوندے ہَن ، لمبے طُرے تے مُچھیں کوں وَٹ ڈیوݨ آلے وی ہوندے ہَن ، کُئی ایجھے وی ہوندے ہَن جیڑھے تلہڑ یا ڈانگ چاتے ٹُردے ہَن ،نویں رَت ، جوش جوانی ،ڈھیر سارے نینگر فخریل بݨ تے میلیں وِچ اَمدے ہَن ، ہک ایجھے فخریل نینگر دے بارے وچ شاکر کیا آہدے تساں وی پڑھو:

ہک نینگر ہا فخریل بہوں جیڑھا کہیں تے دَھج نہ بٹیندا ہا
ہَس ٹنور مچھ تے وَٹ رَہندا ڈِنگے پٹکے روز بدھیندا ہا
رہندی گردن ہَس پنتالی تے ہتھیں لمبڑی ڈانگ رکھیندا ہا
لگے ایجھا عشق دا دَھک شاکر اَج ہاں توں ہتھ نہ چیندا ہا

میں کیا ہاں تے میڈا یار کیا ہے؟ اے وضاحت میں نہ کر سگساں ،شاکر آپ ڈسیندے تساں وی پڑھو:

ڈِٹھیاں شہر نصیب اِچ ڈو شکلاں ہک پار تے ہک اُروار دی ہئی
ہئی ہک تے بار خزاواں دا رُت ہئی تے چیتر بہار دی ہئی
ہک ناز بھری ہئی پَردے وچ اَتے ہئی کوں طلب دیدار دی ہئی
ناچاݨ جو شاکر زندگیاں ہَن ہک میڈی تے ہئی یار دی ہئی

سارے جگ جہان اِچ ڈِے گھن تھیندی ہے، وَنج دیار وی تھیندن، ہر کوئی

اپنے اپنے سودے وچیندے، دل وِکَپن والے وی ہن، ونج وپار اِچ بھائیولپا وی ہوندے، شاکر بھائیوالی توں کیوں رُکیندے؟ تساں آپ پچھو:

مَیں دِل نایاب وِچیندا ہاں ہووے کُئی غرضوٗ تاں گال کرے
ہِئی شرط شرائط وی کُئی کائنی بس سودا ہِک رُوح نال کرے
ہوسی او مالک جیڑھا گھن ویسی بھانویں سانبھے یا پامال کرے
ہِک شاکر او نہ لنگھ آوے جیڑھا ڈوجھے کوں بھائیوال کرے

انگریز اَکھیندن بندہ بندے نال یاری نہ لاوے کُتے کوں یار بناوے، پر اساں مشرقی لوک اے گال نی منیندے، اساں بندے کوں بندہ سمجھدوں، پر بندہ بندے دا پُتر نہ ہووے تے بے دید تھی ونجے تاں وَل شاکر ایہا صلاڈیندے۔

بے دید سجن دی یاری کنوں ایویں سَنج ہووے تاں ٹھیک ءِ
بے دید کڈاہیں ڈُکھ سُک وِچ نہ تھیسی مُول شریک ءِ
منگو وَعدہ مِلن دا بھل چُک کے نت ڈیسی غلط تریک ءِ
کُتا پال کے شاکر کھیر پلا بے دِید کنوں تاں ٹھیک ءِ

سیانڑے اَکھیندن وِگڑیا دھاگہ مول نہ تھیوے سدھا، پر جیکر حیاتی دِگڑیا دھاگہ بن ونجے تاں وَل او کیویں سدھام ءِچ آوے، بندہ روندے پٹیندے، دھاڑ پٹ کریندے پر کُئی نی سُنڑدا اوں ویلھے بندہ آپ کوں آپ رہیندے جو روونڑ دی بس کر، تیڈی دھاڑ کوں کُئی نی سُنڑدا:

میڈی زندگی وِگڑیا دَھاگہ ہے اینکوں تنڑا وُنڑدا کوئی نی
میڈے ٹوٹے کرکے سَٹ ڈیندن اُتے ہِنڑدا ہُنڑدا کوئی نی
میاں ہر کُئی چُنڈے کلیاں کوں ڈَٹھے پھل کوں چُنڑدا کوئی نی
ہُن بس کر شاکر روونڑ دی تیڈی دَھاڑ کوں سُنڑدا کوئی نی

شالا محبت اِچ کوئی مجبور نہ تھیوے، اے وی یاری دی رمزاے، وڈے وڈے جابر مجبور تھی ویندن، اے وی تاں تھیندے یار ڈکھ ڈیوے تاں ولا وی بندہ آکھیندے رب سکھ ڈیوی، او بھانویں آوے نہ آوے ول وی یار دے راہیں دیداں وِچھائی بیٹھے ہوندوں، اوودھ گھٹ اُلا وے تاں سِرستی کھڑے ہوندوں، اے محبت دیاں مجبوریاں ہِن جو توٹیں دھکے ڈے تے ٹور ڈیندن وَل ولا آیا کھڑا ہوندے، اتھے مجبور دا شاکر کیویں نقشہ بݨائے؟

بھوں ڈکھ ڈیندیں ربّ سکھ ڈیوی ہتھ چا کھڑداں مجبور جو ہاں
تیڈے رَستے ڈو چِن ہر ویلھے اکھ لا کھڑداں مجبور جو ہاں
سُݨ چنگا مَندا بول تیڈا نِیویں پا کھڑداں مجبور جو ہاں
ڈے دَھکے شاکر ٹور ڈیندیں وَل آ کھڑداں مجبور جو ہاں

نِکے لا ہِک بئے کوں شاعری سُݨویندے ہاسے تے اے مصرعے ولا ولا پڑھدے ہاسے جو سوہݨیاں دے کول کیانی نہیں تاں ہِک وفانی۔ گُجھ بے بول وی ہوندے ہِن، سوہݨے کیانی ہوندے، نی ہوندے بس خدانی ہوندے، گالھیں گالھیں دے وِچ پیر فرید سئیں دی گالھ چُلیندے ہاسے خواجہ سئیں فرمیندن ''سوہݨیاں دے وِچ گالھ وفا دی؟ میں اے گالھ نہ مناں'' پر شاکر شجاعبادی اپݨی گالھ کریندے:

اعتبار نہ کر اِنہاں سوہݨیاں تے اَج کجھ ہوندن کل کجھ ہوندن
مُنہ زور مزاج دے مالک ہِن گھڑی گُجھ ہوندن پَل کجھ ہوندن
اِنہاں حُسن دیاں بھریاں بوتلاں دے تَل گُجھ ہوندن گَل گُجھ ہوندن
ہِن شاکر مِثل کریہاں دی پُھل کجھ ہوندن پَھل گُجھ ہوندن

قیس فریدی آکھیا ہئی ''آ و رَل تے ڈیکھوں خاب، خاب اِچ ڈھل تے ڈیکھوں خاب'' شاکر سئیں وی ہِک خاب دی گالھ کریندن:

کاھ خواب ڈُھم جو مَر گیا ہاں ، جگ سوگ منیندا رہ گئے
کوئی تیار جنازے میڈے دا اعلان کریندا رہ گئے
چن آروں وِیاروں ٹُر تاں پئے پر قدم گھلیندا رہ گئے
میڈی لاش دے نیڑے اَئے شاکر مُنہ ڈیکھ تے ویندا رہ گئے

اتھا ویلھا آ گئے جو اعتبار ویندا رہ گئے کُئی کہیں دی گال نی منیندا، خواجہ فریدؒ سئیں کوں وی اپنْی گال منواوݨ سانگے رب رسول دی قسم چاوݨی پئی تے آکھݨاں پیا ''قسم خدا دی قسم نبی دی عشق ہے چیز لذیذ عجیب'' شاکر شجاعبادی وی اپنْی گال منواوݨ سانگے یار کوں اُکھیندے ''ساڈے ڈوہیں ہتھ ہن اَکھیں تے جہیں قسم چوا اساں تیڈڑے ہَیں'' سچ پچھو تاں شاکر شجاعبادی اعتبار ڈیواوݨ سانگے اپݨے ڈوہیں ہتھ اَکھیں تے رکھݨ دی گال کرتے گزریا ویلھا یاد ڈیواڈ تے جو نِکے لا اساں آپ ایویں قسماں چیندے ہاسے۔

توں ساڈا بݨ نہ بݨ دِلبر ہے گالھ صفا اساں تیڈڑے ہَیں
ڈے گوڈے نال توں جاہ ساکوں یا دور بلھا اساں تیڈڑے ہَیں
ساڈے ڈوہیں ہتھ ہن اَکھیں تے جہیں قسم چوا اساں تیڈڑے ہَیں
رکھ آپ غلامی وِچ شاکر یا وِیچ وٹا اساں تیڈڑے ہَیں

لاہور ہر سال سرائیکی کانفرنس کروینداوں تے حاکمیں کوں دھندول اَمدوں، لہور دے کجھ دوست اُکھیندن جو تساں سرائیکی ہر ویلھے روندے رہندو، کیوں؟ میں اُنہیں کوں اُکھیند اں جو وجہ میں نی ڈسیندا، شاکر شجاعبادی ڈسیندے:

بَھلا خُشیاں کہیں کوں چک پیندین کُئی خُشی ٹُھکرا پتہ لگ ویندے
جیرھی چیخ پُکار کوں پَھند آہدیں ایہو توں چا بݨا پتہ لگ ویندے
جے رووݨ اپݨے وَس ہوندے توں رو ڈِکھلا پتہ لگ ویندے

جیویں عمر نبھی ہے شاکر دی ہک منٹ نبھا پتہ لگّ ویندے

''تیڈا ہر کوئی ہے میڈا کُئی کائنی ہک توں ہاویں تاں توں ٹُرپئیں'' جڈاں شاکر دے ایں ڈوہڑے کوں پڑھداں تاں میکوں اپنا بھرا بہشتی ایوب دھریجہ یاد آویندے، ہک واری میں اپنڑے عزیز معراج خالد کوں اے گال ڈسی تاں اوں آکھیا میں نال وی ایویں تھیندے، دراصل چنگی شاعری ہوندی وی او ہا ہے جو جیرھا وی پڑھے اونکوں اپنڑی گال لگے، ڈٹھا ونجے تاں شاکر شجاع آبادی دی شاعری وی ہر آدمی دے احساس دی ترجمان ہے۔

تیڈا ہر کوئی ہے میڈا کُئی کائنی ہک توں ہاویں تاں توں ٹُرپئیں
نہ عذر اُلانبھا رُس رنج کئی ، کئی کیتو ہاں نہ ہوں ٹُر پئیں
ہئی ویڑھا خلد بریں وانگوں ساری کرکے بھنبھڑ بھوں ٹُر پئیں
ہاوے ڈِکھڑ مُنج شاکر پہلے دی سُکھ ایں ٹُر پن ، توں اُوں ٹُر پئیں

ہک ویلھا ہے جڈاں ڈوہڑے دی صنف کوں کُئی کُجھ نہ سمجھدا ہا، ڈوجھے زبانیں آلے تاں مذاق کریندے ہِن اَتے اَکھیندے ہِن جو سرائیکی ڈوہڑے دے شاعرءِن پر جڈاں اقبال سوکڑی، احمد خان طارق، امان اللہ ارشد تے شاکر شجاع آبادی ڈوہڑے لکھڑ شروع کیتے تے ہک چوٗمصرعے وچ چار سو سطریں دے مضمون کو بند کیتا تاں مخالف کھتی ودے کھنیندے ہِن تے اَکھیندے ہِن، دھاڑ وو سرائیکی ڈوہڑا تاں اسیڈی غزل دا سر نیندے، او منڑ تے مجبور تھی گئے جو سرائیکی ڈوہڑہ واقعی طاقتور تے پُر اثر ہے، شاکر شجاع آبادی دا ہک شاہکار ڈوہڑہ پڑھو:

جیرھے غیر کوں پگ بدھوائی بیٹھیں ایہو پاڑاں پٹ کے سٹ ویسیا
ویسی شیشہ سب آ نظر اَجھو جڈاں کوڑ دا پَردہ ہٹ ویسیا
بیٹھا آکھسیں دھاڑ وو کیا تھی گئے وَل مغز سُچیندیں پھٹ ویسیا
تیکوں وَل سمجھوتے آ تھیسن جڈاں شاکر جھوکاں پَٹ ویسیا

''جیویں سٹھڑی ہووے جوبن وِچ ماہی پیلا ویس وَٹا کھڑدے'' اے وی شاکر شجاع آبادی دے ہک ڈوہڑے دی پہلی لائن ہے، ہوں مُد پہلے اے ڈوہڑہ سُنڑیا تاں سمجھ نہ آئی جو ''سٹھڑی'' کیا ہے؟ میں سمجھا جو شئیت سٹھ سال آلی دی گال کریندے پن، وَل ہک سنگتی توں پچھیا تاں اُنہاں فرمایا، اے پھل سری دی گال اے، ول میں آکھیا، یار میکوں سمجھ نی اَمدی شاکر شاعری دے کجھے کجھے رمزیں نال کھیڈدے تے کیجھاں گالھیں کریندے، تسبیح دے دانڑیں آنگے کیویں لوظ چُنڈے تے ولا اونکوں دھاگے اِچ پروتے مالا بنڑیندے، اے ڈوہڑہ تساں وی پڑھو:

جیویں سٹھڑی ہووے جوبن وِچ ماہی پیلا ویس وَٹا کھڑدے
جیویں پینگھ اسمان تے آ کھڑدی اُونویں گل وچ بوچھنڑ پا کھڑدے
جیویں کلی غُنچہ بنڑ کھڑدی چن پھڑلے ہونٹ مِلا کھڑدے
اُونکوں شاکر جنت دی حُور سمجھ کئی مُلاں دوکھے کھا کھڑدے

''رَبّا ڈِہداں پیٹھاں تُرتُر کے تیڈی دُنیا تے جو تھیندا اے'' اے وی ڈوہڑے دی پہلی سطر ہے، ایں ڈوہڑے وچ شاکر شجاع آبادی بلّے شاہ دی گالھ کیتی اے، مہر علی شاہ دی گال کیتی اے، باہو سلطان تے خواجہ فرید دی گال کیتی ہے، عاجزی تے انکساری دی گال کریندے ہوئے آکھیے جو ''ہک شاکر ہے تیڈی دُنیا تے جیرھا مویاں لیکھے جیندا اے'' پر میں ڈسنڑ چہنداں جو ہر وڈا بندہ کڈاہیں اُذانی ہدھیندا، جو میں بلا شئے ہاں، سچی گال تاں اے ہے جو شاکر شجاع آبادی وڈا شاعر ہے اوندی شاعری دی اپنڑی سج دھج تے اپنڑا رنگ روپ ہے۔

رَبّا ڈِہداں پیٹھا تُر تُر کے تیڈی دُنیا تے جو تھیندا اے
کئی بھلے شاہ ؒ ، کئی مہر علیؒ ، باہو سُلطانؒ سڑیندا اے
کئی کوٹ مٹھنڑ دا شہزادہ وِچ جگدے ڈِیکھ چُمیندا اے
ہک شاکر ہے تیڈی دُنیا تے جیرھا مویاں لیکھے جیندا اے

شاکر شجاع آبادی اپݨی عاجزی تے انکساری دا اظہار کریندے ہوئیں اے وی آہدے جو میں قیمتی ہاں پر بے فائدہ کہیں سُک دریا دی پُل وانگوں ول اے وی آکھدے جو میں تُرتُر تے ݙیہدا اپیٹھاں، کھمب کھتڑے بُلبل وانگوں، شاکر اے وی آہدے جو میکوں کہیں کاوڑ نال بھکا چھوڑیے کہیں اُجڑی سیجھ دے پُھل وانگوں، چھیکڑ اِچ شاکر وڈی ڳال کریندے جو میں اپݨے مالک کوں معمولی بُھل وانگوں یاد ہاں۔

مَیں قیمتی ہاں پَر بے فائدہ کہیں سُک دریا دی پُل وانگوں
پیٹھا تُر تُر ݙہداں غیراں کوں کہیں کھمب کھتڑے بُلبُل وانگوں
سٹیے کاوڑ نال بُھکا میکوں کہیں اُجڑی سیجھ دے پُھل وانگوں
مَیں شاکر اپݨے مالک کوں ہاں یاد معمولی بُھل وانگوں

ایندے وچ کُئی شک نی جو وڈا شاعر کڈاہیں وی نِکی ڳال نی کریندا اوندی ہِک ہِک ڳال وچ کئی کئی معنے تے کئی کئی رمزاں ہوندین، اپݨی اپݨی سوچ اے تے اپݨی اپݨی سمجھ ہر کُئی شاعر دی ڳال کوں اپݨی اپݨی اکھ نال ݙیکھدے پر جیویں آکھدن "علم کوں جتنا خرچ کرو اتنا ودھدے" شاعری وی ایویں ہے۔

گھر دا پتہ ہر کُئی ݙسیندے، گھر دے آر پار ݙیوٹ دی ہر ہِک دی آپو واݨی ادا اے، رفعت عباس اکھیندے "کیویں اونکوں یاد نہ رہسی میڈے گھر دا رستہ، ݙو تاں سارے جنگل امدن ترائے تاں سارے دریا" شاکر شجاع آبادی وی اپݨے گھر دا راہ ݙسائے۔ تساں وی شاکر دے گھر دا پتہ لکھ گھنو:

دِل منگ پووی تاں لنگھ آویں میڈے گھر دا سَوکھا راہ ہے
ہاں وَاسی ݙُکھ دے صُوبے دا ضلع غم تحصیل جفا ہے
چند مِیل فراق دے موضعے توں ہِک ہنجواں دا دَریا ہے
جڈاں شاکر پَرکھی مَن ٹپسیں اَگوں سامݨے میڈی جاہ ہے

فکر دا سجھ اُبھردا ھے سُچیندیں شام تھی ویندی
خیالاں وِچ کون اجکل گولیندیں شام تھی ویندی

اُنھاں دے بال ساری رات روندن بکھ توں سُمدینی
جِنھاں دی کہیں دے بالاں کوں کھڈیندیں شام تھی ویندی

او جہڑا لیڈر اَہدا ہا لُٹیریاں کوں سزا ڈیساں
لُٹیریاں دے مخالف کوں لُٹیندیں شام تھی ویندی

کڈاہیں تاں اے ڈُکھ ٹلسِن کڈاہیں تاں سکھ دے ساہ وَلسِن
پُلا خالی خیالاں دے پگیندیں شام تھی ویندی

غریباں دی دعا یا رب خبر نی کِن گریندا ہیں
سدا ہنجواں دی تسبی کوں پھریندیں شام تھی ویندی

میڈا رازق رعایت کر نمازاں رات دیاں کر ڈے
جو روٹی شام دی پوری کریندے شام تھی ویندی

میں شاکر بکھ دا ماریا ہاں مگر حاتم توں گھٹ کانء
قلم خیرات میڈی ہے چلیندیں شام تھی ویندی

قیمت =/1000 روپے

گفتگو پبلی کیشنز
اسلام آباد، پاکستان
فون: 3143696517-92+ ای میل: info@gufhtugu.com
ویب سائٹ: www.gufhtugu.com سوشل میڈیا: @gufhtugu